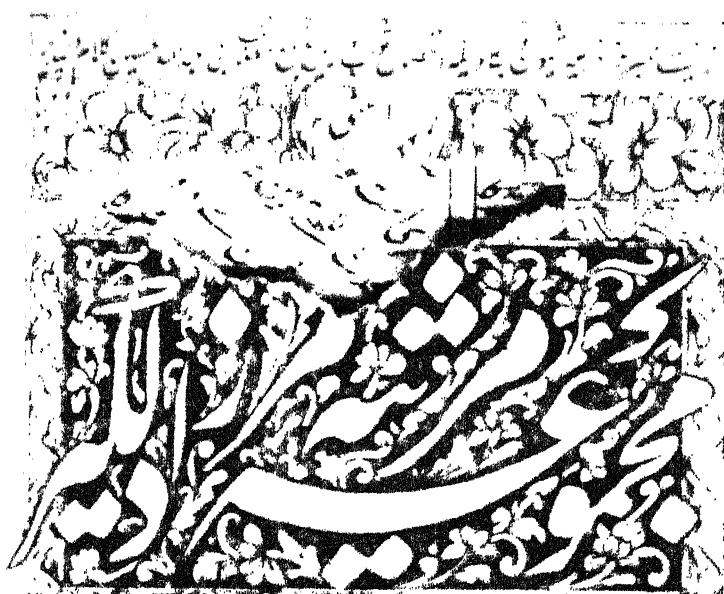


بِعَوْنِ صَنَاعِ مَلِیْنِ نَوْبِ خَلْقِ مِیْنِ زَمَانِ



تألیف و تخریص: میرزا حسن خان قزوینی  
چاپخانه: مطبعه امیر کبیر تهران

مطبعه نایمنشی نوکشویج طبع مین مطبعه





سلام  
 سلام ہے عہد دل و جان سے خدا کا  
 سلام ہے عہد غم و غم سے سوسے خدا  
 سلام ہے عہد علم و علم کا دیکر کر دے  
 سلام ہے عہد خون و خون خدا کی تیرا دے  
 سلام ہے عہد فقر و فقر سے جو کا فقر  
 سلام ہے عہد آسودہ نعمان ہوں گولے خدا  
 سلام ہے عہد گمراہی و گمراہی سے خدا  
 سلام ہے عہد اور و زخمی و زخمی سے خدا  
 سلام ہے عہد سوسے و سوسے کا دیکر کر دے  
 سلام ہے عہد فقر و فقر سے جو کا فقر  
 سلام ہے عہد آسودہ نعمان ہوں گولے خدا  
 سلام ہے عہد گمراہی و گمراہی سے خدا  
 سلام ہے عہد اور و زخمی و زخمی سے خدا  
 سلام ہے عہد سوسے و سوسے کا دیکر کر دے

سلام  
 سلام ہے عہد دل و جان سے خدا کا  
 سلام ہے عہد غم و غم سے سوسے خدا  
 سلام ہے عہد علم و علم کا دیکر کر دے  
 سلام ہے عہد خون و خون خدا کی تیرا دے  
 سلام ہے عہد فقر و فقر سے جو کا فقر  
 سلام ہے عہد آسودہ نعمان ہوں گولے خدا  
 سلام ہے عہد گمراہی و گمراہی سے خدا  
 سلام ہے عہد اور و زخمی و زخمی سے خدا  
 سلام ہے عہد سوسے و سوسے کا دیکر کر دے  
 سلام ہے عہد فقر و فقر سے جو کا فقر  
 سلام ہے عہد آسودہ نعمان ہوں گولے خدا  
 سلام ہے عہد گمراہی و گمراہی سے خدا  
 سلام ہے عہد اور و زخمی و زخمی سے خدا  
 سلام ہے عہد سوسے و سوسے کا دیکر کر دے

سلام  
 سلام ہے عہد دل و جان سے خدا کا  
 سلام ہے عہد غم و غم سے سوسے خدا  
 سلام ہے عہد علم و علم کا دیکر کر دے  
 سلام ہے عہد خون و خون خدا کی تیرا دے  
 سلام ہے عہد فقر و فقر سے جو کا فقر  
 سلام ہے عہد آسودہ نعمان ہوں گولے خدا  
 سلام ہے عہد گمراہی و گمراہی سے خدا  
 سلام ہے عہد اور و زخمی و زخمی سے خدا  
 سلام ہے عہد سوسے و سوسے کا دیکر کر دے  
 سلام ہے عہد فقر و فقر سے جو کا فقر  
 سلام ہے عہد آسودہ نعمان ہوں گولے خدا  
 سلام ہے عہد گمراہی و گمراہی سے خدا  
 سلام ہے عہد اور و زخمی و زخمی سے خدا  
 سلام ہے عہد سوسے و سوسے کا دیکر کر دے



*John Doe*

[illegible][illegible]

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible][illegible][illegible]





کتابخانه کوکاب کتب خانہ  
بان اعلیٰ جهان کوثر الدین کوثر  
در سنگارینا رستمی ای دی  
پیشمال رستمی میں از اراام دین کا پورا

[illegible][illegible][illegible]



















۵۰  
 سر پہ لکھ کر کئی کئی روز  
 دیکھا ہوں کہ کس کو کس کو  
 فرزند کی چاقی تن ہو جی کے  
 لکھتے ہیں وہیں سے غصہ میں لائے  
 سر پہ لکھ کر لا شہر سے  
 اس طرح ہر پہلو سے کس کو کس کو  
 کس کس کی تہہ پہنچتے ہیں عجب  
 بنیاد کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کو دیکھتے ہیں  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو

۵۱  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 دیکھا ہوں کہ کس کو کس کو  
 فرزند کی چاقی تن ہو جی کے  
 لکھتے ہیں وہیں سے غصہ میں لائے  
 سر پہ لکھ کر لا شہر سے  
 اس طرح ہر پہلو سے کس کو کس کو  
 کس کس کی تہہ پہنچتے ہیں عجب  
 بنیاد کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کو دیکھتے ہیں  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو

۵۲  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 دیکھا ہوں کہ کس کو کس کو  
 فرزند کی چاقی تن ہو جی کے  
 لکھتے ہیں وہیں سے غصہ میں لائے  
 سر پہ لکھ کر لا شہر سے  
 اس طرح ہر پہلو سے کس کو کس کو  
 کس کس کی تہہ پہنچتے ہیں عجب  
 بنیاد کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کو دیکھتے ہیں  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو  
 سر پہ لکھ کر کس کو کس کو  
 اوروں کو کس کو کس کو کس کو

[illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۳۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۴۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۵۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۶۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۷۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۸۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۹۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۰۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ

۱۱۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۲۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۳۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۴۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۵۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۶۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۷۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۸۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۱۹۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۰۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ

۲۱۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۲۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۳۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۴۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۵۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۶۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۷۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۸۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۲۹۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ  
 ۳۰۔ ہر شے کی خلق تو علم سے ہے جیسا کہ

۱۱۱  
 تیرے لیے کیونکر کو نان ہو جو پشانی کی ہو  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۱۲  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۱۳  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۱۴  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۱۵  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۱۶  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۱۷  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۱۸  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۱۹  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۲۰  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا

سلام  
 ۱۲۱  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۲۲  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۲۳  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۲۴  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۲۵  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۲۶  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۲۷  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۲۸  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۲۹  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۳۰  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا

۱۳۱  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۳۲  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۳۳  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۳۴  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۳۵  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۳۶  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۳۷  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۳۸  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۳۹  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۴۰  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا

۱۴۱  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۴۲  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۴۳  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۴۴  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۴۵  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۴۶  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۴۷  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۴۸  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا  
 ۱۴۹  
 ہلکا پہنلے پنا پر اسے چننٹ کی کیا  
 ۱۵۰  
 ہر شے پر اور زربت بنی ہاں عشق کا



















سدا  
 یہ سب صد ہوا آخر آئی یوں آواز غیب  
 اس گھڑی آزاد ہونا غم سے ہوا  
 اس فریاد و صبر شوق کے شکر گم  
 کیا زیادہ صبر شوق کا مہربان  
 غم زمین کی کس بے منتظر  
 ہر عظمہ تر جلا عرش  
 کیا شہر شوق کی بے آرم  
 نا سو روئے زمین آئی ظلم سے ہوا  
 قاطع نہ ہوئی  
 سنا پیپر کا جب فوج ظلم سے ہوا  
 کس کا قہقہہ آئے آیا ظلم سے جوان  
 کس کا مہربان دیا بین مرہم سے ہوا  
 کس کا مہربان کتبہ کو  
 کس کی فوجی کا پتہ کین من فوج ظلم سے ہوا  
 کس کا وقت ہر  
 کس کا گریہ  
 کس کا غیب

<p>۱۲ عجب ہے کہ پیر کے پیر میں تو دیکھو نہ چوچا پیر کیان کیا در اوران پیر</p>	<p>۱۲ نہ پیر کے خفیت میں نہ پیر کا احسان ہوا</p>	<p>۱۲ نہ پیر کے عجب عجب نہ پیر کے عجب عجب</p>
<p>۱۳ کے باب بن سے نہ پیر کے اہل کین کے پیر</p>	<p>۱۳ نہ پیر کے عجب عجب نہ پیر کے عجب عجب</p>	<p>۱۳ نہ پیر کے عجب عجب نہ پیر کے عجب عجب</p>
<p>۱۴ دیکھو لاشہ خون سے مرش پیر کا آیا مجھ سے کو مرش پیر کا</p>	<p>۱۴ یاد تھا اسکو مرش پیر کا یاد تھا اسکو مرش پیر کا</p>	<p>۱۴ یاد تھا اسکو مرش پیر کا یاد تھا اسکو مرش پیر کا</p>
<p>۱۵ عجب ہے کہ پیر کے پیر میں تو دیکھو نہ چوچا پیر کیان کیا در اوران پیر</p>	<p>۱۵ نہ پیر کے خفیت میں نہ پیر کا احسان ہوا</p>	<p>۱۵ نہ پیر کے عجب عجب نہ پیر کے عجب عجب</p>



۱۴  
خدا عبادت میں نود و نذر تراکال  
خدا عبادت میں نود و نذر تراکال

پاس بھی اور کھولے سر کے بال  
دیکھا کی شہزاد ہر شہیر کا

۱۵  
مردن جوج کے پتی کوئی  
اور کوئی کے سمون کے پیری

نیز اہل حرم میں ہر لہری  
آگہو راخون سے ترشہیر کا

۱۶  
اک بوزدیکہ جوان سے بھر  
خاک صغیر نے نانی سے کیا

اب مری دیوار ہر پیرا ہوا  
ہر وہ شاید نامہ ہر شہیر کا

۱۷  
کوئی بوجہ یا جب کیا  
میں میں خدا شاہ کا کیا حوالہ

ہرے کہا میدان میں بھولا چلا  
اکٹ مہر اک شہر شہیر کا

۱۸  
خدا سرور ہی ہر پیرا  
ہر پیرا کی ہر شہیر کا

ہر میں اس شخص کی ہفت دوا  
ہو دیکھا ہر شہیر کا

۱۹  
سلام  
اسلام شاہ کو بجا لے کر  
اسلام شاہ کو بجا لے کر

۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

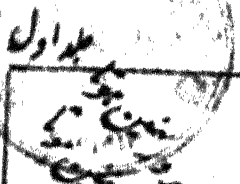
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



۱۔ بونھاری دیکھ لے اکثر کی لاش  
۲۔ ازرن سے پہلوان کو جب ایک قانون  
۳۔ دو چکر سے رن میں قائم تاروا  
۴۔ کات پور میں پانی کے نئے نئے  
۵۔ کیا کات لاؤں سے عباس اسنے کیا  
۶۔ بیداروں کی شوقنا زون سے عباس اسنے کیا  
۷۔ بیداروں کو کھینچنے کے چوم کر  
۸۔ شہر شہر سے جھانکے اسے اسے  
۹۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۰۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۱۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۲۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۳۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۴۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۵۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۶۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۷۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۸۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۹۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۲۰۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے

۱۔ ایسا ہی ہے جو کچھ کو دنی بلا مونی  
۲۔ غنیمت کے درخت پر پھول پھولتے ہیں  
۳۔ نقد پر مٹی دیکھ کر اسے  
۴۔ اعزاز اسکا جس سے اسے  
۵۔ جس شہر میں گزرتا ہے اسے  
۶۔ فتنوں آتے ہیں اسے  
۷۔ زوالی ہو گا اسے  
۸۔ کیا ہی ہے اسے  
۹۔ داد کو دے دے اسے  
۱۰۔ فتنوں کیابی بائو سے اسے  
۱۱۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۲۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۳۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۴۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۵۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۶۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۷۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۸۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۹۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۲۰۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے

۱۔ ایسا ہی ہے جو کچھ کو دنی بلا مونی  
۲۔ غنیمت کے درخت پر پھول پھولتے ہیں  
۳۔ نقد پر مٹی دیکھ کر اسے  
۴۔ اعزاز اسکا جس سے اسے  
۵۔ جس شہر میں گزرتا ہے اسے  
۶۔ فتنوں آتے ہیں اسے  
۷۔ زوالی ہو گا اسے  
۸۔ کیا ہی ہے اسے  
۹۔ داد کو دے دے اسے  
۱۰۔ فتنوں کیابی بائو سے اسے  
۱۱۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۲۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۳۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۴۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۵۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۶۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۷۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۸۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۱۹۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے  
۲۰۔ کیا کھانکے شہر شہر سے اسے























۱۰  
 نادانی تو کو بھانپتی دیتوں گے  
 اس بات کا اکر کرے عجب ہوا  
 وہ کیلئے جو کہ مجھے کمترین کیجیو  
 اب حال صفت چو کہ ایک عجب ہوا  
 شہزادہ سے کہیں نہیں کہیں  
 رور و وطن تو ہیں ایک ہی  
 کا دعوت تو دونوں کا بے غایت  
 اک فائدہ کا بے غایت  
 دولت سلو کی دیواری سے لکھتے ہوا  
 یوں حزن زن ہر ایک سے لکھتے ہوا  
 کوئی شہزادہ نہیں کہیں  
 بری ہر ایک کی کامیابی کو  
 شہزادہ کی موت کو نہیں لاسے جناب  
 دولت سر اس کا ماتم  
 زینب کے شو کو جو کہیں لکھتے ہوا  
 نقد بین غاری جو کہیں لکھتے ہوا

۱۰۰۰  
 ۱۰۰۱  
 ۱۰۰۲  
 ۱۰۰۳  
 ۱۰۰۴  
 ۱۰۰۵  
 ۱۰۰۶  
 ۱۰۰۷  
 ۱۰۰۸  
 ۱۰۰۹  
 ۱۰۱۰  
 ۱۰۱۱  
 ۱۰۱۲  
 ۱۰۱۳  
 ۱۰۱۴  
 ۱۰۱۵  
 ۱۰۱۶  
 ۱۰۱۷  
 ۱۰۱۸  
 ۱۰۱۹  
 ۱۰۲۰  
 ۱۰۲۱  
 ۱۰۲۲  
 ۱۰۲۳  
 ۱۰۲۴  
 ۱۰۲۵  
 ۱۰۲۶  
 ۱۰۲۷  
 ۱۰۲۸  
 ۱۰۲۹  
 ۱۰۳۰  
 ۱۰۳۱  
 ۱۰۳۲  
 ۱۰۳۳  
 ۱۰۳۴  
 ۱۰۳۵  
 ۱۰۳۶  
 ۱۰۳۷  
 ۱۰۳۸  
 ۱۰۳۹  
 ۱۰۴۰  
 ۱۰۴۱  
 ۱۰۴۲  
 ۱۰۴۳  
 ۱۰۴۴  
 ۱۰۴۵  
 ۱۰۴۶  
 ۱۰۴۷  
 ۱۰۴۸  
 ۱۰۴۹  
 ۱۰۵۰  
 ۱۰۵۱  
 ۱۰۵۲  
 ۱۰۵۳  
 ۱۰۵۴  
 ۱۰۵۵  
 ۱۰۵۶  
 ۱۰۵۷  
 ۱۰۵۸  
 ۱۰۵۹  
 ۱۰۶۰  
 ۱۰۶۱  
 ۱۰۶۲  
 ۱۰۶۳  
 ۱۰۶۴  
 ۱۰۶۵  
 ۱۰۶۶  
 ۱۰۶۷  
 ۱۰۶۸  
 ۱۰۶۹  
 ۱۰۷۰  
 ۱۰۷۱  
 ۱۰۷۲  
 ۱۰۷۳  
 ۱۰۷۴  
 ۱۰۷۵  
 ۱۰۷۶  
 ۱۰۷۷  
 ۱۰۷۸  
 ۱۰۷۹  
 ۱۰۸۰  
 ۱۰۸۱  
 ۱۰۸۲  
 ۱۰۸۳  
 ۱۰۸۴  
 ۱۰۸۵  
 ۱۰۸۶  
 ۱۰۸۷  
 ۱۰۸۸  
 ۱۰۸۹  
 ۱۰۹۰  
 ۱۰۹۱  
 ۱۰۹۲  
 ۱۰۹۳  
 ۱۰۹۴  
 ۱۰۹۵  
 ۱۰۹۶  
 ۱۰۹۷  
 ۱۰۹۸  
 ۱۰۹۹  
 ۱۱۰۰  
 ۱۱۰۱  
 ۱۱۰۲  
 ۱۱۰۳  
 ۱۱۰۴  
 ۱۱۰۵  
 ۱۱۰۶  
 ۱۱۰۷  
 ۱۱۰۸  
 ۱۱۰۹  
 ۱۱۱۰  
 ۱۱۱۱  
 ۱۱۱۲  
 ۱۱۱۳  
 ۱۱۱۴  
 ۱۱۱۵  
 ۱۱۱۶  
 ۱۱۱۷  
 ۱۱۱۸  
 ۱۱۱۹  
 ۱۱۲۰  
 ۱۱۲۱  
 ۱۱۲۲  
 ۱۱۲۳  
 ۱۱۲۴  
 ۱۱۲۵  
 ۱۱۲۶  
 ۱۱۲۷  
 ۱۱۲۸  
 ۱۱۲۹  
 ۱۱۳۰  
 ۱۱۳۱  
 ۱۱۳۲  
 ۱۱۳۳  
 ۱۱۳۴  
 ۱۱۳۵  
 ۱۱۳۶  
 ۱۱۳۷  
 ۱۱۳۸  
 ۱۱۳۹  
 ۱۱۴۰  
 ۱۱۴۱  
 ۱۱۴۲  
 ۱۱۴۳  
 ۱۱۴۴  
 ۱۱۴۵  
 ۱۱۴۶  
 ۱۱۴۷  
 ۱۱۴۸  
 ۱۱۴۹  
 ۱۱۵۰  
 ۱۱۵۱  
 ۱۱۵۲  
 ۱۱۵۳  
 ۱۱۵۴  
 ۱۱۵۵  
 ۱۱۵۶  
 ۱۱۵۷  
 ۱۱۵۸  
 ۱۱۵۹  
 ۱۱۶۰  
 ۱۱۶۱  
 ۱۱۶۲  
 ۱۱۶۳  
 ۱۱۶۴  
 ۱۱۶۵  
 ۱۱۶۶  
 ۱۱۶۷  
 ۱۱۶۸  
 ۱۱۶۹  
 ۱۱۷۰  
 ۱۱۷۱  
 ۱۱۷۲  
 ۱۱۷۳  
 ۱۱۷۴  
 ۱۱۷۵  
 ۱۱۷۶  
 ۱۱۷۷  
 ۱۱۷۸  
 ۱۱۷۹  
 ۱۱۸۰  
 ۱۱۸۱  
 ۱۱۸۲  
 ۱۱۸۳  
 ۱۱۸۴  
 ۱۱۸۵  
 ۱۱۸۶  
 ۱۱۸۷  
 ۱۱۸۸  
 ۱۱۸۹  
 ۱۱۹۰  
 ۱۱۹۱  
 ۱۱۹۲  
 ۱۱۹۳  
 ۱۱۹۴  
 ۱۱۹۵  
 ۱۱۹۶  
 ۱۱۹۷  
 ۱۱۹۸  
 ۱۱۹۹  
 ۱۲۰۰  
 ۱۲۰۱  
 ۱۲۰۲  
 ۱۲۰۳  
 ۱۲۰۴  
 ۱۲۰۵  
 ۱۲۰۶  
 ۱۲۰۷  
 ۱۲۰۸  
 ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۰  
 ۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴

[illegible]

سزا  
مظفر جن سے کہا شہساز خان کے سوا  
میں نہیں فہم برگر غیر کی امداد کا  
سزا  
بصورت میں کی ہو سکے فہم کی سند  
شاہ پرورد میں فہم کی اور اس کا  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو

سزا  
رومارت کی خدمت میں سے  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو

سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو  
سزا  
میں کیا شہساز کی خدمت میں سے  
نام نہ آئے جو برنامہ جو



۱۔ کج خلقی نہ بنی غل پوختا بنی  
۲۔ آن تن میں علی صم چھو کے مین پختا  
۳۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۴۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۵۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۶۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۷۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۸۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۹۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۰۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی

۱۱۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۲۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۳۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۴۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۵۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۶۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۷۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۸۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۱۹۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۰۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی

۲۱۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۲۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۳۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۴۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۵۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۶۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۷۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۸۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۲۹۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی  
۳۰۔ غم نہ بنی غم نہ بنی غم نہ بنی





۱۔ بے پروا بختی سب سے بھی کہتی تھی سبکدوشی  
 آئی ہو کسان یہ تو نہیں مگر ہمارا  
 ۲۔ عجب غشی غشی ہے کہ ہمارا ساقی کو توڑی ہمارا  
 ۳۔ یہ ہے غم کی ہر طرف سے یہ درد کے کھار  
 ۴۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۵۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۶۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۷۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۸۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۹۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۱۰۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے

۱۔ بے پروا بختی سب سے بھی کہتی تھی سبکدوشی  
 آئی ہو کسان یہ تو نہیں مگر ہمارا  
 ۲۔ عجب غشی غشی ہے کہ ہمارا ساقی کو توڑی ہمارا  
 ۳۔ یہ ہے غم کی ہر طرف سے یہ درد کے کھار  
 ۴۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۵۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۶۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۷۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۸۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۹۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۱۰۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے

سلام  
 ۱۔ بے پروا بختی سب سے بھی کہتی تھی سبکدوشی  
 آئی ہو کسان یہ تو نہیں مگر ہمارا  
 ۲۔ عجب غشی غشی ہے کہ ہمارا ساقی کو توڑی ہمارا  
 ۳۔ یہ ہے غم کی ہر طرف سے یہ درد کے کھار  
 ۴۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۵۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۶۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۷۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۸۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۹۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۱۰۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے

۱۔ بے پروا بختی سب سے بھی کہتی تھی سبکدوشی  
 آئی ہو کسان یہ تو نہیں مگر ہمارا  
 ۲۔ عجب غشی غشی ہے کہ ہمارا ساقی کو توڑی ہمارا  
 ۳۔ یہ ہے غم کی ہر طرف سے یہ درد کے کھار  
 ۴۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۵۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۶۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۷۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۸۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۹۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے  
 ۱۰۔ اب سو سے بے غم ہے غم کی ہر طرف سے

۱- شادانم درون کتاب کتب  
۲- شادانم درون کتاب کتب  
۳- شادانم درون کتاب کتب  
۴- شادانم درون کتاب کتب  
۵- شادانم درون کتاب کتب  
۶- شادانم درون کتاب کتب  
۷- شادانم درون کتاب کتب  
۸- شادانم درون کتاب کتب  
۹- شادانم درون کتاب کتب  
۱۰- شادانم درون کتاب کتب

۱- شادانم درون کتاب کتب  
۲- شادانم درون کتاب کتب  
۳- شادانم درون کتاب کتب  
۴- شادانم درون کتاب کتب  
۵- شادانم درون کتاب کتب  
۶- شادانم درون کتاب کتب  
۷- شادانم درون کتاب کتب  
۸- شادانم درون کتاب کتب  
۹- شادانم درون کتاب کتب  
۱۰- شادانم درون کتاب کتب

۱- شادانم درون کتاب کتب  
۲- شادانم درون کتاب کتب  
۳- شادانم درون کتاب کتب  
۴- شادانم درون کتاب کتب  
۵- شادانم درون کتاب کتب  
۶- شادانم درون کتاب کتب  
۷- شادانم درون کتاب کتب  
۸- شادانم درون کتاب کتب  
۹- شادانم درون کتاب کتب  
۱۰- شادانم درون کتاب کتب



۱۔ کلمہ کلید ہے جس سے ہر وقت امن  
 ۲۔ ہر کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۳۔ ہر کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۴۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۵۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۶۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۷۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۸۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۹۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۱۰۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور

۱۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۲۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۳۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۴۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۵۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۶۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۷۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۸۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۹۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۱۰۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور

۱۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۲۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۳۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۴۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۵۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۶۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۷۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۸۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۹۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور  
 ۱۰۔ کلمہ کی تہی نالی سے منور

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

















سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سلام  
بر چوپان در غلک سر موخوین کلب

سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سلام  
بر چوپان در غلک سر موخوین کلب

سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سید صاحب در اسلحه فاش که اهل کلب  
نام جبار کش عظیم کمان با بوی  
خون خورده بود تا زخم کمانه  
سلام  
بر چوپان در غلک سر موخوین کلب









۱  
 کھنکھانے کا یہ دیکھ کر کس طرح سے ہوں پر  
 زور بائون کا کھنکھانے سے ہلے کل  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

























[illegible]











۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible][illegible]



۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰









۱۰۰  
مفسر کا غم نسبت ہو ابا تو کو اس کی  
۱۰۱  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۲  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۳  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۴  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۵  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۶  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۷  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۸  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۹  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۱۰  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض

۱۰۱  
مفسر کا غم نسبت ہو ابا تو کو اس کی  
۱۰۲  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۳  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۴  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۵  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۶  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۷  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۸  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۹  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۱۰  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی

۱۰۱  
مفسر کا غم نسبت ہو ابا تو کو اس کی  
۱۰۲  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۳  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۴  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۵  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۶  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۷  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۰۸  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی  
۱۰۹  
برق و توانی مان کی طرف سے امر غرض  
۱۱۰  
عجالت سے یہ نہیں ہے جس کے عرض کی

دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
و دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند

دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند

دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند  
دشمنان را که در حق تو کینه دارند

سلام  
آن آیتون من بو نوسه گاه چو اس

۱۔ صفت و کرم کے بنیاد سے بون کے  
 ۲۔ بیک میں جری ہو خلا و صبح جو  
 ۳۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۴۔ بد و غنا کے کرنا بھی تو قائم ہے جو  
 ۵۔ کم و سوسے کی جیب بند گا میں  
 ۶۔ لاش آتی تھی جان و شوق با و بون سلام  
 ۷۔ ازین میں تیرا کونو اس کے کون سلام  
 ۸۔ دھیر سے مہر سے مہر سے مہر سے

سلام  
 ۱۔ اس کا خفا و غنا میں کیا ہے  
 ۲۔ کوئی کوئی نہ خفا و غنا میں کیا ہے  
 ۳۔ خفا و غنا میں کیا ہے  
 ۴۔ کتنی کتنی کیسے کرے مجھے برا کیا ہے  
 ۵۔ بچو لا شرب عبا میں عدا و غنا میں  
 ۶۔ چھوٹا صفت ہو کر تو سر و سر  
 ۷۔ دہ سدا و برا بھی او تو خفا و غنا میں کیا ہے

۱۔ شرف و غنا کو جلنے میں کیا ہے  
 ۲۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۳۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۴۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۵۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۶۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۷۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۸۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں

۱۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۲۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۳۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۴۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۵۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۶۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۷۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۸۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں

۱۔ لاش آتی تھی جان و شوق با و بون سلام  
 ۲۔ ازین میں تیرا کونو اس کے کون سلام  
 ۳۔ دھیر سے مہر سے مہر سے مہر سے  
 ۴۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۵۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۶۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۷۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۸۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں

سلام  
 ۱۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۲۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۳۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۴۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۵۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۶۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۷۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں  
 ۸۔ اس کے عدا و اس عدا و غنا میں



















۱۵  
مخفی تھی ہرگز نہ منکشفات  
شاید تھی اسی سے ہرگز نہ منکشفات  
انصار شاد و پیوستہ تھے یوں شاد و پیوستہ تھے  
ہر دہانہ سے فوجیں تھیں ہر دہانہ سے  
عاشق و مجنون سے شاد و پیوستہ تھے  
مخفی تھی ہرگز نہ منکشفات  
شاید تھی اسی سے ہرگز نہ منکشفات  
انصار شاد و پیوستہ تھے یوں شاد و پیوستہ تھے  
ہر دہانہ سے فوجیں تھیں ہر دہانہ سے  
عاشق و مجنون سے شاد و پیوستہ تھے

۱۶  
بیکر کو چھوڑ کر چلا گیا  
وہاں تو رہا کہ نہ ہو کہ نہ ہو  
بانی سلطنت کے اندر سے کہ نہ ہو کہ نہ ہو  
لازم تھا کہ وہ نہ ہو کہ نہ ہو  
بیکر کو چھوڑ کر چلا گیا  
وہاں تو رہا کہ نہ ہو کہ نہ ہو  
بانی سلطنت کے اندر سے کہ نہ ہو کہ نہ ہو  
لازم تھا کہ وہ نہ ہو کہ نہ ہو  
بیکر کو چھوڑ کر چلا گیا

۱۷  
ہرگز نہ منکشفات  
شاید تھی اسی سے ہرگز نہ منکشفات  
انصار شاد و پیوستہ تھے یوں شاد و پیوستہ تھے  
ہر دہانہ سے فوجیں تھیں ہر دہانہ سے  
عاشق و مجنون سے شاد و پیوستہ تھے  
مخفی تھی ہرگز نہ منکشفات  
شاید تھی اسی سے ہرگز نہ منکشفات  
انصار شاد و پیوستہ تھے یوں شاد و پیوستہ تھے  
ہر دہانہ سے فوجیں تھیں ہر دہانہ سے  
عاشق و مجنون سے شاد و پیوستہ تھے











۱- سلام  
۲- بسم الله الرحمن الرحیم  
۳- الحمد لله رب العالمین  
۴- والصلوة والسلام  
۵- علی محمد و آله الطیبین  
۶- الطاهرین  
۷- و علیهم السلام  
۸- و بعد  
۹- یا محمد  
۱۰- یا رسول الله  
۱۱- یا خاتم النبیین  
۱۲- یا منیر  
۱۳- یا منیر  
۱۴- یا منیر  
۱۵- یا منیر  
۱۶- یا منیر  
۱۷- یا منیر  
۱۸- یا منیر  
۱۹- یا منیر  
۲۰- یا منیر

۱- سلام  
۲- بسم الله الرحمن الرحیم  
۳- الحمد لله رب العالمین  
۴- والصلوة والسلام  
۵- علی محمد و آله الطیبین  
۶- الطاهرین  
۷- و علیهم السلام  
۸- و بعد  
۹- یا محمد  
۱۰- یا رسول الله  
۱۱- یا خاتم النبیین  
۱۲- یا منیر  
۱۳- یا منیر  
۱۴- یا منیر  
۱۵- یا منیر  
۱۶- یا منیر  
۱۷- یا منیر  
۱۸- یا منیر  
۱۹- یا منیر  
۲۰- یا منیر

۱- سلام  
۲- بسم الله الرحمن الرحیم  
۳- الحمد لله رب العالمین  
۴- والصلوة والسلام  
۵- علی محمد و آله الطیبین  
۶- الطاهرین  
۷- و علیهم السلام  
۸- و بعد  
۹- یا محمد  
۱۰- یا رسول الله  
۱۱- یا خاتم النبیین  
۱۲- یا منیر  
۱۳- یا منیر  
۱۴- یا منیر  
۱۵- یا منیر  
۱۶- یا منیر  
۱۷- یا منیر  
۱۸- یا منیر  
۱۹- یا منیر  
۲۰- یا منیر

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰







۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۔ کلمہ شریف ہے جو خداوند بر سر محبوبی  
 ۲۔ کہتا ہے کہ جس نے اس کلمہ کو پڑھا وہ جہنم  
 ۳۔ میں سے ہو گا اور جہنم میں نہ جائے گا  
 ۴۔ ان کی پوری عمر میں نہ ہو گا اور نہ ہو  
 ۵۔ کہ وہ جہنم میں نہ جائے گا اور نہ ہو  
 ۶۔ کہ وہ جہنم میں نہ جائے گا اور نہ ہو  
 ۷۔ کہ وہ جہنم میں نہ جائے گا اور نہ ہو  
 ۸۔ کہ وہ جہنم میں نہ جائے گا اور نہ ہو  
 ۹۔ کہ وہ جہنم میں نہ جائے گا اور نہ ہو  
 ۱۰۔ کہ وہ جہنم میں نہ جائے گا اور نہ ہو

۱۔ سلام  
 ۲۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۳۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۴۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۵۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۶۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۷۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۸۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۹۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۱۰۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام

۱۔ سلام  
 ۲۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۳۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۴۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۵۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۶۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۷۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۸۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۹۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام  
 ۱۰۔ اے رسول حق کی پیارسے السلام





۱۰۰  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۱  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۲  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۳  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۴  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۵  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۶  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۷  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۸  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۰۹  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۰  
خود کی لکیر لکیر کے لئے

۱۱۱  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۲  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۳  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۴  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۵  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۶  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۷  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۸  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۱۹  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۰  
خود کی لکیر لکیر کے لئے

۱۲۱  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۲  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۳  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۴  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۵  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۶  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۷  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۸  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۲۹  
خود کی لکیر لکیر کے لئے  
۱۳۰  
خود کی لکیر لکیر کے لئے



سلام  
 ۱۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۲۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۳۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۴۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۵۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۶۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۷۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۸۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۹۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۱۰۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین

سلام  
 ۱۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۲۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۳۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۴۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۵۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۶۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۷۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۸۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۹۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۱۰۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین

سلام  
 ۱۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۲۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۳۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۴۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۵۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۶۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۷۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۸۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۹۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین  
 ۱۰۔ جی جی غم منی چشم ز کز ناخین











۱۲۱ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۲ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۳ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۴ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۵ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۶ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۷ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۸ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۲۹ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۰ شجرہ نام در افلاک پر

۱۳۱ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۲ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۳ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۴ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۵ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۶ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۷ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۸ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۳۹ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۰ شجرہ نام در افلاک پر

۱۴۱ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۲ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۳ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۴ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۵ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۶ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۷ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۸ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۴۹ شجرہ نام در افلاک پر  
۱۵۰ شجرہ نام در افلاک پر



۱۵  
میں نے اپنے دل سے توبہ کی ہے  
اور اب ان کی نشان دہی میں  
سلام

۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰







۱۲۱  
مردان سر سبز و سبزه  
چو بخت از دست تو رفت  
بخت تو را از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت

۱۲۲  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت

۱۲۳  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت

۱۲۴  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت  
چو بخت از دست تو رفت









۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰





سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



[illegible]

پیشکش کنندہ کی طرف سے

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰













۱۰۰ شہزادہ گلزار سے کہنے لگے  
۱۰۱ جس سال کہ پیدا ہوئے حیدر سوار  
۱۰۲ لعل کا گلیچہ اسے ماہ رمضان میں  
۱۰۳ پیدا ہوئے کہ تازہ بار رمضان میں  
۱۰۴ شہزادہ کا کہنے لگے کہ  
۱۰۵ اور ہو وہ چار اور اس کا  
۱۰۶ غم غم غم عالم عاشق کہ  
۱۰۷ کہ یوں عالم عاشق کہ  
۱۰۸ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۰۹ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۰ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۱ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۲ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۳ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۴ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۵ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۶ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۷ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۸ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۱۹ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ  
۱۲۰ یاد آتی ہے کہ کہ کہ کہ

۱۰۰ قتل شب سے شب  
۱۰۱ قتل شب سے شب  
۱۰۲ قتل شب سے شب  
۱۰۳ قتل شب سے شب  
۱۰۴ قتل شب سے شب  
۱۰۵ قتل شب سے شب  
۱۰۶ قتل شب سے شب  
۱۰۷ قتل شب سے شب  
۱۰۸ قتل شب سے شب  
۱۰۹ قتل شب سے شب  
۱۱۰ قتل شب سے شب  
۱۱۱ قتل شب سے شب  
۱۱۲ قتل شب سے شب  
۱۱۳ قتل شب سے شب  
۱۱۴ قتل شب سے شب  
۱۱۵ قتل شب سے شب  
۱۱۶ قتل شب سے شب  
۱۱۷ قتل شب سے شب  
۱۱۸ قتل شب سے شب  
۱۱۹ قتل شب سے شب  
۱۲۰ قتل شب سے شب

۱۰۰ غم غم غم غم غم  
۱۰۱ غم غم غم غم غم  
۱۰۲ غم غم غم غم غم  
۱۰۳ غم غم غم غم غم  
۱۰۴ غم غم غم غم غم  
۱۰۵ غم غم غم غم غم  
۱۰۶ غم غم غم غم غم  
۱۰۷ غم غم غم غم غم  
۱۰۸ غم غم غم غم غم  
۱۰۹ غم غم غم غم غم  
۱۱۰ غم غم غم غم غم  
۱۱۱ غم غم غم غم غم  
۱۱۲ غم غم غم غم غم  
۱۱۳ غم غم غم غم غم  
۱۱۴ غم غم غم غم غم  
۱۱۵ غم غم غم غم غم  
۱۱۶ غم غم غم غم غم  
۱۱۷ غم غم غم غم غم  
۱۱۸ غم غم غم غم غم  
۱۱۹ غم غم غم غم غم  
۱۲۰ غم غم غم غم غم

































۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۲۰  
 ہر کسے کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۲۱  
 اس کو لب لباب سے پر شاد و انوار  
 ۱۲۲  
 بولا فریقوں سے پر شاد و انوار  
 ۱۲۳  
 اسی تاج کی رانی کے پاس  
 ۱۲۴  
 شہنشاہ کی رانی کے پاس  
 ۱۲۵  
 قاتل شہنشاہ کی رانی کے پاس

سلام

۱۲۶  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۲۷  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۲۸  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۲۹  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۰  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ

۱۳۱  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۲  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۳  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۴  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۵  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۶  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۷  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۸  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۳۹  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۰  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ

۱۴۱  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۲  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۳  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۴  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۵  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۶  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۷  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۸  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۴۹  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ  
 ۱۵۰  
 اس کی ہمتی کہ خطی بچہ شہنشاہ



۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰





۱۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۳۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۴۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۵۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۶۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۷۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۸۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۹۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۰۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن

۱۱۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۲۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۳۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۴۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۵۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۶۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۷۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۸۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۱۹۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۰۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن

۲۱۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۲۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۳۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۴۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۵۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۶۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۷۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۸۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۲۹۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن  
۳۰۔ بے پروا صفت کمر و زور و جتن







۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

سلام  
 ۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰















۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, enclosed in a rectangular border. The text is written diagonally across the page.







۱۱  
 کون کون جانی گیتی در اس چاہے  
 تا تو را ز اجا کو دکنش را  
 و بیک کمالا شکر اگر کسی  
 نام خدا بنام خدا بنام خدا  
 ای جان من در پیش تو  
 بگویم که تو را بگویم  
 و تو را بگویم که تو را  
 و تو را بگویم که تو را

۱۲  
 سلام  
 دل سے مجھ ائی جو غم نہاد  
 قی سزاوار سے رو خدا  
 کما حقہ سے جو عوارالم سے مانوس  
 کما حقہ سے جو عوارالم سے مانوس  
 کما حقہ سے جو عوارالم سے مانوس  
 کما حقہ سے جو عوارالم سے مانوس

۱۳  
 ای جان من در پیش تو  
 بگویم که تو را بگویم  
 و تو را بگویم که تو را  
 و تو را بگویم که تو را  
 و تو را بگویم که تو را  
 و تو را بگویم که تو را  
 و تو را بگویم که تو را  
 و تو را بگویم که تو را

۱۴  
 سلام  
 کون کون جانی گیتی در اس چاہے  
 تا تو را ز اجا کو دکنش را  
 و بیک کمالا شکر اگر کسی  
 نام خدا بنام خدا بنام خدا  
 ای جان من در پیش تو  
 بگویم که تو را بگویم  
 و تو را بگویم که تو را  
 و تو را بگویم که تو را





۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۷۷  
 کجوت پیدا ہوتے ہی ہر طفل کو نشانہ کو  
 کجوت کی طبیعت ایسی ہی مظلوم مادرزادی  
 ہے کہ ان کی نوا کو کچھ کر جا بیری دعا  
 ہی نہیں قبول یہ عجیب حسین آبادی  
 ہے وہ اس سلامت بادشاہی  
 کی دعا میں رہے و شادی آں دودارادی  
 دشمنی شادی پر عطا  
 خرم و عالی نعم کو نہ رستہ جابادی  
 میا خداجو نعمت کو حضرت

سلام

۱۷۸  
 سلامی سنانی کہ جب کہ سفیر بنی تھی تو  
 علی اکبر کی چچی لکھانی بسیم یاد دہانی تو  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 کہ نہ نہ کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان

۱۷۸  
 کجوت کی طبیعت ایسی ہی مظلوم مادرزادی  
 ہے کہ ان کی نوا کو کچھ کر جا بیری دعا  
 ہی نہیں قبول یہ عجیب حسین آبادی  
 ہے وہ اس سلامت بادشاہی  
 کی دعا میں رہے و شادی آں دودارادی  
 دشمنی شادی پر عطا  
 خرم و عالی نعم کو نہ رستہ جابادی  
 میا خداجو نعمت کو حضرت

سلام

۱۷۹  
 سلامی سنانی کہ جب کہ سفیر بنی تھی تو  
 علی اکبر کی چچی لکھانی بسیم یاد دہانی تو  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 کہ نہ نہ کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان

۱۷۹  
 کجوت کی طبیعت ایسی ہی مظلوم مادرزادی  
 ہے کہ ان کی نوا کو کچھ کر جا بیری دعا  
 ہی نہیں قبول یہ عجیب حسین آبادی  
 ہے وہ اس سلامت بادشاہی  
 کی دعا میں رہے و شادی آں دودارادی  
 دشمنی شادی پر عطا  
 خرم و عالی نعم کو نہ رستہ جابادی  
 میا خداجو نعمت کو حضرت

سلام

۱۸۰  
 سلامی سنانی کہ جب کہ سفیر بنی تھی تو  
 علی اکبر کی چچی لکھانی بسیم یاد دہانی تو  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 کہ نہ نہ کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان  
 سلامی کہ رو رہی ہیں کیا ہر ایامان











[illegible]























شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت

شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت

شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت  
شادان باشی که در این عالم  
بهر خیر و برکت و رحمت









۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

















در وقت بخت و بدبختی  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت غم و اندوه  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت شادی و شادمانی  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت غیبت و دوری  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت تنهایی و خلوت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت جماعت و اجتماع  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت سفر و کوچ  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت حضر و اقامت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت روز و شب  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت سال و ماه  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت روزگار و دنیا  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت آخرت و قیامت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ

در وقت غم و اندوه  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت شادی و شادمانی  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت غیبت و دوری  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت تنهایی و خلوت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت جماعت و اجتماع  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت سفر و کوچ  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت حضر و اقامت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت روز و شب  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت سال و ماه  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت روزگار و دنیا  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت آخرت و قیامت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ

در وقت غم و اندوه  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت شادی و شادمانی  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت غیبت و دوری  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت تنهایی و خلوت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت جماعت و اجتماع  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت سفر و کوچ  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت حضر و اقامت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت روز و شب  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت سال و ماه  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت روزگار و دنیا  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ  
در وقت آخرت و قیامت  
بگو: یا ربّ یا ربّ یا ربّ



سلام  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں

سلام  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں

سلام  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں  
میں نے اپنے دل سے جو کچھ لکھا ہے اسے  
اس کتاب میں لکھ دیا ہے جس میں









۱۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۲۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۳۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۴۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۵۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۶۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۷۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۸۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۹۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۱۰۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو

۱۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۲۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۳۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۴۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۵۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۶۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۷۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۸۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۹۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۱۰۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو

۱۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۲۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۳۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۴۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۵۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۶۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۷۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۸۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۹۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو  
 ۱۰۔ کلمہ کو بخت تو کس کو کس کو



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰







۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

[illegible][illegible][illegible]

۱۲  
ازین جو بانی عالم است که در این دنیا  
چون یک کبریا و عزت است که در این دنیا

[illegible]











۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۲  
کون تو جان بر اعلم کا لپٹے لپٹے  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰









۱۲۱  
کسی کا خاطر غم نہ ہو کہ جس کو لکھا ہے  
حسین امام جو بے بیعتی ہو  
۱۲۲  
وہاں خوشنیت منت تو نہ کرین پوچھ  
آگے تو نہ دیکھو دھار  
۱۲۳  
غضب پیہر ہے جو مصطفیٰ کی زبان  
تلاش کرتے تھے اسے اس پیاس  
۱۲۴  
ملا وہ آبِ نوح کا اس قدر میلوں  
خدا ادا کا کفر و کفر  
۱۲۵  
نہ نہ ختم کرا اور اسے بجا  
کیا کمال بڑا اور سب بجا  
۱۲۶  
سچا ہے وہ باطل تھا اور سب بجا  
سچا ہے وہ حق تھا اور سب بجا  
۱۲۷  
سچا ہے وہ درود بن غاغا پو  
سچا ہے وہ درود بن غاغا پو  
۱۲۸  
سچا ہے وہ درود بن غاغا پو  
سچا ہے وہ درود بن غاغا پو  
۱۲۹  
سچا ہے وہ درود بن غاغا پو  
سچا ہے وہ درود بن غاغا پو

۱۳۰  
جب انی کوں کوں لکھا ہے  
۱۳۱  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۲  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۳  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۴  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۵  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۶  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۷  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۸  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۳۹  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۰  
کمر و شمشیر سے بیکر

۱۴۱  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۲  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۳  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۴  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۵  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۶  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۷  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۸  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۴۹  
کمر و شمشیر سے بیکر  
۱۵۰  
کمر و شمشیر سے بیکر





۱۱  
برابر کیندی کو یہ سمجھاتی تھی کہ  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰





۱۔ عین غم کہ سب دوزخ و زانان کی تبت  
 ۲۔ غم کو تبت نہ دوزخ قضا کو بولی انتخاب کی  
 ۳۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۴۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۵۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۶۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۷۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۸۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۹۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۱۰۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول

۱۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۲۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۳۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۴۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۵۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۶۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۷۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۸۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۹۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۱۰۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول

۱۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۲۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۳۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۴۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۵۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۶۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۷۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۸۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۹۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول  
 ۱۰۔ غم کو سب کیسے نام غم زون کا ہو قبول

۱۲  
عجیب صفت ہے یہ ناز و نیاز کا جو حال  
کے بابا کی ہر بات کو زبانی ہوگی  
۱۳  
کونسا بواؤں سے اس کو خوش حال  
ای دل بے انتہا شادی ہوگی  
۱۴  
شکر روز و شب کی ہر بات کو  
نصیب ہوئے تو تو کو شادی ہوگی  
۱۵  
عجب بچوں کے لئے زہر آئین برائی ہوگی  
اب مری غارت میں قیامت ہوگی  
۱۶  
کونسی ہوگی جسے بنی قیامت ہوگی  
سب سنائی شہر مظلومی ہوگی  
۱۷  
شرا کی حال ہو جائے گی  
کھائی ہوگی کی بر جی کی  
۱۸  
شہر کی بے خبری کرنا نہ ہوگی  
کے کیا بھیا نہ کرنا نہ ہوگی  
۱۹  
رنگین بچے اور اعلیٰ سے لڑائی ہوگی  
رنگین بچوں کو کاغذ لکھ لکھ  
۲۰  
لوگوں کی طرف ساری دنیا ہوگی

۱۲  
عجیب صفت ہے یہ ناز و نیاز کا جو حال  
کے بابا کی ہر بات کو زبانی ہوگی  
۱۳  
کونسا بواؤں سے اس کو خوش حال  
ای دل بے انتہا شادی ہوگی  
۱۴  
شکر روز و شب کی ہر بات کو  
نصیب ہوئے تو تو کو شادی ہوگی  
۱۵  
عجب بچوں کے لئے زہر آئین برائی ہوگی  
اب مری غارت میں قیامت ہوگی  
۱۶  
کونسی ہوگی جسے بنی قیامت ہوگی  
سب سنائی شہر مظلومی ہوگی  
۱۷  
شرا کی حال ہو جائے گی  
کھائی ہوگی کی بر جی کی  
۱۸  
شہر کی بے خبری کرنا نہ ہوگی  
کے کیا بھیا نہ کرنا نہ ہوگی  
۱۹  
رنگین بچے اور اعلیٰ سے لڑائی ہوگی  
رنگین بچوں کو کاغذ لکھ لکھ  
۲۰  
لوگوں کی طرف ساری دنیا ہوگی

۱۲  
عجیب صفت ہے یہ ناز و نیاز کا جو حال  
کے بابا کی ہر بات کو زبانی ہوگی  
۱۳  
کونسا بواؤں سے اس کو خوش حال  
ای دل بے انتہا شادی ہوگی  
۱۴  
شکر روز و شب کی ہر بات کو  
نصیب ہوئے تو تو کو شادی ہوگی  
۱۵  
عجب بچوں کے لئے زہر آئین برائی ہوگی  
اب مری غارت میں قیامت ہوگی  
۱۶  
کونسی ہوگی جسے بنی قیامت ہوگی  
سب سنائی شہر مظلومی ہوگی  
۱۷  
شرا کی حال ہو جائے گی  
کھائی ہوگی کی بر جی کی  
۱۸  
شہر کی بے خبری کرنا نہ ہوگی  
کے کیا بھیا نہ کرنا نہ ہوگی  
۱۹  
رنگین بچے اور اعلیٰ سے لڑائی ہوگی  
رنگین بچوں کو کاغذ لکھ لکھ  
۲۰  
لوگوں کی طرف ساری دنیا ہوگی





سلام

کتابی مجاہد کو زینب نے لکھی تھی  
 غلطی سے لکھا گیا تھا کہ ایک اور لکھی تھی  
 سلام

در امام جو کا سیاب ہوتا ہے  
 سلامی سے زیادہ خوب ہوتا ہے  
 کیا یہ بندہ سے زیادہ خیر ہے  
 کہ جب بندہ سے زیادہ خیر ہے  
 کوئی بیان کرتا ہے کہ یہ خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے

سلام

کتابی مجاہد کو زینب نے لکھی تھی  
 غلطی سے لکھا گیا تھا کہ ایک اور لکھی تھی  
 سلام

در امام جو کا سیاب ہوتا ہے  
 سلامی سے زیادہ خوب ہوتا ہے  
 کیا یہ بندہ سے زیادہ خیر ہے  
 کہ جب بندہ سے زیادہ خیر ہے  
 کوئی بیان کرتا ہے کہ یہ خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے

سلام

کتابی مجاہد کو زینب نے لکھی تھی  
 غلطی سے لکھا گیا تھا کہ ایک اور لکھی تھی  
 سلام

در امام جو کا سیاب ہوتا ہے  
 سلامی سے زیادہ خوب ہوتا ہے  
 کیا یہ بندہ سے زیادہ خیر ہے  
 کہ جب بندہ سے زیادہ خیر ہے  
 کوئی بیان کرتا ہے کہ یہ خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے  
 کہ اس کی سیال سے خیر ہے



۱  
کشتی کی کیا اس سپر جلا آتا ہے کج  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

سلام  
۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰











۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰









۱۰  
شیر مرغ و دروغ و زینب و دلون و شمشیر  
۱۱  
سلطان و دارا و غیرہ کے سے مشکلات کی ہوگی  
۱۲  
وہ جو صفت و خرا کرے شمشیر و جو بھائی ہوگی  
۱۳  
اس سے تعین بین و جو جو کہیں  
۱۴  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۱۵  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۱۶  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۱۷  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۱۸  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۱۹  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۰  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں

۲۱  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۲  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۳  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۴  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۵  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۶  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۷  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۸  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۲۹  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۰  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں

۳۱  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۲  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۳  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۴  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۵  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۶  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۷  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۸  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۳۹  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں  
۴۰  
شیر و جو جو کہیں شمشیر و جو جو کہیں



[illegible]







۱۔ اہل کابل و خاخر کو مخاطب کر کے  
۲۔ کہ سلطان سے بھلا جاؤ و قافلہ  
۳۔ کہ حسین نے اسی شہر کو قتل کیا  
۴۔ ہمارے متعلق یہ غرض نہیں  
۵۔ کہ لاکھوں ہی راہ بین ہیں  
۶۔ کہ پھر کس سے پھر کس سے  
۷۔ کہ زبان جو کس سے پھر کس سے  
۸۔ کہ رو دیا ہے کہ اپنے ذرا سے  
۹۔ کہ دو سو پینے کے بلبلے ہیں  
۱۰۔ کہ بلبلے میں غیب نہیں جان  
۱۱۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۲۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۳۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۴۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۵۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۶۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۷۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۸۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۱۹۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت  
۲۰۔ کہ بلبلے میں نشہ و شربت

۱۔ سلام شاہ چو ایشک بار ہوئی  
 ۲۔ حباب شکر سے ہو ہوئی  
 ۳۔ نظر کو جو شکر سے ہو ہوئی  
 ۴۔ دودھ کو شکر سے ہو ہوئی  
 ۵۔ گوشت کو شکر سے ہو ہوئی  
 ۶۔ گوشت کو شکر سے ہو ہوئی  
 ۷۔ گوشت کو شکر سے ہو ہوئی  
 ۸۔ گوشت کو شکر سے ہو ہوئی  
 ۹۔ گوشت کو شکر سے ہو ہوئی  
 ۱۰۔ گوشت کو شکر سے ہو ہوئی

[illegible]

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

سلام  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



۱۲۱  
 نام کسے غم خدای قہر کرد تو خیال  
 ۱۲۲  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۲۳  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۲۴  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۲۵  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۲۶  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۲۷  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۲۸  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۲۹  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۰  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم

۱۳۱  
 نام کسے غم خدای قہر کرد تو خیال  
 ۱۳۲  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۳  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۴  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۵  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۶  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۷  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۸  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۳۹  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۰  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم

۱۴۱  
 نام کسے غم خدای قہر کرد تو خیال  
 ۱۴۲  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۳  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۴  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۵  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۶  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۷  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۸  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۴۹  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم  
 ۱۵۰  
 ازل کے دن جہنم سے گرد کی بولی غم

۱۲۰  
کجاں پناہ کی شمعیں سویرے سویرے  
۱۲۱  
دوامِ دوعالم کو روشن بین بنالے  
۱۲۲  
اس کلام پر نو سحرش نو کرم  
۱۲۳  
بہشتِ رانی آر فیروزانِ عالی  
۱۲۴  
سلام  
۱۲۵  
اوسلامی شہِ ظلم کے بادور کرم  
۱۲۶  
عاب ز ریشے بیتِ عاب کو تو کرم  
۱۲۷  
ابو کنتی کی ریشے باس کے شہِ اکرم  
۱۲۸  
جاسے افسات بر کیا عاشق بادور کرم  
۱۲۹  
ب تک عبا قاعباس علی ساجانی  
۱۳۰  
شاہِ دینِ فلت سحاب سے کرم  
۱۳۱  
جان آ کے شہِ دین کے قدمِ عزم  
۱۳۲  
جان کرم و نو خرم کرم اکبر کرم

۱۳۳  
کجاں پناہ کی شمعیں سویرے سویرے  
۱۳۴  
دوامِ دوعالم کو روشن بین بنالے  
۱۳۵  
اس کلام پر نو سحرش نو کرم  
۱۳۶  
بہشتِ رانی آر فیروزانِ عالی  
۱۳۷  
سلام  
۱۳۸  
اوسلامی شہِ ظلم کے بادور کرم  
۱۳۹  
عاب ز ریشے بیتِ عاب کو تو کرم  
۱۴۰  
ابو کنتی کی ریشے باس کے شہِ اکرم  
۱۴۱  
جاسے افسات بر کیا عاشق بادور کرم  
۱۴۲  
ب تک عبا قاعباس علی ساجانی  
۱۴۳  
شاہِ دینِ فلت سحاب سے کرم  
۱۴۴  
جان آ کے شہِ دین کے قدمِ عزم  
۱۴۵  
جان کرم و نو خرم کرم اکبر کرم

۱۴۶  
کجاں پناہ کی شمعیں سویرے سویرے  
۱۴۷  
دوامِ دوعالم کو روشن بین بنالے  
۱۴۸  
اس کلام پر نو سحرش نو کرم  
۱۴۹  
بہشتِ رانی آر فیروزانِ عالی  
۱۵۰  
سلام  
۱۵۱  
اوسلامی شہِ ظلم کے بادور کرم  
۱۵۲  
عاب ز ریشے بیتِ عاب کو تو کرم  
۱۵۳  
ابو کنتی کی ریشے باس کے شہِ اکرم  
۱۵۴  
جاسے افسات بر کیا عاشق بادور کرم  
۱۵۵  
ب تک عبا قاعباس علی ساجانی  
۱۵۶  
شاہِ دینِ فلت سحاب سے کرم  
۱۵۷  
جان آ کے شہِ دین کے قدمِ عزم  
۱۵۸  
جان کرم و نو خرم کرم اکبر کرم



۱۰۰  
 شب بچاری در سے جو ازل سے  
 ۱۰۱  
 بان پر سے غازی زبیری جو دل کا وقت ہو  
 ۱۰۲  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۰۳  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۰۴  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۰۵  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۰۶  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۰۷  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۰۸  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۰۹  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۰  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو

۱۱۱  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۲  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۳  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۴  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۵  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۶  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۷  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۸  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۱۹  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۰  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو

۱۲۱  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۲  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۳  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۴  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۵  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۶  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۷  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۸  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۲۹  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو  
 ۱۳۰  
 شب بچاری کو دل سے پشیمانی کا وقت ہو



۱۲۱  
مظاہر قوت سنان و کمال  
کے ہیں جن میں راد کی توجہ و توجہ  
۱۲۲  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۲۳  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۲۴  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۲۵  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۲۶  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۲۷  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۲۸  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۲۹  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۰  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ

۱۳۱  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۲  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۳  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۴  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۵  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۶  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۷  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۸  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۳۹  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۰  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ

۱۴۱  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۲  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۳  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۴  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۵  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۶  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۷  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۸  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۴۹  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ  
۱۵۰  
شاہان و شہزادوں کی توجہ و توجہ













<p>۱۷ خونخسین کشتا خان دم بختیگر جب تک کہ گزراش آقا کریم کشتی تھے نقد بدین مراد کیے</p>	<p>۱۵ نام جو بوا دل میں یوں کشتی ۲۵ خالی تو کیا تودہ اچھی کی کیا کریم کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>	<p>۱۴ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>
<p>۱۸ مغم غم غم غم غم غم غم غم غم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>	<p>۱۶ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>	<p>۱۷ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>
<p>۱۹ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>	<p>۱۷ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>	<p>۱۸ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>
<p>۲۰ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>	<p>۱۹ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>	<p>۲۱ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم ۲۵ کشتی تھے زعفر سے اگر افغانہ کریم</p>

کوئی بہتر ہوا چہ دس سو گاہ بہتر  
دو الفاظ کی ایک جگہ پائی  
دوسرے کے ایک جگہ پائی  
بجی اندے شمشیر بنی نے دختر  
روٹی خام جو سب لالہ کی  
بولا وہ ربوبین شمشیر بنی نے دختر  
آنکھ بند کی کو سب شمشیر بنی نے دختر  
دیجا اسلحہ کا جبہ امام آباد  
مجاہد شمشیر بنی نے دختر

۴۷  
خضر عجب کی لکیر کا بھی تر تہہ خاں  
کردہ معصوم تھا قبولِ خاطر  
پہاں کیا کر و خوں قدر علی اعلا  
وزنِ پینہ پر بابتی سنیں کی اور

۴۸  
عینِ تن پر تو دلِ خلیفہ ز کجی  
کارا کس کسنا درینِ فوج و کجی  
رج ز تیرا کی بجا کی جو خیر و کجی  
عابد و الی و صدیق و علی و کجی

۴۹  
جہوں کی سنہریاں بابر کا کس  
جوہوں کی سنہریاں بابر کا کس  
جوہوں کی سنہریاں بابر کا کس  
جوہوں کی سنہریاں بابر کا کس

خاندانِ کعبہ میں پیدا ہوئے پردہ باہر

ہمدی ہادی دین نام پیا توں سیکر

کوئی ہو سکتا ہے ایسے کے برابر کوئی

۵۰  
کھائے گندم نے تھوڑے گندم کو دین  
نیک اولی وہ کیا اسلحہ جبرم  
نسبت جبرم لگا کر لڑ دہیکر  
کھائے گندم نے تھوڑے گندم کو دین

۵۱  
بل اتالی تاجِ شہرِ شہرِ شہر  
تسک باج و شہرِ شہرِ شہر  
اور پادشاهِ پادشاهِ پادشاه  
عشقِ نیک اول کو شہرِ شہر

۵۲  
نیک اول کو شہرِ شہرِ شہر  
نیک اول کو شہرِ شہرِ شہر  
نیک اول کو شہرِ شہرِ شہر  
نیک اول کو شہرِ شہرِ شہر

رفعِ بون خلق سے کی تمہیں بیان پر

داد کیا رتبہ اکبر ہو برب اکبر

بعضے جملہ سے کرتے ہیں نیک اول

۵۳  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس  
اعلیٰ اسمیں نظر آیا لقبِ حضرت کا  
ادھون کی نسبت و القاب کی بابت  
علائے پادشاه کی بابت

۵۴  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس

۵۵  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس  
عجب کی لکیر کا کس کا کس کا کس

بوتراب اسد اللہ و علی و حیدر

پیش حق مرثیہ کیا کشتی پر اسکی دختر

وہ پیر کو سمجھا ہے اسے پیغمبر

[illegible]

۴۴ کلام کس داکر نہ تیرا کیسی دو دفتر کے درگاہ آئی ہے اک کیلئے سخن بجز بل غزل کی ہر جگہ چھپا ہے جو خوب و نوبل	۴۵ اے احمک! اگر جب سے غم لائے تجھے تیرے زمانِ خداوند تو غمِ صغیر کو کر دیا بڑا وہ کیا بوجہ آج نہ کہیں تاج	۴۶ سو پدی چند کرار کو اپنی دتر تیرے کوئی حکم نہ مانا مر اے راویوں نے ہر حالت دہا ہو کر عمر
۴۷ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۴۸ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۴۹ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو
۵۰ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۵۱ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۵۲ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو
۵۳ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۵۴ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۵۵ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو
۵۶ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۵۷ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۵۸ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو
۵۹ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۶۰ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۶۱ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو
۶۲ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۶۳ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۶۴ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو
۶۵ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۶۶ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۶۷ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو
۶۸ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۶۹ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو	۷۰ اے بے وفا! کئی فضیلت کو غلام کے ہونے سے رادے وایت کی جو ہے جو تیرے صغیر کو نہاں ہے جو تیرے صغیر کو

<p>۳۴۴ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>	<p>۳۴۵ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>	<p>۳۴۶ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>
<p>تجدد و کعبہ کی اولاد دھوئی ہی کیونکر</p>	<p>پوچھو اہل دین سے مکان شہر</p>	<p>ہوا ہر تیر سے قدم رخسے حسان بھر</p>
<p>۳۴۷ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>	<p>۳۴۸ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>	<p>۳۴۹ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>
<p>ایک سائل کا ہوا آپ کے نزدیک گذر</p>	<p>کوئی کھاتا ہر کوئی باندہ کے کھتا پیر</p>	<p>کھانے پھر اچھے جدا کرنے لگا جن کو</p>
<p>۳۵۰ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>	<p>۳۵۱ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>	<p>۳۵۲ خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا خدا کی عبادت میں رہنا</p>
<p>عرض کی شکایت ہر مہمان کو کیونکر</p>	<p>سفر و عام پہنچا لاکر</p>	<p>اور لہجہ یو بہر پران خوشتر</p>



	<p>۱۱۱ کساناں نے کہ میرے غم میں کوئی زیندار اچھی شخص کے بار بار غما بوسب گندا دیکھا اک باغ میں اک مریض عیش و عشرت ہو غم میں دل کے لیے ربا ری شجرب</p>	
	<p>۱۱۲ مہر کی طرح سے روشن ہر جمال انور</p>	
	<p>۱۱۳ ہو بہت کسبیت کی شخص کا فانوس سے پاؤں نازان جو بنشکستے اپنے دیا ہر جہاں دانتوں سے کسے طعوت کھایا گیا دو جی رومی کو دو بانی تین جگہ کو اکھٹا</p>	
	<p>۱۱۴ کھانا تو کم ہر بہت کرتا ہر شکر و ادور</p>	
	<p>۱۱۵ خزان کھلنے کا جو یہ کس کو برابر آیا دھیان اس شخص کا جس کو جو کو برابر آیا ان کے احوال بدل نہ ہو یہ نہ کس کو برابر آیا ایسا کھانا اسے کب ہو گا برابر آیا</p>	
	<p>۱۱۶ اسکی خاطر ہی رکھا رحم ہی آیا اسپر</p>	

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

تم نے فرمایا کیا صلوات تھا جس کی وجہ سے  
خیر کے لیے متعلق لفظ حسن

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

انکا د کون منجھو کرو ایک نام سے  
جیسیدگی ہر منجھو بہت اس تھا ہے

جہانگیر کے سربراہ پر اور تن میں جان  
ہم کو تری رکاب میں نے کا دیا جان

ابن مین ملے بیٹھا : مسجد م کمان  
اب تم کمان سحر کو خدا جانے ہم کمان

چاتان کے لئے ایک نیا اور  
میں نے اس کو سجدہ کیا اور  
میں نے اس کو سجدہ کیا اور

[illegible]

باب فی ذوالفقار و کرمی که این کتاب  
و این کتاب و این کتاب و این کتاب  
و این کتاب و این کتاب و این کتاب  
و این کتاب و این کتاب و این کتاب

ای یار داس زمین پہ منزل تمام کر  
آتشِ ہم غمِ جون کا اب یہ مقام ہے

خوف خدا میں آج کی شب ہم سہم کر رہے ہیں  
 یہاں ہم عبادت حق میں بسر کر رہے ہیں

وہ کام کر چل جو تہرا سے تو رہے  
ایک دفع آباد رتری آبرو رہے

۱۰۰  
 این کتاب را در این روز  
 از من در این روز  
 در این روز  
 در این روز

ع  
القصص من صحیح بنیاد  
نویسندگان: حضرت خضر علیہ السلام  
محققان: آیت الله العظمیٰ  
محققان: آیت الله العظمیٰ

وادی کی زرخیز زمین پر ایک خوبصورت

بولے امام جینے سے دل اپنا سیریز  
جلدی دھر سے ہی تو نہیں بان بھی

رن مین شهید شیر خدا کا پس  
یہ رات تا بہ صبح قیامت

چو با حسینؑ امام کے عجبہ رسول  
اور آنکھوں کے لگا یا عمامہ رسول

[illegible]

<p>۷۴۴ مردم کے دل و خاتم نے کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>	<p>۷۴۵ جب کیا نہ کر میں یہ کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>	<p>۷۴۶ جب کیا نہ کر میں یہ کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>
<p>کستہ میں ہوں چھوڑ دین کو ساتھ چھوڑا نہیں یہ قبضہ شمشیر ہاتھ سے</p>	<p>اکبر کو شاہ روک جوتے مرادین پہلے سہو کے جاتا وہی قتل گاہ میں</p>	<p>بولا وہنا بجا راب آغاز جنگ ہو ایسے لڑو کہ جیسے شہر تنگ ہو</p>
<p>۷۴۷ مردم کے دل و خاتم نے کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>	<p>۷۴۸ جب کیا نہ کر میں یہ کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>	<p>۷۴۹ جب کیا نہ کر میں یہ کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>
<p>اتھا ہفت صبح سے غمخوار اپکا دروازے پہ کھڑا ہر علمدار اپکا</p>	<p>وہ رو بہ افواج سے بولا بکار اک اک جوان ہی نہیں برابر ہزار</p>	<p>پہلے وہاں سے نہایت خوش ہوا پھر ہار کے پیاس کے لگے شرک راہی</p>
<p>۷۵۰ مردم کے دل و خاتم نے کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>	<p>۷۵۱ جب کیا نہ کر میں یہ کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>	<p>۷۵۲ جب کیا نہ کر میں یہ کچھ کیا نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی نہاڑی بلج میں کر دی تھی</p>
<p>ام لہجہ کا کچھ دم حست بھی مایہ کچھ اسکی ان کی تملو حست بھی مایہ</p>	<p>جنگ جس سے جنگ کہ اسہم خانہ کشتی میں کہ میں دل میں انھیں کہ خانہ</p>	<p>کستہ میں اسکو صبر کیا جو الم سے پیارو کج سر کٹا دیے انھوں سے</p>

<p>۱۴۴          اے میرے دوست! میری ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر</p>	<p>۱۴۵          اے میرے دوست! میری ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر</p>	<p>۱۴۶          اے میرے دوست! میری ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر</p>
<p>۱۴۷          کہتے تھے شاہ مجھ کو صغیر کا شہر          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>	<p>۱۴۸          صدے گئی یہ آخری ہے کام          کرو تو کہے تو آکے ہیں جاکو تمام</p>	<p>۱۴۹          خاما بہت یہ بات یہ نہت سے حل گئی          اے لوگو میرے بھائی یہ تلوار اٹل گئی</p>
<p>۱۵۰          اے میرے غیب کی اسی خاصیت          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>	<p>۱۵۱          اے میرے غیب کی اسی خاصیت          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>	<p>۱۵۲          اے میرے غیب کی اسی خاصیت          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>
<p>۱۵۳          اس میں اثر ہو حضرت زہرا کے شیر کا          رتبہ بہت کبیرے تیرے صغیر کا</p>	<p>۱۵۴          کہتے تھے شاہ مجھ کو صغیر کا شہر          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>	<p>۱۵۵          کہتے تھے شاہ مجھ کو صغیر کا شہر          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>
<p>۱۵۶          اے میرے غیب کی اسی خاصیت          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>	<p>۱۵۷          اے میرے غیب کی اسی خاصیت          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>	<p>۱۵۸          اے میرے غیب کی اسی خاصیت          بجا یہ میرا نامہ صحاح سے کم سن</p>
<p>۱۵۹          دیکھو کہ اس کی ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر</p>	<p>۱۶۰          دیکھو کہ اس کی ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر</p>	<p>۱۶۱          دیکھو کہ اس کی ہمت پر          اور اے میرے دوست! میری ہمت پر</p>

[illegible]

علم  
بہارِ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

علم  
بہارِ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

علم  
بہارِ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

گو نام و جان ہوں صبرِ معبود ہوں  
ہوں شہرِ آخروں کی آج سے مجھ کو ہوں

آپ صاحبِ شامِ پیر کے ارشاد کو  
دخترِ مشکِ شامِ پیر کو مری فریاد کو

پر علمِ لامہوں شور و سن تو کر لہو  
دیکھ کر مشکِ سکینہ میں تو کر لہو

علم  
کاشکے نام و ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

علم  
کاشکے نام و ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

علم  
کاشکے نام و ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

خاک پر زمینِ طہان لاشِ علمِ برادر  
کھوپن شکل ہی باز دے کمر تیار

آپ یہ فرما میں شور و سن میں کوئی کار  
لاشِ محلی الی نہیں ہر بین میں کوئی کار

تو عالم کو جان کر لاشِ علمِ بردار  
شکے کرنا قصورِ سینہ افکار

علم  
کاشکے نام و ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

علم  
کاشکے نام و ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

علم  
کاشکے نام و ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ  
نغمہ جہانِ ناز و نغمہ

کو نہ لانا لاشِ ہی فرطِ الفتِ خلا  
کر سنیں سکتا پہ بھائی کی دوستِ خلا

لاشِ محالانے کا والی کارے فرمان  
لے میرے پیسے رو کا کچھ سامان

جیل کر لے کر کو بھائی نے آیا بھین  
طیے ای بھائی سکینہ نے بلیا یا بھین

<p>وہ جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے نہیں ہے بجا کا محل درخشاں اس کے</p>	<p>لاشہ عجائب اس کے درخشاں جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے</p>	<p>ہاتھ اس کے درخشاں جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے</p>
<p>اتو میں آگے سکھنے کے ہرگز جاؤنگا خسکے دن بھی میں آگے سکھنے کے ہرگز جاؤنگا</p>	<p>اور بھی لک داغ ایسی کراٹھا ناہی خیمہ میں لک داغ ایسی کراٹھا ناہی</p>	<p>وہ علم خون میں اور کیا جو اس نے اس بند کر لیں وہ خون لکھیں نہ وہ بجا اس نے</p>
<p>بابا ام لا تقابلہ جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے</p>	<p>لاشہ عجائب اس کے درخشاں جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے</p>	<p>ہاتھ اس کے درخشاں جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے</p>
<p>تابع فرمان تمھارا ایسے اہراموں کیا کروں اپنی مگر خبر سے میں ناچار ہوں</p>	<p>زین کے ہرنے پر کھ لو بگڑی بن کر ڈال لو گھوڑی کا کھٹی پر در عیاش کی</p>	<p>ماتم قاسم سے کم عیاش کا ماتم حسین لاش کے آنے سے کچھ آنا علم کا کم حسین</p>
<p>یہ بھی غامض غازی غازی ملک جو غلام طبع تو بڑی کہتے ہیں ہم</p>	<p>لاشہ عجائب اس کے درخشاں جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے</p>	<p>ہاتھ اس کے درخشاں جس کی شان بجا کی اور کیا کیا نہیں ہے عین پرست کا نہ نہیں بجا کا محل درخشاں اس کے</p>
<p>ہوگی بغیر حالت شاہ عالی جاہ کی ہے بھائی تو کہا شیر نے اور آہ کی</p>	<p>رو کے زینے کہا سب سپاہی کو چو بیٹیا پھر یہ لے میرے بھائی کو چو</p>	<p>وہ لبوں پر آیا ہر اس مضروبے اس کا ہو کچھ ارمان پورا زوہ عیاش کا</p>





<p>بہ وطن بن جائیے تاج و تاجانی نوکر چو کی مادر تنھاری اس علم کو لکھو</p>	<p>باجی نے خطبہ زریہ حکم کھولا سر دادی صاحب بینکینی زریہ علم کھولا</p>
<p>لاشہ ہو کا یہ علم ام البنین کے واسطے</p>	<p>خستر تک ہوگی نشانی اہل دین کے واسطے</p>
<p>خون پیر کا کٹنیوے جو کھنکھو غیب ز علم بردار کی بوسے شمشادیں</p>	<p>سبے جانا یہ چچا پر بو گئی اپنے غیمین کردہ سکنینہ کا یکایک غلہ</p>
<p>بوسے شہزادی دم سیری سیم اندام مز</p>	<p>سیرے سر پر یہ فدا ہو دیگی ملک شام میں</p>
<p>اتنے ایو دگر گر در گاہ حق میں یہ دعا افتخار الدولہ پر سایہ رحمت کا</p>	<p>خمت و اقبال کے قائم رہ جو وہ دعا اور گیم صاحب پر بھی رہ فضل خدا</p>
<p>ما تم سرور سے یہ غافل نہون صبح و سا</p>	<p>اور انکی تغزیہ داری ہو مقبول خدا</p>

[illegible]

<p>۱۳۱ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>	<p>۱۳۲ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>	<p>۱۳۳ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>
<p>کہہ کر کو بائیک آؤں سے منہ کو مورتی نہا سکتے کہیں مان بہن کو چور کے ہم</p>	<p>نہ کوئی بھتیجانہ بیٹا نہ کوئی بھائی عجب طرح کی یہ رات ہمیں آج کی</p>	<p>نہ اکبر کے مریاب خبر کے لینے کو نہ آئے حضرت عباثی عک کی دینے کو</p>
<p>۱۳۴ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>	<p>۱۳۵ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>	<p>۱۳۶ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>
<p>نہ کوچ فوج نے اس دم سے شام کیا قرب قتل شیر کے مقام کیا</p>	<p>سہین دھونس دھنوار درو مند کا صغیر بچے ہیں اور خوف ہر دہر کا</p>	<p>لہو نہیں کس سے یہ اپنے غم نہانی کو سہین ہی کوئی غریبوں کی پاس پائی کو</p>
<p>۱۳۷ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>	<p>۱۳۸ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>	<p>۱۳۹ کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں کلمتیں شکر و بھاری خوشیاں</p>
<p>اندھیری شب میں نہ کوئی چوکی نہ تھا سم زدوں کا نگہ بان حق تعالیٰ تھا</p>	<p>تربک سر پر سے آج یہ بھاری تھا مرم کی چوکی میں آج دونوں کا تھا</p>	<p>کوئی تو صوت صغیر کو یاد کرتی تھی کوئی جوانی اکبر کو یاد کرتی تھی</p>

<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>	<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>	<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>
<p>کونکی وقت یہ تیری ہر پاسانی کا ایکلا لاشہ ہر شیر خدا کے جانی کا کبھی تو چھپوں کی نوکوں سے ہر تیرین کبھی یہ تیغ برہنہ مجھے دکھائے تیرین</p>	<p>کونکی وقت یہ تیری ہر پاسانی کا ایکلا لاشہ ہر شیر خدا کے جانی کا کبھی تو چھپوں کی نوکوں سے ہر تیرین کبھی یہ تیغ برہنہ مجھے دکھائے تیرین</p>	<p>کونکی وقت یہ تیری ہر پاسانی کا ایکلا لاشہ ہر شیر خدا کے جانی کا کبھی تو چھپوں کی نوکوں سے ہر تیرین کبھی یہ تیغ برہنہ مجھے دکھائے تیرین</p>
<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>	<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>	<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>
<p>مقام حقیقت ہر بیان غلو کو نہ کہیں مولا کہ اس زمین پر ہر لاشہ حسین پڑا اب اس طرح سے ستر مجھے ستار تیرین کہ نیز سے پر سر اکبر مجھے دکھائے تیرین</p>	<p>مقام حقیقت ہر بیان غلو کو نہ کہیں مولا کہ اس زمین پر ہر لاشہ حسین پڑا اب اس طرح سے ستر مجھے ستار تیرین کہ نیز سے پر سر اکبر مجھے دکھائے تیرین</p>	<p>مقام حقیقت ہر بیان غلو کو نہ کہیں مولا کہ اس زمین پر ہر لاشہ حسین پڑا اب اس طرح سے ستر مجھے ستار تیرین کہ نیز سے پر سر اکبر مجھے دکھائے تیرین</p>
<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>	<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>	<p>علم کونکے لئے ہے جس کی موت ہو چکی ہو اور با با بیکھنے کی کئی حالتیں علی پر جانی پائی کے لئے تھی کئی حالتیں جس کے لئے تھی کئی حالتیں</p>
<p>اڑا کے بچوں سے وہاں جانے لگا قریب لاشہ سبطینی کے رونے لگا یہ باغ خلد سے ہاتھ آہ آیا ہر پسر کی لاش پشیر آہ آیا ہر</p>	<p>اڑا کے بچوں سے وہاں جانے لگا قریب لاشہ سبطینی کے رونے لگا یہ باغ خلد سے ہاتھ آہ آیا ہر پسر کی لاش پشیر آہ آیا ہر</p>	<p>اڑا کے بچوں سے وہاں جانے لگا قریب لاشہ سبطینی کے رونے لگا یہ باغ خلد سے ہاتھ آہ آیا ہر پسر کی لاش پشیر آہ آیا ہر</p>

۱۷۷  
کما یہ زود عیاشی سے کہ با حیدر  
اس بی چوٹی بو کی بھی تھجے جگہ بہ  
دبا ب پر ستر و مالی نہ کوئی عا در  
نہم کی فتح میں بھی ہوں آج نکلے  
میری خبر کو کہ بایوس ہوں میں با حضرت  
تھار سے بیٹے کی ناموس ہوں میں پیر

۱۷۸  
پہن کی بھی رود و مضطرب و گیر  
زین پلوٹ رہی ام کی تیر  
پہن کی بھی رود و یا جی شہر  
نہاری بھینا کی حالت کال پور  
اکیلی شہر میں تھی ہوں کی پائین  
شہر آب و کر مجھ میں بایوس نہیں

۱۷۹  
کسی پوٹو نہ خانام حضرت عیاشی  
کوئی کیتی بھی میں بھی بری ہیں  
کوئی نہ کہ پیر و کی بھی لیں  
مذبول کیتی بھی تھجے سے کھلیا گیا  
جیسے نام رود و طحالات پائی  
پہر انکھ کوں سے فصل بہائی بھی

۱۸۰  
بیان کر تے تھے پیرم کوں کو مگر  
عجب بیان نہ تھے وہ ٹھکانے سر  
بیان کر تے تھے بیٹ بیٹ پیرم  
پال کار دبا بڑا بڑا بڑا بڑا  
کوئی ٹھکانا نہ باقی نہ پیرم  
لو اعد کہ نہیں کہیں پیرم

۱۸۱  
غرض رات مصیبت کی ہو گئی جو نام  
و قحچہ جو آواہ سب سا نام  
بہنو اوٹو نہ پیرم بھانے نام  
کجو نام روا نہ پیرم بھانے نام  
ابا گے کہے دگا پیرم کی فتنہ  
پیرم بھانے نام میں نہ پیرم

۱۰ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو	۱۱ آواز بلند کہیے کیا آواز بلند کہیے کیا آواز بلند کہیے کیا آواز بلند کہیے کیا	۱۲ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو
ظاہر میں بھی سن لو نہیں کہ کیا قصہ ہے پرندہ سین غیب کی سب جھگڑ ہے	جدم وہ چلے لشکر رفتہ و تیز فرمایا خبردار نونہ رقیہ خیز	جہانک نایک ہنگ سرتجے جدا ہو گمیری کی اگر آن موقوف صد ہو
۱۳ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو	۱۴ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو	۱۵ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو
رومی ہو فاطمہ کے لال تھارا ہر لحظہ ترقی پر ہوا اقبال تھارا	یار بستر صحن سے یہ ارمان آوے جو آوے خبر شاہ کو اچھی خبر آوے	سمجھا یا پھر سطر سے اس ختمہ جگر کو بجائی کی محبت کی توت پنیو سکو
۱۶ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو	۱۷ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو	۱۸ نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو نہ پوچھو کہ کیوں نہ ہو
ہو خوبا ز غم جو شہنشاہ امم پر تم ٹوٹ پڑو خیر ناموس حرم پر	انہ زون رہے اقبال ملام اچکا شاہ سب حکم بجالا یا غلام اچکا شاہ	جب تک کہ بسر رات ہو وقت سحر آوے مجاو صدف اصد کی تو اثر خبر آوے

<p>۴۰ رستم زینب کا سیر کا اخصین دھیان سے بھرمارنا شہر کا آسان بستر</p>	<p>۴۱ قرمان چاہو گی تیرے غنیمت دہن پر نعلوں کے نشان ہونگے ترے گل سے ہون</p>	<p>۴۲ سایہ توحیقت میں بیان ہے وہاں ہون ندی کے کن سے کاگر سر سکان ہون</p>
<p>۴۳ روند بگاری لاف کو جیوں شقی کا تب ہو بگیا کیا حال تری ہانگی</p>	<p>۴۴ روند بگاری لاف کو جیوں شقی کا تب ہو بگیا کیا حال تری ہانگی</p>	<p>۴۵ روند بگاری لاف کو جیوں شقی کا تب ہو بگیا کیا حال تری ہانگی</p>
<p>۴۶ ایجاد دنیا ظلم یہ اس ان کیا ہے بامالی لاشوں کا یہ سامان کیا ہے</p>	<p>۴۷ ایجاد دنیا ظلم یہ اس ان کیا ہے بامالی لاشوں کا یہ سامان کیا ہے</p>	<p>۴۸ ایجاد دنیا ظلم یہ اس ان کیا ہے بامالی لاشوں کا یہ سامان کیا ہے</p>



<p>۱۰۱          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۰۲          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۰۳          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>
<p>۱۰۴          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۰۵          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۰۶          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>
<p>۱۰۷          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۰۸          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۰۹          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>
<p>۱۱۰          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۱۱          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>	<p>۱۱۲          اے میرے محبوب! میری ہر بات پر          غور فرما کہ میں نے تجھے          اسی وجہ سے کہا ہے کہ          تیرا دل میرا ہے اور میرا          دل تیرا ہے</p>

<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>	<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>	<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>
<p>۴۴۴ اب ایک نو دودن گئے تشریف لی اور دوسرے شکل رسول علی ہر</p>	<p>۴۴۴ مارفٹ شاہ جو کہ توجہ ہر نسبت جو اسے شک و شبہ تخطا ہر</p>	<p>۴۴۴ تقریباً کس طرح دونوں کا نشان بہرام فلک رنگ تھا اس سخت لکان</p>
<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>	<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>	<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>
<p>۴۴۴ جنت کو جب سحاب سد ہاں تشریف پھر مر گئے دشت میں پیکر شہدین</p>	<p>۴۴۴ عابد کے گھر سے وہ چار تھیں ستہائی پندیر کی خونا تھیں گھیر</p>	<p>۴۴۴ دانت سفید اس کے تھے اور سرخ دہن وہ حقہ یا قوت پر از در عدن تھا</p>
<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>	<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>	<p>۴۴۴ جانب راستہ گزشتہ شریف نعمت و رحمت و کرم و جلال و کبریا و عظمی و جبار و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم و مہربان و رؤوف و رحیم</p>
<p>۴۴۴ یہ دیکھتے تب کہنے لگا غول شعی کا آٹا ہی علمدار حسین ابن علی کا</p>	<p>۴۴۴ خوب لکھ بھی تھی خوب ہر کھتا بھی چھپکی کسی آفت میں نہ وہ مر تھان بھی</p>	<p>۴۴۴ اس سانس میں بھی جاری تھی لکیر زبان شکوے کی نہ آئی کبھی نصیر بر زبان</p>

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

مصرف ہے یا امت احمد کی دعائیں  
یا رہتے تھے دوزخ وہ لبید خدا

کو تہائی حاجت میں کافور سے کہتے  
پر دھیان میں سجاد کے گردن چمکتے

و شانے بھی دست مبارک میں چمکتے  
جو دست ید اللہ میں خیر میں چمکتے

وہ چاہتے تھے فیضانِ خدا  
میں تھے تین تین تین تین تین تین

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

کہتا تھا بہت عشق جو اُس سے کہتا  
خاتم میں اُسی کے وہ سیر کینعان

جو ارث میں طاقت اسد اللہ کی پاس  
کیا تاب تھی جو شیر بھی آہنجہ ملا

غارت کن کفار وہ بدلی تھی سیر کی  
اور آئی تھی پھر اُس کے مکین ظفر کی

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

ایں عالم میں ہر ایک کی حالت  
میں ہے غم و غصہ و غم و غصہ  
بابت میں اعجاز کا کہہ کر  
بابت میں غم و غصہ و غم و غصہ

آکھیں تھیں غم و غصہ و غم و غصہ  
دل تھا الم الف تھیں سے غم و غصہ

ہر چند کہ دیدنی اہل نظر تھی  
پر رضامین وہ بندہ ہیست مگر تھی

تھی حرم میں سے کی ایک ق سے فزون  
اور نوک میں اُس کی تھی چمکتی سے فزون

[illegible]

۴۵۵	۴۵۴	۴۵۳
کون کون سی لکھنؤ اور اس کے قریب نہاں رہتی تھی کہ غفلت نہ بارود بود و خون لکھنؤ بوجہ	جب غیب سے کہ دروازہ پر لیکھا کہ مرنے والی دروازہ پر کچھ بھی نہیں لکھا تھا	پڑھتے تھے تاشا کو رو کر دیکھا بڑا دردناک تھا کہ غیب سے پہنچے تھے تاشا کی باجی
تقریر تھی اس وقت یہ فرزند تھی کی ٹوٹی کرا ب سبط رسول علی کی	عباس تو کام آئے یہ فکر بڑی اب اپنی سکینہ کی مجھے جی کی بڑی	بولی کہ یہ کیا کرتی ہو تم دھیان کہ صبر کیا رست سکینہ کی نین مد نظر
۴۵۶	۴۵۵	۴۵۴
تھا شاہ عالم کا عجیب عالم راوی یہ لکھا کہ تو کونسی قسم	چندین غیب سے غیب سے دیکھا جو جی کو تو یہ گئے دلا	بہن کی چاکر کیوں نہ بنیں کچھ بھی نہیں لکھا تھا
تم میری کر توڑ چلے ہاے علما اعدائین مجھے چھوڑ چلے ہاے علما	چار اکھین میں کر سکتی بہن اپنی جی پانی سے میں گداری سے ملاد کوئی	ہر چند کہ نادان وہ ابھی ماہمیں پہچانی رند ملے کو لیکن یہ یقین
۴۵۷	۴۵۶	۴۵۵
کلیات مرثیہ تاشا پر نہاں رہتی تھی کہ غفلت نہ	نہاں رہتی تھی کہ غفلت نہ نہاں رہتی تھی کہ غفلت نہ	نہاں رہتی تھی کہ غفلت نہ نہاں رہتی تھی کہ غفلت نہ
چاک اپنا کر بیان کیے آئے میں جہاں کا علم اپنے لیے آئے میں	تھ جبکہ بڑھائی تو کہا ہاے علما اب یہ وہ تمہاری کیا جان	صد گئی تم رو کر بال نہ کھو لو چکی رہ سکینہ ابھی یہ حال نہ کھو لو

۷۶۲  
 یوسفی بطرت ترا سحر  
 بنوخت ترا چہن گیا لو گیا اس  
 شہید سلامت رسے بجای تہی سے  
 نور امان بنین لاکھ سمن سے تہی

اللہ چہڑا دے نہ شہ دین کے قدم سے  
 ہر ایک کی خوبی، فقط شاہ کے دم سے

۷۶۳  
 جب زینب بیکری کی آئی اسنے یہ فقہ  
 رشتہ لکھ بھی اور رونما بھی سبلی دیکر  
 کہنے لگی اللہ سلامت جسے شہید  
 ہم سب کی اسی شاہ سے برعت و توفیق

اسنے جو کیا نام وہ نام شہ دین تھا  
 مین لونڈی ہون عباس غلام شہ دین تھا

۷۶۴  
 اپنی حق تو بریک نے نہ سبیر رہی  
 عباسی کا مرنہ اسنے شاہ کی بیٹی  
 لیکن بدمعھی بھی رہتی ہو کوئی  
 گلیہ کینہہ کو خبر جبکہ پہنچی

جو حال سیکینہ تھا نو دے وہ کسی کا  
 قریاد بھی اور نام تھا عباس علی کا



<p>۱۴۰          بمان پناہ تاجت بر آید          خوار گشتی بر خطه مجرب          قمار کردی برین کعبه تن خالی          بختی برین کعبه تن خالی</p>	<p>۱۴۱          حکام عجب کھلا کردہ صاحب          غبار گرد کو از تھانہ کج          نام غنی خادہ نہ کسرت          او اپنے باغون کھلا تھانہ کج</p>	<p>۱۴۲          پانچ تیردن ورجین غنا          پانچ تیردن ورجین غنا          لکھو کس کس کس کس کس          لکھو کس کس کس کس کس</p>
<p>غرض وہ کرد خداجہ بان پلا تھانہ          سب اہل دشت و جبل سے جوان تھانہ</p>	<p>عباس کا فرش وہ میرے تلے پھانہ          سر پہ زانو پر رکھ کر مجھے سلاتھانہ</p>	<p>ہمارے باب ترے غلگرا کو مارا          مہ صیام میں ایش وزہ دار کو مارا</p>
<p>۱۴۳          قضاوت ایک سرور کرم          کرد و کرد آواز در دند و زین</p>	<p>۱۴۴          لطیف کرد کس حال          کیا آلتی خشتے بوز و زین</p>	<p>۱۴۵          بجان کج کی شہ کج          کج کج کج کج کج کج</p>
<p>یہ غم رہا ہر گویا کہ غم نصیب کے پاس          ہر اک غم کے آہٹھا اک غم کے پاس</p>	<p>جو تیر اکام ہر مجھ سے ذرا نہیں ہوتا          کہ تیر اکھ حق خدمت او نہیں ہوتا</p>	<p>سو جنان شہ والاسدھارا دنا          وہ تیر ابو جھنے والاسدھارا دنا</p>
<p>۱۴۶          بختی برین کعبه تن خالی          بختی برین کعبه تن خالی</p>	<p>۱۴۷          حکام عجب کھلا کردہ صاحب          غبار گرد کو از تھانہ کج</p>	<p>۱۴۸          پانچ تیردن ورجین غنا          پانچ تیردن ورجین غنا</p>
<p>کہ پانی سرد پلاتا تھا جام بھر بھر کے          نوالے آپ کھلاتا تھا سرد کر کے</p>	<p>وہ دستگیر جہان تھا امام والا تھا          وہی غریبون کی پردخت کر نوالا تھا</p>	<p>ہوئی نہ قدر شہنشاہ کبر و درجہ کج          سیح آیا گیا اور نہ ہوئی خبر کج</p>



<p>۱۷۱          اگر جاننا ہے تیرے نام کے          تو پوچھ کر جاننا ہے تیرے نام کے          نام کر تیرے نام کے          نام کر تیرے نام کے          نام کر تیرے نام کے</p>	<p>۱۷۲          جہاں جہاں ہے تیرا نام          جہاں جہاں ہے تیرا نام          جہاں جہاں ہے تیرا نام          جہاں جہاں ہے تیرا نام          جہاں جہاں ہے تیرا نام</p>	<p>۱۷۳          اوروں کو کہہ دے تیرا نام          اوروں کو کہہ دے تیرا نام          اوروں کو کہہ دے تیرا نام          اوروں کو کہہ دے تیرا نام          اوروں کو کہہ دے تیرا نام</p>
<p>۱۷۴          ملاؤں لاکھ نہیں پھر وہ شاد دین          ملاؤں لاکھ نہیں پھر وہ شاد دین          ملاؤں لاکھ نہیں پھر وہ شاد دین          ملاؤں لاکھ نہیں پھر وہ شاد دین          ملاؤں لاکھ نہیں پھر وہ شاد دین</p>	<p>۱۷۵          جو سوئے خاک میں تم گئے نہیں          جو سوئے خاک میں تم گئے نہیں          جو سوئے خاک میں تم گئے نہیں          جو سوئے خاک میں تم گئے نہیں          جو سوئے خاک میں تم گئے نہیں</p>	<p>۱۷۶          عبا کا فرسٹ پھا کر تھے سلاو ملے          عبا کا فرسٹ پھا کر تھے سلاو ملے          عبا کا فرسٹ پھا کر تھے سلاو ملے          عبا کا فرسٹ پھا کر تھے سلاو ملے          عبا کا فرسٹ پھا کر تھے سلاو ملے</p>
<p>۱۷۷          وہ کو کہنے لگا یوں کہ          وہ کو کہنے لگا یوں کہ          وہ کو کہنے لگا یوں کہ          وہ کو کہنے لگا یوں کہ          وہ کو کہنے لگا یوں کہ</p>	<p>۱۷۸          کہان پر آج کا دم وہ میر کی ہے          کہان پر آج کا دم وہ میر کی ہے          کہان پر آج کا دم وہ میر کی ہے          کہان پر آج کا دم وہ میر کی ہے          کہان پر آج کا دم وہ میر کی ہے</p>	<p>۱۷۹          کہو کہ تیرے نام کے          کہو کہ تیرے نام کے          کہو کہ تیرے نام کے          کہو کہ تیرے نام کے          کہو کہ تیرے نام کے</p>
<p>۱۸۰          جو میر امر قد حیدر ہے دم نکلا جاوے          جو میر امر قد حیدر ہے دم نکلا جاوے          جو میر امر قد حیدر ہے دم نکلا جاوے          جو میر امر قد حیدر ہے دم نکلا جاوے          جو میر امر قد حیدر ہے دم نکلا جاوے</p>	<p>۱۸۱          کچھ ایسا ہوتا کہ تمہارے اور میں          کچھ ایسا ہوتا کہ تمہارے اور میں          کچھ ایسا ہوتا کہ تمہارے اور میں          کچھ ایسا ہوتا کہ تمہارے اور میں          کچھ ایسا ہوتا کہ تمہارے اور میں</p>	<p>۱۸۲          جو کچھ ضرور ہو چکوا وہ سب مرے          جو کچھ ضرور ہو چکوا وہ سب مرے          جو کچھ ضرور ہو چکوا وہ سب مرے          جو کچھ ضرور ہو چکوا وہ سب مرے          جو کچھ ضرور ہو چکوا وہ سب مرے</p>
<p>۱۸۳          کہ میر نے کہا کہ          کہ میر نے کہا کہ          کہ میر نے کہا کہ          کہ میر نے کہا کہ          کہ میر نے کہا کہ</p>	<p>۱۸۴          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی</p>	<p>۱۸۵          کہ نام و دن کی تقریر          کہ نام و دن کی تقریر          کہ نام و دن کی تقریر          کہ نام و دن کی تقریر          کہ نام و دن کی تقریر</p>
<p>۱۸۶          علی کی قبر پر جدم گئے بلبیوں کو          علی کی قبر پر جدم گئے بلبیوں کو          علی کی قبر پر جدم گئے بلبیوں کو          علی کی قبر پر جدم گئے بلبیوں کو          علی کی قبر پر جدم گئے بلبیوں کو</p>	<p>۱۸۷          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی          طعام و آب و ہوا کی</p>	<p>۱۸۸          مرے حبیب کی خدمت کا اور عالم تھا          مرے حبیب کی خدمت کا اور عالم تھا          مرے حبیب کی خدمت کا اور عالم تھا          مرے حبیب کی خدمت کا اور عالم تھا          مرے حبیب کی خدمت کا اور عالم تھا</p>

<p>۲۱۰ جو دست دوستی کا تار سا پیرا ہو تو خیر و بد میں جو کچھ لکھا ہو میں نے اپنے دل سے زانو سے جیسے دم پوچھا ہے کہ چوٹی ہو گئے کچھ جان</p>	<p>۲۱۱ ابو وصال ملک کا واسطہ چل میں نے اپنے دل سے زانو سے جیسے دم پوچھا ہے کہ چوٹی ہو گئے کچھ جان</p>	<p>۲۱۲ جس نے اپنے دل سے زانو سے جیسے دم پوچھا ہے کہ چوٹی ہو گئے کچھ جان</p>
<p>۲۱۳ بغیر دوست میں لطف زندگانی کا میں اس کے ہاتھ میں لکھا ہے پانی کا</p>	<p>۲۱۴ اہم زادے بعد شو و شین لگے بسو و در حسی اور حسین لگے</p>	<p>۲۱۵ مضرب دیکھو تو اس مرد صاحب کا علی کی بیوی کے جسکے غم سے منہ ڈھکا</p>
<p>۲۱۶ جس نے اپنے دل سے زانو سے جیسے دم پوچھا ہے کہ چوٹی ہو گئے کچھ جان</p>	<p>۲۱۷ جس نے اپنے دل سے زانو سے جیسے دم پوچھا ہے کہ چوٹی ہو گئے کچھ جان</p>	<p>۲۱۸ جس نے اپنے دل سے زانو سے جیسے دم پوچھا ہے کہ چوٹی ہو گئے کچھ جان</p>
<p>۲۱۹ کہ میرے من سے بھی ریاغ نہیں کری بھی احمد غفارا سے خبر میری</p>	<p>۲۲۰ عقیدہ پاں تھا تیرا سو جائے پاں ملی کہ ایسی خاک مٹھ میں بھی خاک ملی</p>	<p>۲۲۱ اے اسکے سب کمال نبی طول ہو علی کے تیغ کے ساتھ اُس کی کھچوڑ</p>
<p>۲۲۲ جو کی بنا ہے آج کی دنیا میں علی کی قربت سے خداوند میں</p>	<p>۲۲۳ جو کی بنا ہے آج کی دنیا میں علی کی قربت سے خداوند میں</p>	<p>۲۲۴ جو کی بنا ہے آج کی دنیا میں علی کی قربت سے خداوند میں</p>
<p>۲۲۵ جو اہل صدق میں کب نہ جھڑپ ہو جہاں میں شوق صادق بل کو کہتا ہو</p>	<p>۲۲۶ کمال حالت زینت تباہ ہو گئی حسن میں کی چھاتی سے لکھ کر</p>	<p>۲۲۷ یہ اس مہینے میں غافل رہو تم اس عمر مہ میاں بھی کچھ کم نہیں محرم سے</p>

کلیات مرتبہ دیگر

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

تب فراق سے جلدی شکاف و سفر کو  
آپ باب چاسے ملا دھڑکے

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

درویش کا خط بھی کوئی الہامی  
وہ نام اس پر زخم طرک کا بھلا ہو

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

سفر نہیں مجھے اب غیر گورہ یارب  
نہ زری پس مراد ز زوری مایا

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

میں نے درجہ جانی میں  
کتاب کی جگہ پر جو کتب  
کتاب کی جگہ پر جو کتب

<p>۱۲۰ کسان کی یاد کو اگر کوئی بھول گیا کسان کی رسم کو بھول گیا اور ان کو خط سے فراموش نہ کیا</p>	<p>۱۲۱ نکلیے بااے بھائی بااے نکلیے بااے بھائی بااے نکلیے بااے بھائی بااے</p>	<p>۱۲۲ تھا تو میری جان کا بھائی تھا تو میری جان کا بھائی تھا تو میری جان کا بھائی</p>
<p>۱۲۱ ہیں مریض کو تم ایک بار بھول گئے سفر میں جاتے ہی قول و قرار بھول گئے</p>	<p>۱۲۲ یہ رفع پنج سے بہم جانی ہوگی تھارے میرے نہایت لڑائی ہوگی</p>	<p>۱۲۳ یہ ہے تھیں کچھ میں کچھ میں وطن میں وہ دھڑکھارے بھائی میں</p>
<p>۱۲۲ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>	<p>۱۲۳ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>	<p>۱۲۴ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>
<p>۱۲۳ اسان میں جاتی ہوں میں رہنے نہ تم گھر آئے نہ بھیا میرے ہمارے</p>	<p>۱۲۴ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>	<p>۱۲۵ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>
<p>۱۲۴ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>	<p>۱۲۵ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>	<p>۱۲۶ تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی تھارے ایک بااے بھائی</p>
<p>۱۲۵ سفر کے رنج و مصیبت میں مجھ کو بھول گئے وبا سکینہ کی الفت میں مجھ کو بھول گئے</p>	<p>۱۲۶ اگر نہ یہاں میں اپنے مجھ بلاؤ گے وطن میں آنکے کیا نہ مجھ دکھاؤ گے</p>	<p>۱۲۷ حسین بھائی کو میرا سلام کہدیا جو یان کا حال بد دیکھا تمام کہدیا</p>

کلیات مشرق و مغرب

۱۹  
 کتاب خانہ صفا خانہ  
 قریب کے بلایا ہے بنا راہ  
 لکھا جاتا ہے تو دشت کی بلایا راہ  
 لکھا جاتا ہے پس مگر جلد ہو چو پیر

خلق ہی کیوں مرا حال جاننا شای محی  
جو عرضی پر چاکیں کیوں نہائی

وہم کہیں کہیں جابلو

کوا لیزد بکے مرا کر و حبیبانی  
بنائے واسطے وعدہ وفا کو بیجا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

توسیع قبر پر عمر میری دے بھائی

52

ادب کے لئے قرآن و احادیث کو بوجھ لانا  
چھوٹی کو آبنو کو بوجھ کر کے باطن

جو امان پوچھیں مرض کو فرار آتا ہے  
جو امان پوچھیں مرض کو فرار آتا ہے

کتابت ہے: کوئٹہ دارالاجلہ  
نسخہ: دہلی مطبعہ دارالاجلہ

سب سے پہلے اس بابا کو یہ تم سے ملے گی  
جو مر لیتی تو بھلا یہ خدا کے لیے کیوں

[illegible]

بجھا کے زانو پڑھ کر کوئی گدانا تو

طیاری

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

حاصل شیریں و بشر کو متسل کیا  
العبید بن مسلم عالی گھر کو قتل کیا

کتابخانه ملی افغانستان  
د کابل

خبر یہ پائی کہ سرور پست پائی کہ  
عراق کو زمین وار دہی کاجانی کہ

۱۲  
میں نے اپنے صاحبزادے کو خط لکھا  
کہ اس کی ساری دنیا میں ایک ہی جگہ ہے  
جہاں وہ اپنی زندگی بسر کرے

خيام الی محمد کین جلا سے تین  
کین شہیدوں کے سزوں پر چھ

<p>مرثیہ نور کجا بون کے چرخ و چرخ کچھ غنیمت کے چرخ و چرخ ہو سبیاں تین ایرہ چکا و چکا</p>	<p>مرثیہ کراہے بیاہنے کا چرخ و چرخ کھانے کے کمان باگ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ</p>	<p>مرثیہ کھانے کے چرخ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ</p>
<p>کوئی تڑپتی ہر غم سے کوئی ملکیتی ہر کوئی تو چوسے نیزہ کی سریشی ہر</p>	<p>ستم کش و بیکراں کا مین قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا مین قاصد ہوں</p>	<p>نہ اکبر اب عباس و حسن و حسین جن حسین لایا تھا اسنے کوئی نہیں جیتا</p>
<p>مرثیہ نور کجا بون کے چرخ و چرخ کچھ غنیمت کے چرخ و چرخ ہو سبیاں تین ایرہ چکا و چکا</p>	<p>مرثیہ کراہے بیاہنے کا چرخ و چرخ کھانے کے کمان باگ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ</p>	<p>مرثیہ کھانے کے چرخ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ</p>
<p>نور کجا بون کے چرخ و چرخ کچھ غنیمت کے چرخ و چرخ ہو سبیاں تین ایرہ چکا و چکا</p>	<p>وہ سرور نیزہ پر زہر کا زور کا وہ سرور شد کے علمدار کا وہ لڑکا</p>	<p>کچھ اپنے منہ سے کہو تیرا ہر صغرا جو اخطی کی اب امیدوار ہر صغرا</p>
<p>مرثیہ نور کجا بون کے چرخ و چرخ کچھ غنیمت کے چرخ و چرخ ہو سبیاں تین ایرہ چکا و چکا</p>	<p>مرثیہ کراہے بیاہنے کا چرخ و چرخ کھانے کے کمان باگ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ</p>	<p>مرثیہ کھانے کے چرخ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ کھانے کے چرخ و چرخ</p>
<p>ہمارا و نون کی تھامے باؤ زاری کر اگر سے زکی ہاتھوں خوش جاری کر</p>	<p>یہ عرضی مٹی کی اور شاہ و کلا میری اتر کے نیزہ سے مٹی کا خطہ اتری</p>	<p>چلو غلام یہ لینے کو تھکوا آیا کر نہیں ضرور جھپٹی نے اب بکایا کر</p>

<p>۳۱۴ سرون سے کرتا تھا تقریر یہ وہ درود کو کرم بھی روئے غیب اور عاظمیٰ غلط سراام کی جانب پڑی جو سب کی نظر تو سب کو بھی یہ اس وقت حالت سرور</p>	<p>کو زیر نیزہ تو قاصد پیام کست ابر حسین کی آنکھوں سے خون بہتا ہر</p>
<p>۳۱۵ کسا یہ سخت بجاؤ نے عجب اس قدر بہین بر شام یہ جہانناشکر گمراہ پیار سے حال سے صفحہ اول جگہ آگاہ کیونچہ پہلے کہ در لگے ہیں صبر کو شاہ</p>	<p>اگر آپ پانی پیو یا کسی کو پلو انا پدر کی پیاس تم اس وقت بھول مت جانا</p>
<p>۳۱۶ پیشکش قاصد صفحہ سوے درینہ عیلا جو بخت نام گیا کاروان آں عجب کستوین کسکی زبان سے وہ آہ و اولیا جو آئے قاصد نام کام نے وطن میں کیا</p>	<p>دعا یہ مانگے دلگیر رب اکرم سے کبھی فراغ نہو مجھ کو شاہ کے غم سے</p>

<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>
<p>باقی زری فوج شہر شہر کی بار مٹی پھر دشت میں لا دین کی</p>	<p>یہ تو کہو کیا ہر شبہ دلی کی حالت قاسم نے کہا پھر شیر کی حالت</p>	<p>شہر سے عطش کی بڑھتی ہے گریں لہر اتار کو شرمی ہر بار نظر میں</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>
<p>دیکھا سوے شیر جو ہمت کی نظر تو ارگنے لگی قاسم کی کسے</p>	<p>کس شکل میں اب شہر کی ٹھہرین جان یہ حال چا جان کا دیکھا نہیں آتا</p>	<p>یاد آئی جو ہوئی مرے مسموم ہر کو اس وقت دیا ہوگا جھکا شرم سے کو</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے میں نے دیکھا ہے کہ ہر کس نے ان کی باتوں کو نہ سنا ہے</p>
<p>کستا تھا ادب چل کے مرض ہو چکا غیرت کا تقاضا یہ کہہ جائے یہاں</p>	<p>گرچا ہو کہ سر سبز رہے باغ حسن کا ست جایگا وہ بھول سارے حسن کا</p>	<p>دھیان آیا ہوگا انھیں دیکھتے ہیں کا کیا حال ہوا ہوگا مرے بابا حسن کا</p>



<p>۱۱۱ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>	<p>۱۱۲ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>	<p>۱۱۳ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>
<p>سرحد میں آئے جو کوٹیا تو پھر کیا شہرِ حویان آچکے وہ آیا تو پھر کیا</p>	<p>گو دل غمخوار بھی گوارا نہیں شہرِ حویان آچکے وہ آیا تو پھر کیا</p>	<p>تم خاک گرانا نہ جو کوٹیا تو پھر کیا شہرِ حویان آچکے وہ آیا تو پھر کیا</p>
<p>۱۱۴ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>	<p>۱۱۵ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>	<p>۱۱۶ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>
<p>کام لے جو نہ کے تو کوڑی برہن کر تھامے ہوئے فراق کو پہنچاؤنی در</p>	<p>برہن کر بھی چھوڑا نہیں جاتا تھامے ہوئے فراق کو پہنچاؤنی در</p>	<p>یہ صبر کے معنی ہیں کہ تم کو نہ مالا کیا خوب طرح آکوزینے سے سنبھالا</p>
<p>۱۱۷ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>	<p>۱۱۸ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>	<p>۱۱۹ کجا سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے بہارِ سب سے جی میں نہ آئے</p>
<p>عاشق بھی بھرت سوا درنگ مران تھے اب پر خدام سر درخشاں تھے</p>	<p>میدانِ خدیم مرئی بت ہو غزال کی تم بھیجو اس وقت لکھ جھکود عاکی</p>	<p>وہ کام کروں حسین حجاب نے نہ تھے وہ بات کہوں جس کا جواب آئے نہ تھے</p>

<p>۲۱۸          بونچا سے دو توبہ کی بات تھی          مانع روئی سیرت از فرط          مذہب سوجا ہوں جواری سے          بابا کی نصیحت دلاؤ دین ویت</p>	<p>۲۱۹          علم جانے کو ہر چند کاشا ہے          تیرین پیرا سیرت جید کر          غنا نہیں سیرا یا اثر جید کر          مرنے کو یا تھارہ حق میں تیار</p>	<p>۲۲۰          کھجرات مرثیہ دیکھ          کلمہ چن چن چن چن چن          اک سیر عا سے سرخو          دیکھو جو پورا تھا کلمہ پیرا          دیکھو کہ پورے پورے جان دیا تھا</p>
<p>بھری یقین کچھ شہ دین کد نہ کر نیکی          بھائی کی وصیت کو کبھی رد نہ کر نیکی</p>	<p>یہ کہتے ہوئے نزد شہ بھر دے          طوفان کے ماتم ہم آئے جدھر آئے</p>	<p>تحت الخکاس دفع سے کلمہ پیرا          بدلی سیل اک پانڈ کے پہلو میں لگی تھی</p>
<p>۲۲۱          ان شے جو سید ہیں          باسی چن چن چن چن چن          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا</p>	<p>۲۲۲          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا</p>	<p>۲۲۳          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا</p>
<p>ہلا کے کما گھر میں بنیں جاتے ہو قلم          کیون چور کے مادر کو بیان آئے ہو قلم</p>	<p>پڑھے تو یہ خط جو مرے بازو پر ہے          سرور کما پڑھ کے قیمت کا لکھا ہے</p>	<p>بازو پکان رکھے وہ خورشید میں تھا          یا کا بکشان ماہ درخشان کے قرین تھا</p>
<p>۲۲۴          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا</p>	<p>۲۲۵          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا</p>	<p>۲۲۶          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا          سیرت سے لے کر کلمہ پیرا</p>
<p>وہ ان نصیحت میں جب اپنی قاسم          سر پہ کے روئے وہ رہا جسکی قاسم</p>	<p>جگہ میں وہ جب گیا کھڑے کوٹیک          عالم جو چلے آئے تھے مجھ کے ہیک</p>	<p>از سکہ تار بادہ ہجرات کا چڑھا تھا          تھوڑے ہوئے تیغ و سر جو م رہا تھا</p>

<p>۱۴۴۴ نما خفا بخت و شکر زینت بیکرین تحقیقت خفا بخت چو کر و غریب ازین خفا پیش خرد و دانا و نوان</p>	<p>۱۴۴۵ چو بخت کا او کو کس بخت کا او کو کس چو بخت کا او کو کس چو بخت کا او کو کس</p>	<p>۱۴۴۶ بخت تو دو بان باندھے ہوئے غیرت کا یہ نقشہ تھا کہ پانوں پر پڑتی</p>
<p>۱۴۴۷ بہ جاگیا ہر اک ترا سر رند گیلانا رہ جاوین بیکو بھی مین کرتا ہوں دانا</p>	<p>۱۴۴۸ قصہ جلے نیر جو فرزند حسن اک مرتبہ سوز خم لگے اسکے بدن پر</p>	<p>۱۴۴۹ افلاک سے شنایا کہ یہ اترے ستارا آیا جو دنیائین بہ ہر دو بار</p>
<p>۱۴۵۰ بہ جاگیا ہر اک ترا سر رند گیلانا رہ جاوین بیکو بھی مین کرتا ہوں دانا</p>	<p>۱۴۵۱ قصہ جلے نیر جو فرزند حسن اک مرتبہ سوز خم لگے اسکے بدن پر</p>	<p>۱۴۵۲ کس باغ کا یہ سرور و ان غنچہ دین گردون سے ملک لے گل باغ حسن</p>
<p>۱۴۵۳ بہ جاگیا ہر اک ترا سر رند گیلانا رہ جاوین بیکو بھی مین کرتا ہوں دانا</p>	<p>۱۴۵۴ قصہ جلے نیر جو فرزند حسن اک مرتبہ سوز خم لگے اسکے بدن پر</p>	<p>۱۴۵۵ نکسے عمر و کار و زوق نای ایں جہان جہاں کو بونی فوج نای</p>
<p>۱۴۵۶ بہ جاگیا ہر اک ترا سر رند گیلانا رہ جاوین بیکو بھی مین کرتا ہوں دانا</p>	<p>۱۴۵۷ قصہ جلے نیر جو فرزند حسن اک مرتبہ سوز خم لگے اسکے بدن پر</p>	<p>۱۴۵۸ راگ لے پھر نہیں اس صفت کو لی کہ عجاس و اکبر و حسین ابن علی کہ</p>

<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>	<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>	<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>
<p>فرما یا کہہ دے کوئی یہ سیر چھا          اک اہل وفا نے اسے مارا ہر دھما</p>	<p>حبوت سنا شور یہ اس غنچہ دہن کا          شیر کو مطلق نہ رہا ہوش دین کا</p>	<p>یہ تھا کہ ہو سوئے کہ بجا ہوش ہنسنے کا          گون پر کہین ہاتھ کہین ہاتھ کہین</p>
<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>	<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>	<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>
<p>تھے دیکھتے ظاہر میں تو میدان کی جانب          پردہ باطن تھے چھا جان کی جانب</p>	<p>اعدائے کہا لاش سمجھو اٹھانا          نہ بولے خبردار کوئی پاس آنا</p>	<p>نیری جو صد اکان میں دے پڑی          تان کی سے اسے ڈھوڑی کھڑی ہر</p>
<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>	<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>	<p>۳۱۱          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو          غم نہ ہو کہ غم نہ ہو کہ غم نہ ہو</p>
<p>ہمت سے کہا اب نہیں موقع ہر کمی کا          یا کون سے کہا وقت ہر ثابت قدمی کا</p>	<p>دیکھا تو بھینے کا عجب حال ہو کر          گھوڑوں کے سموں کو ہان پال ہو کر</p>	<p>کہ آیا ہوں اس قیدی اندوہ محن سے          اب میں سے فرزند کو لے آتا ہوں کن</p>

اس حال سے کیلئے بن لیکر تجھے جاؤں  
 اور چوڑا کر جاؤں تو کیا بات بناؤں  
 میں کہے کہ پروعدہ لئے کیا شکل دکھاؤں  
 اب بروہی تو میرے سر میں چنی کسٹاؤں

نئے آس بہت ہو دیگی وہ جائے سے میرے  
 امان کی بھیگی نہ بھجائے سے میرے

جلو پڑا ناہ نے وہ لاش اٹھائی  
 اور پچھلے عباس پکڑا لاش کی کلائی  
 اکثر بھی کتنا خاکہ ہی دروہے بجائی  
 دلیکے غرض نہیں وہ لاش جب آئی

بجاری غم قاسم میں ہر اک چشم سے خون تھا  
 پر مادر قاسم کا حجب سال زبون تھا



ای کبریا در خاطر کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

اکبر من عرض کی کفای غلام هو  
محمی بھی غم تو پیا سے بہت یا امام ہو

مصرف نمی جو دل سے وہ عشق امام  
سرنگے بس محل پڑی دریا عالم

دل سے کما جب انکی طرف کو نکا  
عزت ہر یہ ضرور کسی بادشاہ کی

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

چکی رہو محل یہ نہیں شور و شین کا  
امان یہ ذکر ہر مے بابا حسین کا

دیکھو میں بھر جی فاطمہ کے نور کو  
یارب کوئی گزند نہ پہونچے حسین کو

مجھے حقیقتاً بہن نسبت نہیں رہی  
قابل یہ اب دکھانے کی صوت نہیں کی

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

ای کبریا در دلت کمال  
موجهای ساری عجز و استیصال  
البرکات من کما یابا بکمال  
کلماتی استخوانه نه موعود کمال

سیری رہا کی قید سے اس آن کیجئے  
مشکل بہن پر ہے است آسان کیجئے

انسان کو تو اگر ملامت ہو کیا مری  
جو ان بھی کھڑی ہو ہر اکے داکر

ہر چند سر بر نہ ہو تم اور اسیر ہو  
آٹا سے جان ہو کہ بیشک امیر ہو

<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>	<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>	<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>
<p>برائو میں غنی ہوں نہ مطلق اسیر ہوں بیواری ہوں کہ نہ ہوں اسیر ہوں</p>	<p>زینب بیکاری حادۂ اباسیر گیا اگر ہی ان دنوں میں نہ آج گیا</p>	<p>فارغ خدا کی یاد سے وہ ایک دم نہ تھا لشکر نہ تھا خزانہ نہ تھا کچھ شرم نہ تھا</p>
<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>	<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>	<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>
<p>کیا باسیے حسین کی خواہر تو یہ ہیں یہی علی کی زینب مضطر تو یہ ہیں</p>	<p>ردنی فراکان وہ نہ شرفین کو اب کیا نہیں مدینہ میں رہا حسین کو</p>	<p>یوں مارا کر بلا میں شدہ ارجس کو سبط کوئی فرج کرے گو سفند کو</p>
<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>	<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>	<p>ہاں ہے ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت بہشت کی نسبت کہ ہر شے کی نسبت</p>
<p>لکھو اسی مقام پر مجھ دل کیا کیا روضہ جہان تھا شاہ رسالت کیا</p>	<p>یہ حال تھا کہ زخم پر جسے نکٹھے اکبار دونوں انگوں سے آنسو پٹھے</p>	<p>زینب میں ہی ہوں کیا مجھے تو مانتی جہاں جو مر گئے مجھے پہچانتی نہیں</p>



۴۲۰  
 حاجی کو تو نے بنی خون میں چکاوٹ کیا  
 جانی میری شے تھے اے اکبر چکاوٹ  
 کاجب کو تو نے کیا تھا بون اکبر  
 انور میں جانی جان کہ اکبر

اسلم  
حاکم کے پاس میری بھالت بنا  
بوجھا تھا ان کا نہیں چکاڑ دیا  
کنہی کی کھینچ کے ان سے وارہ  
بولی کی غضب کیا اس وقت

جس کے لئے دنیا میں اس کے گناہوں کی سزا  
جاؤں گا کہ اس کے گناہوں کی سزا

رویت ہو کہ علی اب نشہ والا نہیں ہا  
زینب کے سر کا ڈھانکنے والا نہیں ہا

کی تو نے جنگ سبطِ رسالت پناہ  
ایمانہ خوفِ فاطمہ زہرا کی آہ سے

پہلے کے درمیان،

۱۲  
پیشانی کجوبین اپنے پیشانی  
زیر کی بون میں پیشانی  
نیلے سرور زرد و نیلے سرور  
کر کر کر کر کر کر کر

۲۲  
 در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب  
 در این کتاب که در این کتاب

زینب جو بیٹے لگی سر شور و شبن سے  
دریا سے خون ان ہوا چشم حسین سے

ہوئے کو میری بانوئے غموم ہر کھڑی  
بیٹھ ن کو میرے یہ کلثوم ہر کھڑی

نوٹدی کو سر برہنہ جو دیکھا گیا ہوا  
زینت مری زادی کا سر ہر گھلا ہوا

نظامی سبب میں

بازم بلبانین تبتی تخی اور درویشی  
کیا تھا حال او کو خود خبر نہ تھی

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے  
اپنے دل سے کہا کہ میں نے

جو نیکو کامیاب ہو۔  
وہ ایک شہر میں لال لال  
کی زبان اب کہہ دینا جو حال

بہا کیاتھارے سر پہ صیبت گزری  
مریان تپہ ہو کے یوں نڈی مری

وہ جو کہ سر امام کو نشانِ کلاب ہے  
نیشہ کے پاس لیگی وہ ستر شاہ ہے

مطلق کیا قصور ان کے سامنے من  
بھر کیوں کو بھیجا قید خانے

قائم رکھنے کے لیے ساری کوشاں  
دشمنوں کے ہاتھوں سے لیا گیا  
دیکھ کر غصہ کرنے لگے

استی تمہی کیوں فلک اب کیا دکھاتا ہے  
ساتھ لیتا ہے پیر یا چھوٹا جاتا ہے مجھے

گلابانی تھی کہ یہ بڑا پیڑ ہے  
گلابا باندھ کر آتی تھی یہ بڑا  
پکڑنے کو کہ یہ بڑا پیڑ ہے  
زینب پوچھ رہی تھی یہ بڑا

پتھن پڑا سنیں ہرگز مجھے چھوڑیں نہ  
اپنی اس بیمار مٹی کی کمر توڑیں نہ

درد و دوا  
باز بجز این چه  
است که بگوید  
این درد و دوا  
باز بجز این چه  
است که بگوید  
این درد و دوا

کرتی ہو کبریا کی خدمت میں اب تیار مان  
میں تو بیگانہ ہوئی و دونوں ہی نصرت پر

۴۲  
کتاب کلثوم سے کہتی تھی وہ خلیفہ  
کیا بڑا بنا دے چلنے پانچ بیٹوں کو  
تجارت میں بھی جانیں دیں نہ تو ان کے پاس  
کوئی فن نہ تھا نہ مال نہ کون جو

ایا گوارا ہر تحسین میں کریمہ ذاری و  
کر کو منہ سے تو میں بھی اپنی تیار کی

مفتاح السعادت  
باب في بيان  
الطريق الى  
الجنة

ایچلو مجکو تحسین روح پیمبر کی قسم  
اوجھا اپنی کاینہ کے تحسین سہ کی قسم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

میرے چلنے میں ہی کچھ تو منہ چاڑھ ہو گیا  
اگر یہ ہوگی ساتھ اسکو ننگ دینا ہو گیا

۱۰  
 بسم الله الرحمن الرحيم  
 الحمد لله رب العالمين  
 والصلاة والسلام على  
 سيدنا محمد وآله  
 وبعد  
 انما هذا كتاب  
 في بيان بعض  
 احوالنا  
 في هذه  
 السنين  
 التي  
 مضت  
 من  
 سنة  
 ۱۲۸۰  
 الى  
 سنة  
 ۱۲۸۵  
 هـ  
 و  
 انما  
 الغرض  
 من  
 هذا  
 الكتاب  
 ان  
 يبين  
 بعض  
 احوالنا  
 في  
 هذه  
 السنين  
 التي  
 مضت  
 من  
 سنة  
 ۱۲۸۰  
 الى  
 سنة  
 ۱۲۸۵  
 هـ  
 و  
 انما  
 الغرض  
 من  
 هذا  
 الكتاب  
 ان  
 يبين  
 بعض  
 احوالنا  
 في  
 هذه  
 السنين  
 التي  
 مضت  
 من  
 سنة  
 ۱۲۸۰  
 الى  
 سنة  
 ۱۲۸۵  
 هـ

آس سکتی ہوں میری اس قسم کو رہے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

مین کتا کر لی تھی اکبر پر یہ بھی قربان ہو  
سیراج پائی احمد مختار کی ہمشان ہو

ع  
م  
ن  
و  
ج  
ب  
ا

وہ دن ہو جو تمہارے بحر کا غم کاؤنیز  
کاش جانے سے تمہارے پہلے ہی جلاؤ

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

ساتھ صغرا کو بھی لے دینا کھلانے لے  
یہ سہن کام آئیگی جھولا جھلانے کے لیے

آبرو آل ہمیں بس کی خدا کے ہاتھ سے  
شرم رکھ لو سے خدا امان کا کچھ ہاتھ سے

میرا رونا جھکوا ای صغرا بہت رونا  
روح تو تمہیں یہی اور یہ قاتل جھکوا

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

لاڈلی بابا کی ہو سیری سفارش کیجیو  
ساتھ جھکوا کھیلنے کے واسطے لے لے

ایسی حالت میں بخاؤ جسے تم کو نہ ہو  
سوت جھوٹا گلی نہیں گویا جو گے تو جھوٹا

یہ کہوں اس وقت جو جو رہے ہیں  
تو جھکواتے ہی نہیں جو جھوٹے ہیں

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں  
میں نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی کچھ باتیں

یا تر دہر سفر سے یا تو کچھ میرا رکھ  
یہ زمین معلوم ہوتا ہے کہ کیا اسرار رکھ

جھکوا لوڈی جا بیٹے اوزان کو دھڑکا  
انچ پر اپنے گلے کی برابر جانے

اگر باس یہ دیکر داغ تنہا کی جلیں  
مان جلی بابا جلیں جلیں جلیں جلیں

<p>۴۷۴ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۷۵ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۷۶ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>گر ملی فرصت تو بمشکل میرے نیرے لینے کو علی اکبر مسرت آگیا</p>	<p>میرے بابا کے سفر کی جیکتا رہی وہ لے قسمت اندونہیں مج کو پیار ہوئی</p>	<p>پاؤں دروازے میں ایسا قائم نہ ہوئی یکے لے لوگی تو گھر سے اُترنے والی ہوئی</p>
<p>۴۷۷ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۷۸ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۷۹ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۴۸۰ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۸۱ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۸۲ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۴۸۳ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۸۴ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۸۵ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۴۸۶ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۸۷ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>۴۸۸ خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر خدا کی خدمت میں اپنے دل سے توڑ کر لے کر لے کر لے کر</p>

۴۸  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

۴۹  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

۵۰  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

ایک کو باؤ نے اور ایک کو اٹھا یا شاہ  
دو نون بنون کو زبردستی بھڑا یا شاہ

یہ یقین نہیں برس کا تھو اتھا تو دلی  
یاں یہ مجھ اراں بھری کو بھرا تو دلی

شاہ دین جلدی اترے تو چن لاک  
بہی گوی میں لیا اُسکو اٹھا کر خاک سے

۵۱  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

۵۲  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

۵۳  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

برمن خمر کو دیا جب بانو نے مسموم  
فاطمہ خمر لگی اصغر کا ماضی مسموم

ارامل میری بھاری جان دو رگی  
یہ سن کیا کیا نہ حسرت گور میں بھاری

وہ دم آنسو بہا کر دیکھتی تھی ان ا  
پردہ محفل اٹھا کر دیکھتی تھی ان ا

۵۴  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

۵۵  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

۵۶  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
استغفر ربی کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول  
دو نون بنون کی باتیں سنو تو بھول

سال بھر بھی کھڑے رہے بنا کر تم  
مجھ کو بھینا جان بھی کہنے نہ پائے تم

آنکھوں بانو کی ندی سنوں کی تھی  
ہاے صغرا ہاے صغرا ہاے صغرا کتنی

چھوڑ کر شہیر کا داسن رہا جانین  
داغ بابا کی جدائی کا سہا جانا میرا

<p>اوٹ پڑھی کیٹ کر رہی تھی کام نصل سریشی تھی فاطمہ نانا کام آدمی کیسے کہ اوٹون کجی نقشے تھے نگام کھینچے جانے تھے مڑا پنی پی کو امام</p>	<p>جبکہ چہرہ شاہ کا آنکھوں سے اوجھل ہو گیا اور بھی صفرا کا دل سوقت بیکل ہو گیا</p>
<p>گر صفرا کے کٹری رونی جو تھین بیان ہاتھوں کی خون ڈوڑھی سے گھر کو لایا بولی صفرا جبر نے آنکھیں مجھے دکھ لایا اکیں لایا ان بنین مری دکھ لایا</p>	<p>ابو میری زندگانی کا مزاج تاتا رہا مین پھر کر ردگی سب قافلا جاتا رہا</p>
<p>انگے صفرا کی بن فراد داری کیا کہو نظارہ بین کی بغیر اری کیا کہو ہے او دگر اسکی انگباری کیا کہو خون ل براب مری آنکھوں جباری کیا کہو</p>	<p>یا آہ العالمین یہ عرض ہو دگر کی خاک ہو قسمت مین میری روضہ پیر کی</p>

<p>۴۴ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۴۵ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۴۶ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>
<p>اس الم سے نہیں ہر ایک لشہر و قصبہ خوب اس داغ سے! نو کا جگر و قفسہ</p>	<p>الاکے پر دسین تم مجھ دعا کر لاکو صد ہو جاؤ نہیں ای بھائی کیا کرتے ہو</p>	<p>سکے ہمراہ تو نیزے پر اسر ہو تن مراد فن تن شد کے برابر ہو</p>
<p>۴۷ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۴۸ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۴۹ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>
<p>نام خضت کا خوش بربان بر لاکو خیمہ میں اٹھو پیسے عشر لاکو</p>	<p>جو کما میں نے دی ہو گا مقرر ہوگا کو ترے اوشے ہمراہ ماسر ہوگا</p>	<p>سر بسر تم میں دی و اشتر زر ہر اکا تم جو جیتی ہو تو آیا دی گھر تر ہر اکا</p>
<p>۵۰ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۵۱ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>	<p>۵۲ کشت سوز عدوی کی تو بوجا جو ہر لمحہ کی جی نڈیاں تو کشت سوز عدوی کی تو بوجا</p>
<p>ہی کہتی تھی لڑکی بھائی کہا جاتے ہو مکھو بھی لیتے چلو ساتھ بہا جاتے ہو</p>	<p>شام جاو گی تو اس طرح برادر کہتا سر رسا تھو تو تو موی کے سر کہتا</p>	<p>تم سو لکھ میں سر بعد ہمارے ہی کون غیر حو آل عبا بعد ہمارے ہی کون</p>

دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا	دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا	دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا
---	---	---

ایک دن اپنے کوئی سے نہ جی کھو  
کون پھر آئیگا لاشے پر روئے کو  
ایک دن اپنے کوئی سے نہ جی کھو  
کون پھر آئیگا لاشے پر روئے کو

دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا	دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا	دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا
---	---	---

سو بنا رو نا مجھے میں ادا سی قابل تھی  
یہ بہن بگی و الہا سی قابل تھی  
سو بنا رو نا مجھے میں ادا سی قابل تھی  
یہ بہن بگی و الہا سی قابل تھی

دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا	دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا	دو دو بغضات و دو دو محبتیں دو دو جفا و دو دو کجیاں دو دو بے جا و دو دو بے جا دو دو بے جا و دو دو بے جا
---	---	---

دل کیا خواہش تقدیر سے حاضر ہوئے  
جو ستم ہو دیگا سوجان سے حاضر ہوئے  
دل کیا خواہش تقدیر سے حاضر ہوئے  
جو ستم ہو دیگا سوجان سے حاضر ہوئے



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۲۷  
 حضرت مولانا ابوالکلام آزاد صاحب دہلی  
 دارالکتاب دہلی کی خدمت میں عرض کیا کہ  
 آج کو تو مجھ کو یہ سب کچھ یاد آ رہا ہے

۱۵  
 دفعہ پانچویں جہاد کے بارے میں  
 حضرت مولانا محمد رفیع الدین  
 صاحب دہلی نے فرمایا ہے کہ  
 جہاد کا مفہوم ہے کہ جو  
 مسلمان کو اپنے دین اور  
 جان و مال کی حفاظت کے  
 لیے لڑنا پڑے اسے جہاد  
 کہتے ہیں۔

گھاس روئے نہیں وقت چاہوشی کا  
ہوشمیں آؤ محل پسین بہوشی کا

ان کا چہرہ جو ہوا دور میں آئی تھو  
بجرا ہو گیا کہ نور میں آئی تھو

آئیے جب کہ ہر نام ایسا خدمت کا  
انجمنی سہ سہن آتا ہر نظر حضرت کا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

و انچه که در این کتاب است از کتب دیگر است و این کتاب از کتب دیگر است

۲۰  
 این کتاب در  
 کتابخانه  
 مجلس شورای  
 اسلامی  
 تهران  
 ثبت شده است  
 شماره ثبت  
 ۱۳۵۷۷۷۷۷۷۷  
 تاریخ ثبت  
 ۱۳۵۷/۷/۷

اب کونی آن میں یہ حرف و حکایات کہا  
ہے بھروسہ و نای بھروسہ کی بات کہا

داغ فرزند تمھارے لیے الیا بیٹن  
مجھے رخصت کو بلایا تھا سو آیا بیٹن

پس انہوں کا رد ہے کہ یہ فیض  
سے پہلے ذکرِ صبر کی تدبیر ضرور

[illegible]

مجلس  
میرزا غوث خان  
منظر راه میں ترقی علی گڑھ  
نئی شہر کی تعمیر میں  
بہار علی گڑھ

۱۲۸  
 نیلین مین غیب میں محبوب  
 یوں کر کی یوں کر کی یوں کر  
 غریب کی غریب کی غریب کی

لشہ تیغ ستم کیا ہوا البر میرا  
آپ کے ساتھ جو آیا نین البر میرا

زنا کی سزا کو درکافی عذاب محکمہ

علی اکبر ہندوستان کا سترہویں بادشاہ تھا۔

<p>۳۱۴          قویب بونی نو چو چلیچلی          مال حیدر کمانت کسری کو          پہلی قید کا احوال درخشاں          سلجھا آپ ایک لکھت بنی</p>	<p>۳۱۵          کھنکھناتے گھر کا حال          کس مروت کو بجائی نہیں          کس مروت کو بجائی نہیں</p>	<p>۳۱۶          کھنکھناتے گھر کا حال          کس مروت کو بجائی نہیں          کس مروت کو بجائی نہیں</p>
<p>۳۱۷          لکھ کی دولت ز شیرین و شیراں          ایکی دولت دیدار مگر سات را</p>	<p>۳۱۸          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۱۹          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>
<p>۳۲۰          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۲۱          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۲۲          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>
<p>۳۲۳          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۲۴          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۲۵          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>
<p>۳۲۶          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۲۷          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۲۸          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>
<p>۳۲۹          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۳۰          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>	<p>۳۳۱          لکھ کی دولت کا نا افسوس کروا رہا          دولت بھرا ہاتھ سے دوا رہا</p>

<p>۴۴۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۴۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۴۳</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>
<p>۴۴۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۴۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۴۶</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>
<p>۴۴۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۴۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۴۹</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>
<p>۴۵۰</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>	<p>۴۵۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے میں نے اپنے دل سے کیا ہے تو نے اپنے دل سے کیا ہے</p>

۴۵۳

<p>پیشانی سرہی دیوڑھی پکینہ ہالی</p>	<p>پونچھ میدان میں سر دینے امام عالی</p>
<p>جان شیر نے امت کے لیے دے ڈالی</p>	<p>آیا پھر خمیہ کو شیر کا گھوڑا خالی</p>
<p>آگے روانہ سکینہ کا بیان کرد لکیر</p>	<p>ما تم شاہ میں نہ ریاہ و فغان کرد لکیر</p>

<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>
<p>اُنہی ہونے کسی کو شب فریق انصیب کسی کو ہونے خدا یا تب فراق نصیب</p>	<p>نہ باپان سے شکایت ہر سچا کلام فقط ہر محکو تو ہر شکل مصطفیٰ کلام</p>	<p>یہ سب کہ جاتے رہے ہر اس صغرا کے کہ کیوں آئے سچا پہلے ہر اس صغرا کے</p>
<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>
<p>ابھی تھی پردہ در سے لگی کٹری ہستی کبھی تھی تھمن دود و پیر پری ہستی</p>	<p>مجھے قبول ہر وہ دل میرا شاہد کرن وہ خیریت رہے گونہ محک و یاد کرن</p>	<p>یچو آئین میں مجھ سے آثار بد نظر آتے جو بیکو لے کر آتے تو میرے گھر آتے</p>
<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>	<p>میں نے اپنے دل میں کیا ہے کون سے درد و جان میں کیا ہے تسک فراق عزیزان میں کیا ہے نصیب جو کوئی ممکن نہیں کیا ہے</p>
<p>کسی نے مجھ کے نام نہ محک و یاد کیا پیام سے بھی کسی نے نہ محک و یاد کیا</p>	<p>سخن یہ فاطمہ کے لب پر ملا آیا کہ ہو نومرے لینے کو ہر سچا آیا</p>	<p>غرض کہ بھر گئے ایسے نصیب صغرا کے خبر کو بھی نہ تم آئے قریب صغرا کے</p>

[illegible]

<p>۵۱۴ کجاں دھندہ دینے کے جلدی نہ نہ کیا تو جلدی کے منہ کی کھا بولی جو میر تو صغر اپنے بازو لگا میں میرا حال ذرا بھی بھول جاؤ لگا</p>	<p>۵۱۵ چو کہے باؤ کو اکو بون سہان لیا وہ مجھے سارے کمر سہان کیا تم بہنوں کو کمر میں خط سے فراسوں کی کمر</p>	<p>۵۱۶ ہیں بیض کو تم ایک بار بھول سہ کے سفر میں جاتی ہی قول و قرار بھول تو بھول سہ کے بھول سہ کے بھول سہ کے تو بھول سہ کے بھول سہ کے بھول سہ کے</p>
<p>۵۱۷ تو بھول سہ کے بھول سہ کے بھول سہ کے تو بھول سہ کے بھول سہ کے بھول سہ کے تو بھول سہ کے بھول سہ کے بھول سہ کے تو بھول سہ کے بھول سہ کے بھول سہ کے</p>	<p>۵۱۸ مرا تو اب پام جانی حق زیادہ ہو جانی کے واسے کراں لیا ہو مرا تو اب پام جانی حق زیادہ ہو جانی کے واسے کراں لیا ہو</p>	<p>۵۱۹ پھر دشتاب نہ تشنہ کام کو الیا گھر آؤ تم مرے بابا امام کو الیر پھر دشتاب نہ تشنہ کام کو الیا گھر آؤ تم مرے بابا امام کو الیر</p>
<p>۵۲۰ کجاں دھندہ دینے کے جلدی نہ نہ کیا تو جلدی کے منہ کی کھا بولی جو میر تو صغر اپنے بازو لگا میں میرا حال ذرا بھی بھول جاؤ لگا</p>	<p>۵۲۱ کجاں دھندہ دینے کے جلدی نہ نہ کیا تو جلدی کے منہ کی کھا بولی جو میر تو صغر اپنے بازو لگا میں میرا حال ذرا بھی بھول جاؤ لگا</p>	<p>۵۲۲ کجاں دھندہ دینے کے جلدی نہ نہ کیا تو جلدی کے منہ کی کھا بولی جو میر تو صغر اپنے بازو لگا میں میرا حال ذرا بھی بھول جاؤ لگا</p>
<p>۵۲۳ کجاں دھندہ دینے کے جلدی نہ نہ کیا تو جلدی کے منہ کی کھا بولی جو میر تو صغر اپنے بازو لگا میں میرا حال ذرا بھی بھول جاؤ لگا</p>	<p>۵۲۴ کجاں دھندہ دینے کے جلدی نہ نہ کیا تو جلدی کے منہ کی کھا بولی جو میر تو صغر اپنے بازو لگا میں میرا حال ذرا بھی بھول جاؤ لگا</p>	<p>۵۲۵ کجاں دھندہ دینے کے جلدی نہ نہ کیا تو جلدی کے منہ کی کھا بولی جو میر تو صغر اپنے بازو لگا میں میرا حال ذرا بھی بھول جاؤ لگا</p>



<p>عالم تو قاصد صغیر انو خط چلی جوئے غائب نظر کی شکل چلی کہ در پردے عمدہ شربانی غیب اور طوفان لاسل میں کاجلی</p>	<p>عالم کما فاطمہ صغیر نے غم کو تو شربانی تھار در دوا لم ہے جو چلی خلک کے واسطے بابا بوجہ کجی تھار حال بویہ کجی</p>	<p>عالم ہمارا دھون کی قمارے باہ زاری رکھ سے رسی کی ہاتھوں سے خون کجی نہ اکبر اب ہر عیاسی دھڑل جیتا بھینیں بلایا ہر اُنہیں کوئی نہیں جیتا</p>
<p>عالم کما حضرت عجاوے کے عجب کلام جوین شام ہے جانا کلام بہا سچا حال صغیر کو چلو کہ آگیا کہیں بوجہ کلام</p>	<p>عالم کما کیا ہے کہ صغیر نے غم کو تو شربانی تھار در دوا لم ہے جو چلی خلک کے واسطے بابا بوجہ کجی تھار حال بویہ کجی</p>	<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>
<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>	<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>	<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>
<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>	<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>	<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>
<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>	<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>	<p>عالم کما کہش و جگر افکار کا میں قاصد ہوں تھاری خواہر بیمار کا میں قاصد ہوں کچھ اپنے منہ سے کہو تھار پر قاصد جواب خط کا اب امیدوار پر قاصد</p>

یہ عرضی بیٹی کی یا شاہ کر بلا پر ہے  
اُس کے نیرے سے بیٹی کا خط در پر ہے  
چلو کہ لینے بھینیں یہ غلام آیا ہے  
بھینیں جنہ در بھینیں نے اب بلایا ہے  
وہا یہ مانگے دلی مرثیہ عالم سے  
کچھ اسراغ نہو کجی آگے غم سے



<p>پیتا ہوا ان سے تباہی علی رونا جو خست علی تباہی پیر آپ خست کو تباہی</p>	<p>دل میں کینا کینا کینا دل میں کینا کینا کینا دل میں کینا کینا کینا</p>	<p>کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی</p>
<p>جو حال ہو روشن ہو وہ سب لکیر صدقہ کرو تم مجھ کو مے باب کے پیر</p>	<p>بابا کا وہی وارث اولاد علی گر مر گیا وہ پیر نہیں اس گل کا کوئی پیر</p>	<p>ظاہر نہیں کچھ مجھ سے زاہدی بن باقر ماتن سے سوقت یہ کیا ہوتی بن باقر</p>
<p>جس کے نہادت کو علی لکیر موقوف بر بیان صحبت وین نیچا جو کھلی شاہ کا جانی</p>	<p>بوغے کے کہان بو کھلی لکیر جانبی ہون کیا کھلی لکیر کھلی ہون کیا کھلی لکیر</p>	<p>کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی</p>
<p>طعنہ دہن دینے میں فرزند علی رٹنے کو نہیں بھیجے انہیں کسی کو</p>	<p>یہ تو کوئی لکیر ہو سادہ علی نہی ہو جی کے ہاتھ میں وہاں علی</p>	<p>راہ پر یہ اب رشک مہر کی باقر کیا باقر بن میں مے مہر کی باقر</p>
<p>بلبل آواز لکیر کے علی چن کی طرقت کچھ علی علی</p>	<p>کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی</p>	<p>کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی کھٹکھٹا ہوا ان سے تباہی</p>
<p>جانی کی چپاکی جو خبر پاسنگے عالم تیار کر ماندہ کے ہو جائے عالم</p>	<p>نور کی اجازت مجھے دتو ہو جی نصرت مجھے فرماؤ کہ کچھ نہ کسی سے</p>	<p>کیونکر یہ یقین آتا تھا مجھ شہد میں بانو مے بن پوچھے مجھے بھیجے کی</p>

<p>کلمہ جانبے ہو سکیں اور کئی کئی کجی پر غصہ بھی کیا جگہ جگہ قطع نظر اب اور غصہ سے اسے خصیت کے لئے میں نے اس کی</p>	<p>کلمہ ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>کلمہ ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر ایک طرف سے دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>کو مان بھی پانے والی زمین ہی تھی بانو جو تری مان تھی تو میں بھی کوئی تھی</p>	<p>حضرت ہو بن آسے کھاتا تھا اکبر اب سے بنے امان کو نہیں آتا تھا اکبر</p>	<p>آتا جو نہیں اکبر و لکیر تم آؤ بیٹا جو بہت بیا را ہی شیر تم آؤ</p>
<p>کلمہ میں نے توڑی لکڑی کی چوٹی جانی کہ چوٹی طے میں تھی کرا اولال سہو تو کی ہیں سب وقت سہو تو کی ہیں سب وقت</p>	<p>کلمہ بانیوں کی طرف سے خاتون کی بانیوں کی طرف سے خاتون کی بانیوں کی طرف سے خاتون کی بانیوں کی طرف سے خاتون کی</p>	<p>کلمہ میں نے توڑی لکڑی کی چوٹی جانی کہ چوٹی طے میں تھی کرا اولال سہو تو کی ہیں سب وقت سہو تو کی ہیں سب وقت</p>
<p>واقعہ بھی نہ تھے تو کبھی ہوتی تھی بانو میں جا گئی تھی اتوں کو اور سوتی تھی بانو</p>	<p>جاتا ہر فدا ہوئے کو یہ اسے یہ رپر سہرا تو بھلا باز دھو تم نہیں کے پر</p>	<p>ان غصوں کی کتاب کمان لائیں گے بابا اب میں نہیں جاتا تو چلے جائیں گے بابا</p>
<p>کلمہ ان دودھ تو بولا یا تھی تھی ان دودھ تو بولا یا تھی تھی ان دودھ تو بولا یا تھی تھی ان دودھ تو بولا یا تھی تھی</p>	<p>کلمہ میں نے توڑی لکڑی کی چوٹی جانی کہ چوٹی طے میں تھی کرا اولال سہو تو کی ہیں سب وقت سہو تو کی ہیں سب وقت</p>	<p>کلمہ میں نے توڑی لکڑی کی چوٹی جانی کہ چوٹی طے میں تھی کرا اولال سہو تو کی ہیں سب وقت سہو تو کی ہیں سب وقت</p>
<p>اس پائے کا مزد دیے جاتے تھے کچھ خصیت بھی مایوس کیے جاتے تھے کچھ</p>	<p>اکبر نے کہا دیکھ نہ سہرا امان اب جان سے تر دیکھو چہرہ امان</p>	<p>اس لال کو خصیت جسے کرنی ہو وہ کرا محمد کی زیارت جسے کرنی ہو وہ کرا</p>

<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>	<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>	<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>
<p>ایسا سوچو جنگ میں سہری خالی آوے ایسا سوچو خیر سے باہر نکل آوے</p>	<p>میں اب وتری شاہانے کو ہون عموں کا ترے پوچھ جانے کو ہون</p>	<p>وہ بولی زبان اب مری بی بی کجوات مرے منہ سے نکلی ہنسنے</p>
<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>	<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>	<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>
<p>میں اس لیے جان آئی ہوں داری علی اکبر مادہ کیوں لڑائی میں تھاری علی اکبر</p>	<p>ہر چند کہ اشک علی اکبر نکل آئے گھبرا کے مگر خیر سے باہر نکل آئے</p>	<p>اس میرے مسافر کی کوئی راہ روکو تندن رو کو اسے تندن رو کو</p>
<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>	<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>	<p>ہم نے اپنے وطن کی طرف سے دیکھا کہ وہاں کی حالت بسیروں کی طرف سے بسیروں کی طرف سے</p>
<p>اکبر ترے ہاتھوں کی صفائی دیکھو ایک لڑی سہی لڑائی زمین دیکھو</p>	<p>رو رو کیا بڑے جو منہ سے نکلتے دہ پھول سامنے اشکوں سے خواہر نکلتے</p>	<p>اکبر نے کہا چھوڑ دو بھینا مرچکا نرو منچو گی پھر بابا کو گر میں بیان اٹکا</p>

فہرست

۳۱  
یہ ہے مخلصانہ شہادت کہ جس نے  
اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ یہ  
مخلصانہ شہادت ہے

۳۶  
درد و آزار با فواید کثیری که از آن حاصل می شود  
و از آن جهت که در بعضی از بلاد و بعضی از احوال  
بسیار از آن استفاده می شود و در بعضی از بلاد و بعضی از احوال

تم روئین تو کچھ مجھے نہ بن آئیگی امان  
پھر جنگ مری بن کے بگڑ جائیگی امان

تاوارکپڑاورسپرکھول کے کہہ

نعم کی جو چھتری چلے گی اس کا روضہ  
یکبار رگری ہائے سپر کیلئے زمین پر

۲۹  
 در این روز جمعه که روزی است که در آن روز  
 در آن روز جمعه که روزی است که در آن روز  
 در آن روز جمعه که روزی است که در آن روز

۴۴  
 اکثر انہی جن لوگوں نے ساری دنیا پر چالائی  
 کی ہے وہی لوگ ہیں جو اگر ایسا کر آواز نہ آئی  
 ہوتی تو جیسے بہاؤ سے لگتی  
 ہوتی جیسا کہ اس کی صورت بھی پکارتے ہیں

۵۲۵  
 کہیں کہیں کیا ہو کوئی غیبی فیض  
 ہاتھوں پہ اٹھا لیں اسے ہر غم  
 کیا غل کر رہا ہے یہاں ہر سرِ مظلوم  
 نہ بڑھے کہ بجائی سے باخفا ہو

کتنے ترے لشکر میں ہیں اکبر اے کتنے  
اور کیکڑوں میں صاف پمیر اے کتنے

جون سور میں ملخ گو کہ تمام اہل جہان  
پانی جو اُسے ملتا تو سبے میں اپنا

یہ غش پر نہیں ہوسٹیں اب آئی ہو بالو  
ای بھائی مر کے ہاتھ سے احاطی ہو بالو

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

نہایت کا کلمہ اور جو اپنے لیے بہت سے  
کلمہ کہہ کر تقوا بنائے اور اپنے لیے بہت سے

میں نے اپنے لیے ایک کتاب لکھی ہے جس میں  
میں نے اپنے لیے ایک کتاب لکھی ہے جس میں  
میں نے اپنے لیے ایک کتاب لکھی ہے جس میں  
میں نے اپنے لیے ایک کتاب لکھی ہے جس میں

سرو رکے سرو دن میں جدائی کی سی  
گو یا کہ یہ سب فتح طرائی کی اسی نے

اک مرتبہ بمشکل پیئیر کو غش آیا  
ہرنے پہ جھکا سر علی اکبر کو غش آیا

کھول انھوں کو بولی مگر آئے علی اکبر  
کس سمت ہیں لوگو کہہ آئے علی اکبر





نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

گل سے لاک لکڑ کے کہوں اس طرح خوش ہو  
بارک ہو پر دیدل کا یہ ایسے بن شکو

جو مجھے حال پوچھے مت تو قہقہہ کیوں  
ادب سے نامل حال سب کھنڈے کیوں

مرے لئے بھی اور میں بھی فدا ہوں  
بقا کا کدہ نہیں لکڑی کا شہر کے اور

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

دلیں بات کہہ کر تازہ تھا سوس تھا قصہ  
یہاں تک اپنا سر مٹا تھا جو ہو ش تھا قصہ

میں عباس کی مادر کو کہو لڑکا و لگا  
خیر نہیں کی بھینگی تو میں کیا بتا و لگا

تباہی کے عوان جوان پریر کیا لڑکا  
پیرا کے بعد کدہ سے جو ہو جعفر جھان لگا

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

نام  
میں ہوں کہ کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون  
اور اس کے لئے کون کون

کما حقہ غضب آیا جو ہے اس کی  
اسٹو تعظیم کو سب مادر عباس کی

بروح مصطفیٰ تبار کی غیبت نشانی  
تو اتنی بات کدہ خیر سے زیر کا جانی

کہا نا زان نہیں ان اپنے بھولی سالی پر  
ہوئی تو مان کھائی میری سالی کمانی پر

[illegible]



۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

لگا رہا ہو مجھ کو یہاں صبح و شام کبر اکا  
میں کسے نہ کہنے کو سنا پیغام کبر اکا

زبان حال سے تھے لاش کبر سے پرستے  
علی اکبر صغیر کو تم لینے نہیں جاتے

یہ منہ آئی ہو کسی جو نہیں طلق اشارہ  
ہو اے صد کر مادر کو نہیں منے پکارا

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

میں ہو جاتا ہوں کیا کہن کیسی تباہی  
کئی دن سے ترے بابا پر پانی کی سناہی تھی

خانی ہاتھ اس کے دیکھ لاش جان بہار تھے  
کئی اسکی کلانی لیکر آگہو سے لگانے تھے

لے لے داوی کی خدمت میں بیت اچھا کیا  
وسے چھوڑا اکیلا باب کو اچھا کیا

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

۳۲۰  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں  
نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں نہاں

یہ نہیں انکو بھی حق سے مانی ہو تھا  
سیا ہماں کیا کہ اسے منہ کو تو تھا

صد العجاز سے پائی تھی اس کے لئے  
سکینہ بہمنی ہو جاووں کو ترسے

بڑے تھے جو نہیں دے ہو سب اقراسے  
نہ تھا میدان فت میں کوئی باقی سواہے

<p>۴۳۳ ایک حالت میں جان بجز جالیا نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا کسا میں مجھے یہ فاقہ صغیر اچھا یا</p>	<p>۴۳۴ یہ سکر فاطمہ صغیر نے اپنے سر کو کیا کسا یہی غضب کبہ مرا مارا گیا سارا نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا</p>	<p>۴۳۵ میں بن ایکے مطلق مازان بگانی نکھنے کی خبر کچھ دیر مجھے نہ ہوئی یا نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا</p>
<p>۴۳۶ ساف کر کے طرہ نشا دین غم سے کیا ہوں تھاری خیر ہمارا اک نامہ لایا ہوں</p>	<p>۴۳۷ یہ سکر فاطمہ صغیر نے اپنے سر کو کیا کسا یہی غضب کبہ مرا مارا گیا سارا نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا</p>	<p>۴۳۸ نصو کو گھر میں دو بجائی اکی جی جانی کا مرد و عیان اب صغیر کی اس دشمنی کا</p>
<p>۴۳۹ لیجونا مرثیہ اشک سے کیا چاہی لیا نہ تر سچا تھکے سے کیا چاہی کے بچال میں چھپے بار بار و زاری نشا صغیر پائی یا بھی نہ کی وہ زاری</p>	<p>۴۴۰ نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا</p>	<p>۴۴۱ میں اس درود کی جلدی بابا دیکھو برائے خاطر صغیر و یا محب کو بلا بھیجو</p>
<p>۴۴۲ پڑھوں کہ خال صغیر کا یا زینب کو چرواؤ عالی اکبر توجت کو گئے وان کسکو بھیرواؤ</p>	<p>۴۴۳ ملاد در جدائی ہو کو صاحب بلا جان مثل یہ حالت ناشاد کو دنا دیکھا جان</p>	<p>۴۴۴ نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا</p>
<p>۴۴۵ پاک کر کے زبا کو زینب کو چرواؤ پاک کر کے حال صغیر کو چرواؤ ملاں خال میں گردن اور صغیر انری چو کین بات چلی تھی وہ نظیر چرواؤ</p>	<p>۴۴۶ نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا نہیں ہو چو خرم غم و غم کا جلیا کرا با و نای و دلشے وقت میں یا</p>	<p>۴۴۷ دعا کیا کہ نہ بنے رور و رات دعا کیا کہ نہ بنے رور و رات</p>
<p>۴۴۸ وہیت یہ ہر سیری صبری کو کیچو صغیر مجھے بھی با کیچو جبکہ مانی کیچو صغیر</p>	<p>۴۴۹ نصو ہو گیا کب نکو سیری بقرار کیا بھلا کا سیکو ہو گا دیا مجھ وقت کی کیا</p>	<p>۴۵۰ مری اس صغیر کو سن کیجے ہر حضرت صغیر قبول میں مرثیہ کو کیجے ہر حضرت صغیر</p>

<p>۴۰          سب سے پہلے تو یہ کہنا چاہیے کہ          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۴۱          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۴۲          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>
<p>۴۳          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۴۴          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۴۵          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>
<p>۴۶          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۴۷          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۴۸          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>
<p>۴۹          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۵۰          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۵۱          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>
<p>۵۲          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۵۳          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۵۴          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>
<p>۵۵          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۵۶          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۵۷          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>
<p>۵۸          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۵۹          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>	<p>۶۰          یہ سب کچھ میری طرف سے ہے          نہ کہ میری طرف سے ہے</p>

<p>۴۳ پایان شکستہ کیلئے خاص وہاں تعجب کی بات کہ علی یہ غریب لائی تھے دفتر علی یہ غریب پانچ سو تین چار سو</p>	<p>۴۴ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>	<p>۴۵ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>
<p>زینب کے پاس جا مانا سب اب تھے کیا جائے بلاتی ہو کس کام کے لیے</p>	<p>بولی اور شکر کیا یہ ترے جی میں آئی آلہ بی کے سے چادر چھائی ہو</p>	<p>بجائے ایک اور سے جدھر ہوگی دھما تا اہل شہر دیکھیں تجھے سر کھلے نام</p>
<p>۴۶ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>	<p>۴۷ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>	<p>۴۸ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>
<p>روٹی تھی سامنے سے برادر کے واسطے وہی تھی یہ خدا اور میرے واسطے</p>	<p>کیوں اور تو تیار مجھے تشنہ کام کو دو کھانا میرے بال کھلے خاص کام کو</p>	<p>خرد و کلان کی چشم تھی ان سوا ملکیت پوشین کے سر بالوں سے تھے روائے ملکیت</p>
<p>۴۹ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>	<p>۵۰ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>	<p>۵۱ یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص یہ غریب کیلئے خاص</p>
<p>کیا جاؤں گویا یا اس تشنہ کام سے کب آنکھ ہوگی میری بھلا اسکے سامنے</p>	<p>بس راہ پر ہو کثرت اینوہ خاص عام اُس راہ سے لیچو دخل شہر شام</p>	<p>بولی ہا کون روئے میں آؤ مکان جو بقیہ اری ہر مجھے اُنکے بیان سے</p>

<p>۵۴۴ بولی وہاں کے لئے کہیں کہیں خاک نہ پڑے کہیں کہیں کی عرض سے کہیں کہیں کھنڈہ شہزادہ</p>	<p>۵۴۵ بندو کے روبرو کوئی چھوڑا اکون تھوڑا ہی تھی کہیں کہیں کرلی قی باورستہ تھی کہیں کہیں</p>	<p>۵۴۶ روٹی وہاں کے لئے کہیں کہیں بندو کے روبرو کوئی چھوڑا کھنڈہ شہزادہ</p>
<p>۵۴۷ بیاراں جو بھی اسیروں کے ساتھ مطافقی سے اسکا کلیجہ پہ ہاتھ کھنڈہ شہزادہ</p>	<p>۵۴۸ اکون ہو کوئی مراد ارث رہا نہیں بھی ہون منشا خاک پر سرور نہیں کھنڈہ شہزادہ</p>	<p>۵۴۹ بیسوگی کچھ دو اوندھ لکے کھانے کو کچھ اسکے اوندھ لکے کے لئے کچھ بھانے کو کھنڈہ شہزادہ</p>
<p>۵۵۰ بندو کے روبرو کوئی چھوڑا اکون تھوڑا ہی تھی کہیں کہیں کرلی قی باورستہ تھی کہیں کہیں</p>	<p>۵۵۱ بندو کے روبرو کوئی چھوڑا اکون تھوڑا ہی تھی کہیں کہیں کرلی قی باورستہ تھی کہیں کہیں</p>	<p>۵۵۲ بندو کے روبرو کوئی چھوڑا اکون تھوڑا ہی تھی کہیں کہیں کرلی قی باورستہ تھی کہیں کہیں</p>
<p>۵۵۳ زبورین کے غوہا اور خازنہ بیکر بھون کو ساتھ ملی بیکر کے پاس کھنڈہ شہزادہ</p>	<p>۵۵۴ میں آج سرور بہنہ ہوں دیر بہ کرو ایسا سوچتے حفات کرے نظر کھنڈہ شہزادہ</p>	<p>۵۵۵ بولی دل سے قیدی بی بی جوانی کو مور سے اسکی کچھ تو مجھے آشنائی کو کھنڈہ شہزادہ</p>
<p>۵۵۶ بندو کے روبرو کوئی چھوڑا اکون تھوڑا ہی تھی کہیں کہیں کرلی قی باورستہ تھی کہیں کہیں</p>	<p>۵۵۷ بندو کے روبرو کوئی چھوڑا اکون تھوڑا ہی تھی کہیں کہیں کرلی قی باورستہ تھی کہیں کہیں</p>	<p>۵۵۸ بندو کے روبرو کوئی چھوڑا اکون تھوڑا ہی تھی کہیں کہیں کرلی قی باورستہ تھی کہیں کہیں</p>
<p>۵۵۹ بولی کہ اب فلک کے دھلے دین مجھے آتے ہیں گل میرے تماشے کے واسطے کھنڈہ شہزادہ</p>	<p>۵۶۰ ہندو بکاری ہاسے یہ کیا بیانی کی بیمار ناتوان کو بیڑی بھانی کی کھنڈہ شہزادہ</p>	<p>۵۶۱ ہام و نسب ترا نہیں گوجاتی ہون وکیا کہیں کی جگہ یہ پہچانتی ہون کھنڈہ شہزادہ</p>

<p>میں نے بے خون لب دیا ہو اچھا دینا میں ایک نعل کی مخلوق میں میں نے خیال کروں کیا میں اچھا انفستہ بین یہی نے لے کے کا دیا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>
<p>بوجھے ہو گردن و مدینہ وطن مرا بجائی بیان ہو قتل ہوا ایسے مرا میرے مکان کو چلیے تو پانی بلاؤ نہیں کھانا کھلا کے سند زریں بجاؤ نہیں</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>
<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>
<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>
<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>
<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>
<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>	<p>میں نے حسن کا کینہ نہ ہوا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا نہ بقیہ غم نہ ہو سکا</p>

۱۲۷ دیکھ کر وہ چل کر آیا بولی کہ کیا غصہ ہے تو کرنا تو کوئی ظالم تو جن بون پہ لگانا تو اب چھٹی تیب بنی ہے چوتھے سے غصہ نہیں ہے ایک دو سیاق و سلفا کی شکیبائی کی تو غلے کا پیر پیر کیب کی	۱۲۸ یہ لڑائی نہیں ہونے کی کیا کیا بہر سے کا اینچو حیان جنگجو دارا محبوب اس کی کویر سے بنی ہوئے جھانک کے بنی کا پیر پیر کی در چہرہ آواز	۱۲۹ تو کی جنگ جو پیر پیر کی دوسرے کو پیر پیر کی افغانی کے پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی	۱۳۰ اتان سے پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی پیر پیر کی
--	--	--	--

<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>	<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>	<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>
<p>نہاں ہے ایک واسمہ ہر رخصت قاسم پے اولے وصیت ہر نوبت قاسم</p>	<p>ریاض خلد کا عازم یہ غیرت گل صافے جنگ میں لیکن مجھے تامل</p>	<p>ہر ایک پوری مکرول کی آرزو ہے کہ کچھ تو قاسم کو کبر امین لکھو ہو جا</p>
<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>	<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>	<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>
<p>ہوئے ہیں آپ توقع سے مراد حضرت اب اپنے حق سے اول کیجے مجھ کو حضرت</p>	<p>تن کا گھروں کی تابوت پر رہو عرض نوشتہ قیمت ضرور ہو</p>	<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>
<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>	<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>	<p>میں نے اپنے دل کی آواز کی ہے کہ غم نہ آئے نہ شادی نہ ہو نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد نہ ہی پہلے سے نہ کبھی بعد</p>
<p>چچا سے طالب رخصت یشا ہر وہ سناوہ آئینے قاسم کا جو ارادہ</p>	<p>نصاری اسے سنا ہے بلکہ اسے نصاری اسے سنا ہے بلکہ اسے</p>	<p>وہ جب ملک میان ہر شہ جاکے رخصت پھو پھی جی سے مخلص ہوا ان سے رخصت</p>



<p>۱۲۱ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>	<p>۱۲۲ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>	<p>۱۲۳ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>
<p>کہا امام نے باتیں تو کیوں بنائیں مرا بھیجا زے مارنے کو آتا ہی</p>	<p>نہم سے اسکو پر فرصت نہ مجھو کوئی کلام نہیں اب سو ارضت</p>	<p>تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>
<p>۱۲۴ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>	<p>۱۲۵ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>	<p>۱۲۶ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>
<p>بھلا پسے کہیں بان بھی سیر ہوئی غرض کہ سیری شہادت میں رہی ہوئی</p>	<p>اگر جو چھ کے پردے کو مینے بند کیا جیسا سے سیری سن نے نہ سرنڈ کیا</p>	<p>تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>
<p>۱۲۷ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>	<p>۱۲۸ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>	<p>۱۲۹ تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے تھیں کہیں کوئی نہ ہو کہ ان کے حکم کے لئے اور ان کے لئے</p>
<p>خبر رست عالم کی خوشی کرو پیارے وہ جہیز انسی ہو تیرے دی کرو پیارے</p>	<p>مرا ارادہ ہو پورا ہی عادی و تم خفاخا کی جیسا ہو مجھے صناد و تم</p>	<p>اگرچہ حافظ ہر بندہ حق تھا تھا از عیالی محبت کا کرنے وا</p>

[illegible]

مرثیہ  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی

مرثیہ  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی

مرثیہ  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی

تھاری جو کی ہر دھوم سے بڑی  
 تھاری جو کی ہر دھوم سے بڑی  
 تھاری جو کی ہر دھوم سے بڑی  
 تھاری جو کی ہر دھوم سے بڑی

کمال داغ ہر اس کی جالی کا  
 کمال داغ ہر اس کی جالی کا  
 کمال داغ ہر اس کی جالی کا  
 کمال داغ ہر اس کی جالی کا

یہ دنیا پیرا ہر سب سے بڑی  
 یہ دنیا پیرا ہر سب سے بڑی  
 یہ دنیا پیرا ہر سب سے بڑی  
 یہ دنیا پیرا ہر سب سے بڑی

مرثیہ  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی

مرثیہ  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی

مرثیہ  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی

تو اس دم اپنے کریبان پہ ہاتھ ڈالو  
 تو اس دم اپنے کریبان پہ ہاتھ ڈالو  
 تو اس دم اپنے کریبان پہ ہاتھ ڈالو  
 تو اس دم اپنے کریبان پہ ہاتھ ڈالو

کہا بھتیجا یہ پیپر صف شکن کا  
 کہا بھتیجا یہ پیپر صف شکن کا  
 کہا بھتیجا یہ پیپر صف شکن کا  
 کہا بھتیجا یہ پیپر صف شکن کا

سر اس کے جسم سے پیرا پیرا  
 سر اس کے جسم سے پیرا پیرا  
 سر اس کے جسم سے پیرا پیرا  
 سر اس کے جسم سے پیرا پیرا

مرثیہ  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی  
 کبریا کی ہر شے سے بڑی

مرثیہ  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی  
 کلام خراج کو سب سے بڑی

مرثیہ  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی  
 فضا حلال کی ہر شے سے بڑی

جیسا سے پوچھا کہ کیا حال قتل کا  
 جیسا سے پوچھا کہ کیا حال قتل کا  
 جیسا سے پوچھا کہ کیا حال قتل کا  
 جیسا سے پوچھا کہ کیا حال قتل کا

وہ اسے حکم حقوق و امیر شام کرے  
 وہ اسے حکم حقوق و امیر شام کرے  
 وہ اسے حکم حقوق و امیر شام کرے  
 وہ اسے حکم حقوق و امیر شام کرے

شہادت ہے اسے جب کے قد بالا  
 شہادت ہے اسے جب کے قد بالا  
 شہادت ہے اسے جب کے قد بالا  
 شہادت ہے اسے جب کے قد بالا

<p>۴۴۴ کمالی شکر بخار زینت نیکو دستان بنی علی علیہ السلام سہار کے باغ تھیں ہی چرخ چرخ سہار کے سرسبز این شاخ و برگ</p>	<p>۴۴۴ میری شکر کے نذر شکر چرخ چرخ کے چرخین بین شکر چرخ چرخ کے نذر شکر چرخ چرخ کے نذر شکر</p>	<p>۴۴۴ کمالی شکر بخار زینت نیکو دستان بنی علی علیہ السلام سہار کے باغ تھیں ہی چرخ چرخ سہار کے سرسبز این شاخ و برگ</p>
<p>بڑے بڑی سے تو پہلی پہل لڑا بیٹا کرا سکو مار لیا نام ہی بڑا بیٹا</p>	<p>کہا امام نے کیا وقت شکل لایا مے پھینچے کے ازرق مقابل لایا</p>	<p>لگائے کان جو میدان کی سمت تھی کبرا یہ شکر کے سجدے کو جھک گئی کبرا</p>
<p>۴۴۴ پیشکش کے کا قاسم پیشکش کے کا قاسم پیشکش کے کا قاسم پیشکش کے کا قاسم</p>	<p>۴۴۴ کمالی شکر بخار زینت نیکو دستان بنی علی علیہ السلام سہار کے باغ تھیں ہی چرخ چرخ سہار کے سرسبز این شاخ و برگ</p>	<p>۴۴۴ کمالی شکر بخار زینت نیکو دستان بنی علی علیہ السلام سہار کے باغ تھیں ہی چرخ چرخ سہار کے سرسبز این شاخ و برگ</p>
<p>اسی طرح سوے ازرق کے وہ پیر چار اسی طرح سوے فی انار وہ پیر چار</p>	<p>یہ کدو تم کہ نہ شرم و جا کرے کبرا برائے نصرت قاسم دعا کرے کبرا</p>	<p>ایک ایک کے جو اعدائے آپ لڑتے ہیں زمین آگے سر کے بھول جھڑتے ہیں</p>
<p>۴۴۴ کمالی شکر بخار زینت نیکو دستان بنی علی علیہ السلام سہار کے باغ تھیں ہی چرخ چرخ سہار کے سرسبز این شاخ و برگ</p>	<p>۴۴۴ کمالی شکر بخار زینت نیکو دستان بنی علی علیہ السلام سہار کے باغ تھیں ہی چرخ چرخ سہار کے سرسبز این شاخ و برگ</p>	<p>۴۴۴ کمالی شکر بخار زینت نیکو دستان بنی علی علیہ السلام سہار کے باغ تھیں ہی چرخ چرخ سہار کے سرسبز این شاخ و برگ</p>
<p>کے فلک نظر گاہ قتل گاہ پہ تھی دعا نصرت قاسم زبان شاہ پہ تھی</p>	<p>بھوبھی بھاری کہ کبرا مراد بھری بنے نے ازرق مردود و بھری</p>	<p>بول بیٹ رہی تھیں اپنی بھاتی ہی بھول گرتے ہیں بھرا اٹھاتی جاتی ہی</p>

<p>۴۴۴ پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو</p>	<p>۴۴۴ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ</p>	<p>۴۴۴ پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو</p>
--	---	--

<p>مراوان مراوان خلق و خوش ہمارا غریب و بیکس و ناشاد و نامراد پسر</p>	<p>اسی طرح سے اسے خیمہ کہہ میں لے آئے پیادہ بال کو پکڑے ہوئے چلے آئے</p>	<p>لکھا دیکھوئے کو سبط بی اٹھایا سکے ہوایا فوج کا ریلہ کہ پاس جاہ سکے</p>
---	--	---

<p>۴۴۴ پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو</p>	<p>۴۴۴ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ</p>	<p>۴۴۴ پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو</p>
--	---	--

<p>کہا یہ اُسے بجا سب خلق تمھارا ہی ہوئی ہو رائد کی ماں میں حق تمھارا ہی</p>	<p>زمین کر لی تھی کبرا و نور غیر سے تمام جسم میں رعشہ تھا جوش وقت سے</p>	<p>بیان ملائے یحییٰ اب جاؤ کوثر پر ہر گر چیا سے محبت بلاؤ کوثر پر</p>
--	--	---

<p>۴۴۴ پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو</p>	<p>۴۴۴ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ نایابا لاشہ نو شاہ لاشہ نو شاہ</p>	<p>۴۴۴ پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو پیر پیر ارشدت کی ایک کادو</p>
--	---	--

<p>جہاں سے تھام کے کبرا کلا ہاتھ لے گئے بنی کیز کو تم اپنے ساتھ لے گئے</p>	<p>مرحمن پسر اور مراد لیر پسر غزال حشیم مرالال اور شیر پسر</p>	<p>نشان نسل تھے یوں اس کے جسم بیان پر سب ہلال تھے گویا کہ مادہ تابان پر</p>
--	--	---

۴۵۴  
کون کون گئے تہ تو کر تہ ہی شادی  
یوں تہ سول بھی کی خانہ دامادی  
کر دے خانہ جنت میں خانہ آبادی  
تا بہ بی ہومان کس طرح بجانا کی  
کی کو راہ میں اس عمر میں خدائے رحیم

۴۵۵  
ایکے بیت ربی تہ دہانیا سید  
پاک خانہ نور ایشیہ شش  
سر کینہہ خاں حسن کی بھائی پر  
چھوڑیں کھائی تھی دہلجا بانی پر  
قہاب اٹھائے جو کرا لگا دلی بھی  
زیارت کیے دانوں میں آ کر تھی

۴۵۶  
پتہ کون تھی زینت پوچی سے بھان  
جسجا بولے کین مر جائیں لمان جان  
کھجی قوسے کھتی تھی کیو اچا دیا  
دل جانے کینہہ کہہ بہت یاد  
سر اکلانش سے ملنے زانو پر دھون  
اسے خدائے یسے لاش سے جدا کر کو

۴۵۷  
بجائ خانہ زینت پتہ  
بچا سے حضرت عیسیٰ کو شہر دیر  
شا کے سب کو دلالت خانہ بانی پر  
نیکے بولنے عباس کی تقریر  
مچھے بول در لاش اٹھائے بجا  
پا کی شکل نبی کو دکھائے بجا

۴۵۸  
سنا کلام مگر سوز جگایا بونا  
پیار سب کو علیہ اریہ شہد  
بہادری پر سے چاؤ اچا کھو دیا  
برائے سے سر کجاوے خدا  
ہر اک سے چھوڑ دیا سنا جو اچا  
کھا دیا سے نہ کھا لئے دونا

۴۵۹  
علی سے بن نو کھڑ کینہہ دہ پر غم  
وہ لاش نیکے عیسیٰ دل لاسم  
کمال خلیفہ فغان غش لاسم  
پیان جگ پر شادی کلا بوجھ  
زیارت حال پر پیو حدیث کلا بھی پر

<p>۴۴۰</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>	<p>۴۴۱</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>	<p>۴۴۲</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>
<p>۴۴۳</p> <p>صادق ہو اگر عشق اثر کرنا ہو لایزال اسکول آگاہ خبر کرنا ہو لایزال</p>	<p>۴۴۴</p> <p>گھر اس تم ایجاد کا تھراہ گذرین خولی سرفر زندی لے گیا گھرین</p>	<p>۴۴۵</p> <p>عجاز تھے جو کہ رسولان سلف میں سب بھرنے تھے جد و زہر کھلف میں</p>
<p>۴۴۶</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>	<p>۴۴۷</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>	<p>۴۴۸</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>
<p>۴۴۹</p> <p>جب تذکرہ کرنی تھی شہنشاہ زمان کا اگرچہ شہ سے ہوتا تھا فرادہ فغان کا</p>	<p>۴۵۰</p> <p>والہ شقاوت میں یہ کمال مرثوہ ہو خون سلیمانین شامل مرثوہ</p>	<p>۴۵۱</p> <p>والہ محب رتبہ و سر زندی تھا بوزیت میں تھامسوزہ مر کھی وہی تھا</p>
<p>۴۵۲</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>	<p>۴۵۳</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>	<p>۴۵۴</p> <p>مشتاق کی تازہ بے جا ہوا مشتاق ہو کر گرا و مہمبست خالی زمین جا بار کر خیر محبت حضور در پیش زیون جلی بوجہ</p>
<p>۴۵۵</p> <p>ذکر انکامین کرنی تھی یہ درد سد کا اب کیا ہی سبب گریہ و فریاد و بکا کا</p>	<p>۴۵۶</p> <p>عاشق شہ ظلوم کی وہ خستہ جگر تھی سکھ گیا اس شہ کا یہ مطلق زخیر تھی</p>	<p>۴۵۷</p> <p>قرآن سر شدہ پڑھتا یہ معمول تھا دور دور و دھند میں دوشنوا تھا</p>





[illegible]

<p>۳۷۷ دوسرا چنانی سے لگا جو بھلا گو یا بوا اسطور سے آدم و کین لکن اس تور کی اور خاک کی</p>	<p>۳۷۸ پس کے لگی شہر و گیلان اور کیا جینا جو کما رو کئی بار نیاب نیاب کیوں وہی وہی شہر نیک کی نیک کی نیک کی نیک کی</p>	<p>۳۷۹ کون کی ان بھی کیا آنے سے کی شہر نو زبان اثر اخلاک آپ کی مدد عرب بھی نور و ضیاء کی</p>
<p>۳۸۰ پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم</p>	<p>۳۸۱ پاؤں پر گری اور کما فداؤں کی عرض سر کسا ہی آئی ہو کمان پاؤں پر گری اور کما فداؤں کی عرض سر کسا ہی آئی ہو کمان</p>	<p>۳۸۲ اس سر کے بگائے تھے یہ بچان گئی وہ کون تھے تباہی قربان گئی مین اس سر کے بگائے تھے یہ بچان گئی وہ کون تھے تباہی قربان گئی مین</p>
<p>۳۸۳ تو میری جو کس شہر بھی دیوان گزرا چکا جابھی جو فرمان کیا حال کی بندہ مان کسا زینت کی اسیری کا مگر سخت الم</p>	<p>۳۸۴ پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم</p>	<p>۳۸۵ تو میری جو کس شہر بھی دیوان گزرا چکا جابھی جو فرمان کیا حال کی بندہ مان کسا زینت کی اسیری کا مگر سخت الم</p>
<p>۳۸۶ ملو فون کے یہ ظلم کا انداز نیا سر میرا جدا بندہ وہ وقت جدا ملو فون کے یہ ظلم کا انداز نیا سر میرا جدا بندہ وہ وقت جدا</p>	<p>۳۸۷ یون دو مصیبت جو تم کرتی تھا یہ سر کسا جگا ہی اس شاہ کی مان ہو یون دو مصیبت جو تم کرتی تھا یہ سر کسا جگا ہی اس شاہ کی مان ہو</p>	<p>۳۸۸ ہر احمد مرسل کا نوا سامرا بیٹا مارا گیا دور روز کا پیا سامرا بیٹا ہر احمد مرسل کا نوا سامرا بیٹا مارا گیا دور روز کا پیا سامرا بیٹا</p>
<p>۳۸۹ پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم</p>	<p>۳۹۰ پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم</p>	<p>۳۹۱ پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم پنا مجھے ای والی مطلق بنیں غم زینت کی اسیری کا مگر سخت الم</p>
<p>۳۹۲ بس این اپنی کہ رہی وہ خستہ جگر بیا مجھے سب حال کی خبر بس این اپنی کہ رہی وہ خستہ جگر بیا مجھے سب حال کی خبر</p>	<p>۳۹۳ کانون میں مگر جس کہ پیام پڑا اس شہ کی طرف مجھے اندیشہ بڑا کانون میں مگر جس کہ پیام پڑا اس شہ کی طرف مجھے اندیشہ بڑا</p>	<p>۳۹۴ کون کی اس لال کی بوتھون پہ زبان اس سب سے کی یہ تشنہ دہانی کا نشان کون کی اس لال کی بوتھون پہ زبان اس سب سے کی یہ تشنہ دہانی کا نشان</p>

<p>۴۱۴</p> <p>دہ سحر نوری کی شمعیں بج رہی ہیں انہیں جانیں کہ وہاں غم تھا کیا دیکھا کہ ان کے وہاں غم تھا ان کا ایسا بھونکنا کہ وہاں غم تھا</p>	<p>۴۱۵</p> <p>نہ لگتی تھی جب نہ لگتی تھی غم کی سی حالت وہاں پوش آیا تو ان کی نظر ماری پوش نہ دیکھتے تو وہاں غم تھا</p>	<p>۴۱۶</p> <p>ان کی شمعیں بج رہی تھیں ان کی شمعیں بج رہی تھیں ان کی شمعیں بج رہی تھیں ان کی شمعیں بج رہی تھیں</p>
<p>جو ہاے اخی کتا باندوہ محن تھا وہ اس کے پیار کے کا بڑا بھائی تھا آخر وہی درمیش ہو جو مجھے غم تھا</p>	<p>پھر ہاتھ میں سرشہ کا لیا فرط بھگت ہر بار یہی من تھے ہر دم سے پیارے</p>	<p>۴۱۷</p> <p>جو ہاے اخی کتا باندوہ محن تھا وہ اس کے پیار کے کا بڑا بھائی تھا آخر وہی درمیش ہو جو مجھے غم تھا</p>
<p>۴۱۸</p> <p>نہ لگتی تھی جب نہ لگتی تھی غم کی سی حالت وہاں پوش آیا تو ان کی نظر ماری پوش نہ دیکھتے تو وہاں غم تھا</p>	<p>۴۱۹</p> <p>نہ لگتی تھی جب نہ لگتی تھی غم کی سی حالت وہاں پوش آیا تو ان کی نظر ماری پوش نہ دیکھتے تو وہاں غم تھا</p>	<p>۴۲۰</p> <p>نہ لگتی تھی جب نہ لگتی تھی غم کی سی حالت وہاں پوش آیا تو ان کی نظر ماری پوش نہ دیکھتے تو وہاں غم تھا</p>
<p>۴۲۱</p> <p>نہ لگتی تھی جب نہ لگتی تھی غم کی سی حالت وہاں پوش آیا تو ان کی نظر ماری پوش نہ دیکھتے تو وہاں غم تھا</p>	<p>۴۲۲</p> <p>نہ لگتی تھی جب نہ لگتی تھی غم کی سی حالت وہاں پوش آیا تو ان کی نظر ماری پوش نہ دیکھتے تو وہاں غم تھا</p>	<p>۴۲۳</p> <p>نہ لگتی تھی جب نہ لگتی تھی غم کی سی حالت وہاں پوش آیا تو ان کی نظر ماری پوش نہ دیکھتے تو وہاں غم تھا</p>

<p>لیکر سر شیر گیا وہ تو سوے شام جب تک وہ جی روتی تھی شہ کو سحر و شام اس سوئے کو دشت نوردی سے رہا کام اسد خیر اچھون کا کر دیتا ہوا انجام</p>	<p>۴۲۴</p> <p>یا شاہ مری فرد عمل اشکون سے دھو جائے انجام بخیر آپ کے دلگیر کا ہو جائے</p>
--	--

<p>۴۱ جیسا کہ تم نے ان کی درایت نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>	<p>۴۲ کچھ تو نہ تھے لالی ہو رہی نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>	<p>۴۳ کچھ تو نہ تھے لالی ہو رہی نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>
<p>۴۴ قائم نہ تھے قاتل کو باقوں سے باز کر لے لیجئے تم نیک کی ننگ اس سے جھگڑ کر</p>	<p>۴۵ کچھ تو نہ تھے لالی ہو رہی نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>	<p>۴۶ خلعت بھی پنجا یا نہیں پوشاہ کو تک سند پہ پنجا یا نہیں اس راہ کو تک</p>
<p>۴۷ پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>	<p>۴۸ قائم نہ تھے قاتل کو باقوں سے باز کر لے لیجئے تم نیک کی ننگ اس سے جھگڑ کر</p>	<p>۴۹ کچھ تو نہ تھے لالی ہو رہی نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>
<p>۵۰ ان لوگوں میں جو پاشا دی غنی ہی یاں شان سنی دیاں شان سنی ہی</p>	<p>۵۱ کیوں نہ کوٹھا تھے نہیں کس سے زمین کو یہ تو کہو کیا سالی کو تم نیک میں کو</p>	<p>۵۲ جھوٹ کر کچھ کرتی ہو نہیں بیاہ کی تاہر کرتا ہر شروع اس گھڑی جگاہ کی تاہر</p>
<p>۵۳ کچھ تو نہ تھے لالی ہو رہی نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>	<p>۵۴ قائم نہ تھے قاتل کو باقوں سے باز کر لے لیجئے تم نیک کی ننگ اس سے جھگڑ کر</p>	<p>۵۵ کچھ تو نہ تھے لالی ہو رہی نہی تھی قاتل کے لیے لالی ہو رہی کچھ تو نہ تھے تین تالی ہو رہی پاؤں کیلئے کھجالی ہو رہی</p>
<p>۵۶ اور آگے بھون کے چلی آئی ہو سکیں ہووا نہیں تادی سے سمانی ہو سکیں</p>	<p>۵۷ دے کو اسی وقت سے جس سے مجھے نکی خلعت کے عوض چاہیے تدبیر نکی</p>	<p>۵۸ ہم رو کیسے نکلو یہ گمان نکلو غلط ہر بھائی کی وصیت ہی بجالانا فقط ہر</p>

کلمات مرثیہ دگر

۱۱۳  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

۱۱۴  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

۱۱۵  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

نہدنی ذرا خوان سے اس کا لو  
 تم اپنے بھلا دل کا تو ارمان نکالو

سو آج عزیز اپنی نہ میں جان کرونگا  
 قدموں پرے باپ کے قربان کرونگا

کہے ل میں سر دولت دنیا کی ہوس کر  
 دو لہا کی بھی جان مجھے نہ رہے پس کر

۱۱۶  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

۱۱۷  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

۱۱۸  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

و کیا ہے قاسم کا خلعت ذری کا  
 ارمان کچھ نکلا اس ارمان جری کا

نہدنی اس دھاکے اجاں میں  
 جامہ سے لے لیجو خیمہ میں دوشن کے

ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

۱۱۹  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

۱۲۰  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

۱۲۱  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے  
 ہر دم کی ہر آنکھ سے

صدے گئی اب کچھ تو دیا جا ہے جگو  
 بے آس سوخت کیا جا ہے جگو

کلمہ تم یہ اسوت لگی کہنے بہن سے  
 کیا فاطمہ کا مہر سجدہ ابن حسن سے

دائے کہ عہد انہیں ملن جاتا رہے  
 آنے لگی باجون کی صدا فوج ستم سے

<p>علم</p> <p>جانم نہ تانا کی کہنے کو دیکھ کر کیا کہنے کو بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>	<p>علم</p> <p>بہشت میں نہ گئی دوہن میں پائی کی بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>	<p>علم</p> <p>جانم نہ تانا کی کہنے کو دیکھ کر کیا کہنے کو بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>
<p>باریک جہان ہو گیا قاسم کی نگین بجلی کی طرح پٹیگیل ابر سیہ مین</p>	<p>پھر وان بجلی جا یو در پر نہ ٹھہرنا ست دیکھو تم آنکھوں رن مین امرنا</p>	<p>پھر وان بجلی جا یو در پر نہ ٹھہرنا ست دیکھو تم آنکھوں رن مین امرنا</p>
<p>علم</p> <p>جانم نہ تانا کی کہنے کو دیکھ کر کیا کہنے کو بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>	<p>علم</p> <p>بہشت میں نہ گئی دوہن میں پائی کی بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>	<p>علم</p> <p>جانم نہ تانا کی کہنے کو دیکھ کر کیا کہنے کو بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>
<p>میدانوں سے ہونے والے ارادے ہست مجھے اور فاطمہ کو صبر خدا کے</p>	<p>خدا و وفغان اب ذرا کچھ میں کروگی جس میں خوشی الکی ہر سب میں کروگی</p>	<p>خدا و وفغان اب ذرا کچھ میں کروگی جس میں خوشی الکی ہر سب میں کروگی</p>
<p>علم</p> <p>جانم نہ تانا کی کہنے کو دیکھ کر کیا کہنے کو بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>	<p>علم</p> <p>بہشت میں نہ گئی دوہن میں پائی کی بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>	<p>علم</p> <p>جانم نہ تانا کی کہنے کو دیکھ کر کیا کہنے کو بھٹی گئی کہنے کو سندھ پر دوہن پائی کی آن</p>
<p>تم دیکھو آدم کہ میں کیا کرتا ہوں نہیں میں شاہ کا کس طرح ادا کرتا ہوں نہیں</p>	<p>یہ لکے اٹھا پاس سے وہ اپنی بنی کے اس نے شہر زندہ کیا منہ سے چھی کے</p>	<p>یہ لکے اٹھا پاس سے وہ اپنی بنی کے اس نے شہر زندہ کیا منہ سے چھی کے</p>

۱۳۷  
اس کو دینے لگے اس کو  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۳۸  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۳۹  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۴۰  
یہ سچ کہ دہلی کو اٹھا کھوٹے پڑا  
پیدل چلا اس لاشہ کے ہمراہ نہ والا

۱۴۱  
کیا سن ہوا بھی تیرا کسین تو نہ دل کا  
دڑتی ہوں کہ رگ رگ کے کدین تم بھی

۱۴۲  
اودا دہری جانبا زبان اتوری بڑا  
جس صفت پر کہے جانے دلی خد کی موت

۱۴۳  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۴۴  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۴۵  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۴۶  
اس لڑے کو میرے بیکار ہو گیا رن مین  
ہائے کا جاگا تھا سو یہ سو گیا رن مین

۱۴۷  
حیران ہو گیا اٹھری ہیماں کرو مین  
قاسم تو گئے لاشہ سے کیا بان کر تو

۱۴۸  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۴۹  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۵۰  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۵۱  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
دوڑی پھر مٹی کو اس حال کی  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے  
بہنو سبک دینے لگی اس کے لئے

۱۵۲  
زینت جو لگی روکھ بھی سے بہت کہ  
کھرا بھی لگی پینے کو کھٹ کو آٹ کر

۱۵۳  
سنگے گرفتار بھرون اشکر کین مین  
میں سے بہتر کہ کر جاؤں زمین مین

۱۵۴  
قاسم کا جو لاشہ شہ دین لگے رن کو  
ولگیر ذرا ہوش نہ تھا غش سے دھن کو

<p>۴۱ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۲ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۳ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>
<p>سین کی مہم میں آتا ہے اس زمانہ کی ہر خلق پر سینہ ابن علی کی سونے والی کو</p>	<p>سین کی مہم میں آتا ہے اس زمانہ کی ہر اُسے بھیجا ہے کہ تیرے سینہ کے لینے کو</p>	<p>عبت تو خاں زمانہ میں وہ عمل چاہی ہو ترے غل سے زبرد رویدہ کی نیند چاہی ہو</p>
<p>۴۴ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۵ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۶ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>
<p>بھلا کیونکر ہو میری زندگی بابائیں سے فریب گہم ہوئی ہوں ابھی بابائیں سے</p>	<p>رکھتے انکھوں پر اپنی آستین دتی جو کلمہ ہیں پوچھتی ہر یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہو</p>	<p>اوسراں کو اس فریاد کی لذت دکھاؤ جدا ان سب سے بھلاؤ ایک حجر میں</p>
<p>۴۷ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۸ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۹ کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب کلیات مرثیہ دلیہ نور علی بن ابی طالب</p>
<p>بیان کی ہر دور و مہربانی اپنے بابا کی بھی اس کے کھلاتی کسائی اپنے بابا کی</p>	<p>سبائی ہر لہو و دھڑکن پیر انکھوں سے لگاتی ہر کبھی سجاؤ کی زنجیر انکھوں سے</p>	<p>فضیب کی ستائی کو تو بھوکاں سانا ہو پدر تو چھٹ گیا اب اس سے بھی مجھ کو چھڑا ہو</p>



۴۱۴  
ہو پوچھنے کے لئے تو سب سے پہلے  
نقطہ باب کا پوچھنا ہے نا گمانی کو  
جو پوچھنا ہے اس کے لئے پوچھنا ہے

۴۱۵  
دوران سو تھانوں کا پوچھنا ہے  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۱۶  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۱۷  
اسی طرح ہے سب سے پہلے  
دو ہی سو پوچھنے کے لئے پوچھنا ہے

۴۱۸  
اسی قید میں من سخت کج روگی  
نصین بھی گزند دیکھو گی تو مر جانو گی

۴۱۹  
ہو اب عجب توفیق میں اسکو بھجایا  
اسکو چین آگیا نہ ہمو چین آئے گا

۴۲۰  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۲۱  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۲۲  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۲۳  
اسی طرح ہے سب سے پہلے  
دو ہی سو پوچھنے کے لئے پوچھنا ہے

۴۲۴  
لوئی دن خلق میں مہمان باز کی مانی ہو  
زیادہ وقیر غلے میں نہیں رہو والی ہو

۴۲۵  
بجز خواہد مملکت میں جو اب یہ سو دگی  
پر اب دیا جو جاہلی تو جیکے حکے رو دگی

۴۲۶  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۲۷  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۲۸  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر  
کلیات مرثیہ دیگر

۴۲۹  
نئی اسکا صدہ وچھ میں غلام میں ہو  
مرئی ہو کہ در میں طمہ زہری کی ہوئی ہو

۴۳۰  
سکھ کر لے سے باز است تابلو کو جائز  
کوئی دن رہو دنیا کی اس کی کو کھائے

۴۳۱  
یہ کیا باعث ہوا کہ باجو تم خوش بنائے ہو  
چند قے ہو گئی میری حمایت کرنے آئے ہو

<p>۴۵</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۴۶</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۴۷</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>
<p>۴۸</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۴۹</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۵۰</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>
<p>۵۱</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۵۲</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۵۳</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>
<p>۵۴</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۵۵</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۵۶</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>
<p>۵۷</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۵۸</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۵۹</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>
<p>۶۰</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۶۱</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>	<p>۶۲</p> <p>کلیات مرثیہ دگر</p>

[illegible]



میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

ماں سے تول لو تم ایوسف ثانی اکبر  
ابھی آنکھیں پھر اوڑھے جانی اکبر

لو کہ کی آج سے طبعی جو مری تی تھی  
در تلک تاتی تھی پھر خیرہ میں پھرتی تھی

میں کے ہاتھ رکے لاش سپر لایا ہوں  
بانو کے واسطے میں داغ جگر لایا ہوں

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

اکبر اپنے قدم کو لگا اٹھائے ہوئے  
رضی ہو کر میں پھر جھوٹے آئے ہوئے

آمین کو دم جی کھانے دیا جان سے  
بھابھی پرشہ کی اطاعت کا نصیران سے

شہ کبھی کہتے ہیں بانوں کبھی پڑھا ہوا  
کبھی نہیں آنکھوں سے حضرت کو نظر آتا ہوا

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے  
میں نے اپنے دل سے کیا ہے  
تو نے اپنے دل سے کیا ہے

ہاتھ سے بالک دے صبر و کیدانی کی  
جھگڑا سلوم پر غیرت تو مرے بھائی کی

خیمہ کی دیوڑھی پر کر دیکھ مجھے ہانسیکے  
جیسے بھی آئے جو ہو دیگے تو مر جائیں گے

ایا غضب ہو گیا اس شاہنشاہ کو کو  
میں کیا روتی ہوں بانو کی کہان سے تو گسلا



علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

تیری تعریف بھی ادا نہ کر سکی تھی  
رن میں تو لڑتا تھا میں ادا نہ کر سکتی تھی

بولتے بولتے تم انگڑی رہ گیا ہوں  
یہ کیا بات پر کہتے ہوئے شرفیہ ہوں

شاہ کی نگاہ پر رہا رہبان ہو دیکھا  
ایسا بکس نہوا دیکھ نہ لائی ہو دیکھا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

تو غور نہ ہوئے اپنے بڑے دل  
بائے کو پیس بھی ادا نہ کر سکتے

میری شکایت کو کوئی بات تو اس کو  
اس سے اور مہو کس امر جان کو

زخم حجابی کا قہار دل کے دکھاؤ  
دو دھڑکے کے صاحب سے میں بختاؤں کا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

علم  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا  
میں نے اپنے دل سے  
تو میری بات کو نہ سنا

میں پردے تلک لگی جو تھامے در سے  
شکر و شہوت نہ ناراض گئے اور سے

تم مرے واسطے بیتاب نہو امان  
رونا جوقت تو حضرت ہی کو نوا مان

دو دھڑکے کے صاحب سے میں بختاؤں کا  
یہ مر زخم کو ہی مرسم کا فور امان





مفتی اعظم اہل سنت والجماعہ  
احمد رضا خان صاحب مدظلہ العالی

میں نے

در روز ۸

1957

خاطر ہے کہ یہ سب کچھ آج کے

آئے ہیں خیر عجم کو سے جلال  
بچے فرزند سے کر قد قلال

مجلس

میں نے یہ سب کچھ سن کر ہنس دیا۔

5

حضرت علی اکبر علیہ السلام

نہایتے بیابانوں کی غوغا کی آواز

11

اسی جو یہ انجمن چھاتی ہے

...

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

کہ یہی سچی بات ہے جو بنوئے تقدیر کے  
غلامِ دین اس کے پیروں پر

1966

کتابخانه ملی افغانستان

...

استغفرہ ذلک عنہما



نام  
بہ خدایا صبر و استقامت  
بہ طبع بالہ و دکنے گراں غلٹ  
کے کہیں مہینے فرمایا و نہایت  
کے کہیں مہینے فرمایا و نہایت

نام  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا

نام  
فاطمہ زہرا علیہا السلام  
فاطمہ زہرا علیہا السلام  
فاطمہ زہرا علیہا السلام

فاطمہ زہرا علیہا السلام  
محبو کے ساتھ بھلاؤ گے شادیلا

بولی میں بیمار و حالت میں  
مردہ باد و مرگ سبھی جلاؤ گے

لکھی تھی رو رو گئے ایک ایک  
بچہ میں تھلا تھی گرد ساری میدان

نام  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا

نام  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا

نام  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا

باتو محکوم و بھابہ در محزون  
یا بھو بھی کلنوم کے یازنیت تو نکست

بابا لکھن میں بکار و نکی کے سرور  
لکھن میں بھائی کو نکی کے سرور

فاطمہ زہرا علیہا السلام  
نکستے ہاتھوں کے سبھی بلاتے دی

نام  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا

نام  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا

نام  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا  
نقشہ دہنی ہوا

ہوئی دوسرے گھر سے اب مجھے دوری  
دے تجھے اتنے غم میں بری فاطمہ

دوری کرا سکتے ہیں صبا میں  
کرا آیا کہ بکار و نکی کے سرور

جب لگایا شادی نہجانی سے اُن لکھن  
لکھن ہی حشر سے صغیرا صورت نہیں کو

<p>۴۱۴ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۱۵ آج میں رات بولی ہوئی کچھ کچھ نہاؤ سے آج میں رات بولی ہوئی کچھ کچھ</p>	<p>۴۱۶ جس کا ہوا ہے صغیر کا نام صغیر جس کا ہوا ہے صغیر کا نام صغیر</p>
<p>کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>اولی در تک کی ہون سب کچھ کچھ یونہی ہی آؤں اتقبال کچھ کچھ</p>	<p>دکھتی تھی جبکہ خالی جاے عباس علی پیش کر کنتی تھی وہ سرے عباس علی</p>
<p>۴۱۷ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۱۸ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۱۹ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>
<p>۴۲۰ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۲۱ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۲۲ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>
<p>۴۲۳ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۲۴ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۲۵ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>
<p>۴۲۶ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۲۷ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>	<p>۴۲۸ کاشن باکے قدم پر جاے سیر جان نکل سنا ہوئے پوری جا میں سب ران نکل</p>

<p>۴۳۲ دل سے فاطمہ بابا کی شہادت بیان کے لئے ان کی بیٹی باخاطر نانا بان کے لئے کہ وہ بابا باہم کھینچ کے لئے کہ وہ بیٹی بیٹی کھینچ</p>	<p>۴۳۱ فاطمہ شہادت کا بیان خاندانی بیٹی کے لئے جو بیٹی تو بیٹی کو شہادت کی بیٹی کو شہادت تو بیٹی کو شہادت کی بیٹی کو شہادت</p>	<p>۴۳۰ بیٹی شہادت کے لئے بیٹی شہادت مادر کے لئے بیٹی شہادت مادر کے لئے بیٹی شہادت مادر کے لئے بیٹی شہادت</p>
---	--	--

جلد ہوا جو نہ غم سے سیر جیالت غیر ہو  
دل حرکت ہو مرا میرے پر رکی خیر ہو  
ان کرمان فاطمہ کی دل دہی دہی  
اور سیری خرد سالی کی منہی دیکھی

<p>۴۳۳ جانی آواز فاطمہ اور شہادت آواز فاطمہ اور شہادت آواز فاطمہ اور شہادت آواز فاطمہ اور شہادت</p>	<p>۴۳۲ باسمہ کی کیا کہی شہادت کی شہادت وہ خاندانی شہادت کی شہادت فاطمہ شہادت کی شہادت فاطمہ شہادت کی شہادت</p>	<p>۴۳۱ فاطمہ شہادت کی شہادت فاطمہ شہادت کی شہادت فاطمہ شہادت کی شہادت فاطمہ شہادت کی شہادت</p>
---	--	--

کس طرح کس طرح کس طرح کس طرح  
کس طرح کس طرح کس طرح کس طرح  
کس طرح کس طرح کس طرح کس طرح  
کس طرح کس طرح کس طرح کس طرح

۴۳۴

آگے حال فاطمہ مجھے نہیں بتا بیان	جس طرح روتی تھی وہ بابا کو باہ و فغان
زیست بھر خون جگر تھا اسکی آنکھوں سے وان	ہاے بابا ہاے بابا کستی تھی وہ ہر زمان
حال تھا فاطمہ کا جیسا ماتم شہید	
وہ بیان ہوتا نہیں ہرگز اب اس کی لگی ہے	

<p>۴۱ جس نے مظلوم کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم جس نے مظلوم کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>	<p>۴۲ بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>	<p>۴۳ جس نے مظلوم کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم جس نے مظلوم کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>
<p>۴۴ خدا دردم جان دلاور کے الم سے دور صفت ابھر تھا علی اکبر کے الم سے خدا دردم جان دلاور کے الم سے دور صفت ابھر تھا علی اکبر کے الم سے</p>	<p>۴۵ گوڑی جی پر طاقت شیر و بی بی جید رکھو جو اتری تھی یہ شیر و بی بی گوڑی جی پر طاقت شیر و بی بی جید رکھو جو اتری تھی یہ شیر و بی بی</p>	<p>۴۶ ما وقت معین نہ ہو زنا رکھنے کی اب تھوڑے مہدی کے یہ تھوڑے رکھنے کی ما وقت معین نہ ہو زنا رکھنے کی اب تھوڑے مہدی کے یہ تھوڑے رکھنے کی</p>
<p>۴۷ بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>	<p>۴۸ بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>	<p>۴۹ بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>
<p>۵۰ بے لگ کی بھی طاقت نہ مضطربین میں اب تاب و غنا سطریم میں نہیں بے لگ کی بھی طاقت نہ مضطربین میں اب تاب و غنا سطریم میں نہیں</p>	<p>۵۱ اس تیرے کیوں ہوئے ہونے خوف خدا کو ماں ہی کھڑی تھی تو تم نہیں کیا ہو اس تیرے کیوں ہوئے ہونے خوف خدا کو ماں ہی کھڑی تھی تو تم نہیں کیا ہو</p>	<p>۵۲ دور لعلوں کی اب مجھے فرصت نہیں جو سب ہر کہ ہو جائے غنیمت و غنیمت دور لعلوں کی اب مجھے فرصت نہیں جو سب ہر کہ ہو جائے غنیمت و غنیمت</p>
<p>۵۳ بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>	<p>۵۴ بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>	<p>۵۵ بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم بولا غم و غنا کیلئے غم و غنا ملاقات نہ کی وہ بے رحم و بے رحم</p>
<p>۵۶ طاقت میں اب سطریم میں نہیں حیرات کا اگر قصد ہو تو وقت نہیں طاقت میں اب سطریم میں نہیں حیرات کا اگر قصد ہو تو وقت نہیں</p>	<p>۵۷ یہ فارسی کے شیر کی طاقت سے زراہوں والتد کہ میں زور راست سے زراہوں یہ فارسی کے شیر کی طاقت سے زراہوں والتد کہ میں زور راست سے زراہوں</p>	<p>۵۸ یہ قاسم ناشاد کے مراے کا ہر شکر پرست عمار کے کھانے کا ہر شکر یہ قاسم ناشاد کے مراے کا ہر شکر پرست عمار کے کھانے کا ہر شکر</p>

<p>۱۲۴ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>	<p>۱۲۵ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>	<p>۱۲۶ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>
<p>و اللہ تعالیٰ ہنیں یہ شکر کی جاہر ہم شکر کا سجدہ کرین اسدم تو بجاہر</p>	<p>میں نام پر خالق کے ذابو ہوں اور حق سے محمد کے ذابو ہوں</p>	<p>میں تو خدا نکات ہوں اب میں جو کہہ کر گیا منو سے وہ اللہ کا</p>
<p>۱۲۷ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>	<p>۱۲۸ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>	<p>۱۲۹ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>
<p>تو فر کا ہر نہ تباہی کا دو گانہ کیونکر نہ کروں شکر الہی کا دو گانہ</p>	<p>سو بار جو بہن سے ملے او جہاں اسیر بھی ذرا شکر الہی نہ ادا ہو</p>	<p>اعداء کی جفا سب سے اب تک تھی ایزبت اب تک لگی تھی سہی</p>
<p>۱۳۰ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>	<p>۱۳۱ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>	<p>۱۳۲ شکر و است کا ای سبجیو بر جی سے چھلپنیں شکر و است کا مارا جیو سے پورے گئے</p>
<p>اکبر مر ایتجان جو ارادہ ضامین کیونکر نہ کروں شکرین درگا و خدا</p>	<p>پتھے کا نہیں چکا خون عت حق حاکم کی طاعت پر فزون طاعت حق</p>	<p>صابر رکھا زنجیر بلکہ لوشون صابر رکھا عباس دل اور کے الم</p>

[illegible]



کتابخانه ملی ایران

چادرده از حد دیوینگی مجوز اخذ فرماید

وہی کہ جو فرمایا تھا کہ اس شخص کو بھڑک کر  
 نہ لے کر آئے۔

نہیں ہے بلکہ ان کے لئے جن و بشر کی  
کیا یاں ہے رو کر بخ فضا نظر کی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

شمر و زمان سے مجھے ارشاد ہو گیا  
 جتنے مرے تو شمر لعین کے نہ سخن کر

مرثیہ نہ ہر کی صدا کی کہ اسی میر گل نام کے پہنچ نہ ز شیب کہ ایک کس و نا کام مخلکات سے پاری کی کئی نہیں نام اب فاطمہ امان و مراحمہ کی مان لاون پہ اپنے کمر پہ گدی	مرثیہ خسرت نہ پائی چیران خسرت نہ کیا بی کی آواز کے قران خسرت نہ کجا خیمہ کو در اور بی ملان خسرت نہ کیا کہ بیت ایک پہ عیانت چو مان نے بخاری کیا نم جی نہ کر	مرثیہ بہشت اور جہنم کے نہ ہر کی صدا کی کہ اسی میر گل نام کے پہنچ نہ ز شیب کہ ایک کس و نا کام مخلکات سے پاری کی کئی نہیں نام اب فاطمہ امان و مراحمہ کی مان لاون پہ اپنے کمر پہ گدی	مرثیہ نہ ہر کی صدا کی کہ اسی میر گل نام کے پہنچ نہ ز شیب کہ ایک کس و نا کام مخلکات سے پاری کی کئی نہیں نام اب فاطمہ امان و مراحمہ کی مان لاون پہ اپنے کمر پہ گدی	مرثیہ نہ ہر کی صدا کی کہ اسی میر گل نام کے پہنچ نہ ز شیب کہ ایک کس و نا کام مخلکات سے پاری کی کئی نہیں نام اب فاطمہ امان و مراحمہ کی مان لاون پہ اپنے کمر پہ گدی	مرثیہ نہ ہر کی صدا کی کہ اسی میر گل نام کے پہنچ نہ ز شیب کہ ایک کس و نا کام مخلکات سے پاری کی کئی نہیں نام اب فاطمہ امان و مراحمہ کی مان لاون پہ اپنے کمر پہ گدی
---	---	---	---	---	---

[illegible]

<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم پر سر کر گئے بون نام میں شکر پیر غرض کی علی آتش لگے شکر زیادہ پانی کو بر سکینہ و صمغ</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>
<p>علم شیدہ پایا کاشہ کے سارے لشکر کو دیوانہ پانی سکینہ کو اور نہ اصغر کو</p>	<p>علم طبع حکم ہوں فرمائیے تو لے آؤں وہ پانی آپ جو فرمائیے تو لے آؤں</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>
<p>علم کھانا نام سے فرزند سے بدو کو بنی آل میں بنیا سکینہ و صمغ عاقبت فاطمہ کے حال سے بدو کو سب کو پایا جو آقا کوئی نظر</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>
<p>علم نام بیستہ تیرین دریا اسے پانی جسے کہ پنا ہو وہ انگر ہے پانی</p>	<p>علم تو ہوک بایں وہ سب اپنی بھول جائے بس آپ کرتے تھے فاقہ کھانے تھے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>
<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>
<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>
<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>	<p>علم یک شمع شکر گیارا کے پیر غرض کرنے لگے شکر آتش بھرا سب کی فوج کو بانی دینا بیچار یک شکر کو تو شکر میں لگے</p>

۱۰۱  
ابو قصد کرنا یوں جس کی طرف  
جو تیرا ہوتا تھا تو قطع ہوتا تھا  
جہاں چاہو گے تم پر غلام ہو جاؤ  
کو بہت عالم نہیں کرنا چاہو

۱۰۲  
کام سپاہی تھیں تھوڑے اور زیادہ  
کام سپاہی تھیں تھوڑے اور زیادہ  
ابا مگر کتنے قاتل تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

۱۰۳  
پورا شوق ہے مجھے تیرے شوق میں  
کیا کر رہی تھی تیرے شوق میں  
ابا مگر کتنے قاتل تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

یہ فوج کیا ہر جہاں سی وہ فوج لایا کر  
قرب یان عسکر ابن سعد آیا کر

حسینؑ کی ہر جہاں سی وہ فوج لایا کر  
قرب یان عسکر ابن سعد آیا کر

یہ فوج کیا ہر جہاں سی وہ فوج لایا کر  
قرب یان عسکر ابن سعد آیا کر

۱۰۴  
ابو صلح کرنا یوں جس کی طرف  
جو تیرا ہوتا تھا تو قطع ہوتا تھا  
جہاں چاہو گے تم پر غلام ہو جاؤ  
کو بہت عالم نہیں کرنا چاہو

۱۰۵  
کام سپاہی تھیں تھوڑے اور زیادہ  
کام سپاہی تھیں تھوڑے اور زیادہ  
ابا مگر کتنے قاتل تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

۱۰۶  
پورا شوق ہے مجھے تیرے شوق میں  
کیا کر رہی تھی تیرے شوق میں  
ابا مگر کتنے قاتل تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

۱۰۷  
ابو صلح کرنا یوں جس کی طرف  
جو تیرا ہوتا تھا تو قطع ہوتا تھا  
جہاں چاہو گے تم پر غلام ہو جاؤ  
کو بہت عالم نہیں کرنا چاہو

۱۰۸  
کام سپاہی تھیں تھوڑے اور زیادہ  
کام سپاہی تھیں تھوڑے اور زیادہ  
ابا مگر کتنے قاتل تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

۱۰۹  
پورا شوق ہے مجھے تیرے شوق میں  
کیا کر رہی تھی تیرے شوق میں  
ابا مگر کتنے قاتل تھے تھوڑے اور زیادہ  
تھوڑے اور زیادہ تھے تھوڑے اور زیادہ

فدائی راہ میں تھے شاہ السن جہاں  
پہ پہ نہ جانتے تھے اب ہم ہم کہاں

فدائی راہ میں تھے شاہ السن جہاں  
پہ پہ نہ جانتے تھے اب ہم ہم کہاں

فدائی راہ میں تھے شاہ السن جہاں  
پہ پہ نہ جانتے تھے اب ہم ہم کہاں

<p>۴۱۴ نامہ فاقہ من شہدائے شہر فوج غار سے شہر شہر کہ دفعہ فوج سے شہر شہر سے شہر</p>	<p>۴۱۵ نامہ فاقہ من شہدائے شہر فوج غار سے شہر شہر کہ دفعہ فوج سے شہر شہر سے شہر</p>	<p>۴۱۶ نامہ فاقہ من شہدائے شہر فوج غار سے شہر شہر کہ دفعہ فوج سے شہر شہر سے شہر</p>
<p>۴۱۷ پڑی یہ دھوم شہنشاہ جہر و برکے کھا سکیزنے لوگوں کے پر رکنے</p>	<p>۴۱۸ لو سے جہر و مرا جبکہ لال ہو گیا ای بھینا اس گھڑی کیا تیرا حال ہو گیا</p>	<p>۴۱۹ اسی جگہ پر بدستور پھر خیال کر ہمارا کوچ پس اس خبر ہوا مقام کر</p>
<p>۴۲۰ کوئی تو تو غافل نہ رہے کوئی تو تو غافل نہ رہے</p>	<p>۴۲۱ کوئی تو تو غافل نہ رہے کوئی تو تو غافل نہ رہے</p>	<p>۴۲۲ کوئی تو تو غافل نہ رہے کوئی تو تو غافل نہ رہے</p>
<p>۴۲۳ ہو سال غیر اسد نہ بدائی سے بھاد و دانت کہ لہن میں این بھالی</p>	<p>۴۲۴ و داغ اس سے پاک سے میں ہوا یا پدر کی قبر بہ دل کھول گدین رو آیا</p>	<p>۴۲۵ علی فاطمہ کے دل کو در دست کر حسین امام یہ آخر کو پانی بند کر</p>
<p>۴۲۶ بھلا کہہ کر نہ کہہ کر بھلا کہہ کر نہ کہہ کر</p>	<p>۴۲۷ بھلا کہہ کر نہ کہہ کر بھلا کہہ کر نہ کہہ کر</p>	<p>۴۲۸ بھلا کہہ کر نہ کہہ کر بھلا کہہ کر نہ کہہ کر</p>
<p>۴۲۹ اگر لہلہ پچھے میرے علم کے آگے نہا رہے ہوا ہر کمان ہمارے تھے</p>	<p>۴۳۰ اگر لہلہ پچھے میرے علم کے آگے نہا رہے ہوا ہر کمان ہمارے تھے</p>	<p>۴۳۱ اگر لہلہ پچھے میرے علم کے آگے نہا رہے ہوا ہر کمان ہمارے تھے</p>

	<p>ایکے غم کے لئے کیا آموخت چندی غمی جی صحبت میں دل کی غم</p> <p>دعا یا مال کے دلگیر تو صحبت اسی مجبور ہمارے دل کی غم</p>	
	<p>نہی ہو س ہو مجھے اور ہی تہا</p>	<p>زیارت شہ دلگیر کی تنہا</p>



<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>	<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>	<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>
<p>نار شاہ پہ انصار شہنشاہ کام ہو تمام خویش و پسر شاہ کے تمام ہو</p>	<p>کرم مرا سا کسی پر نہ زینہار ہوا بہشت نہ نبوت پر مین سوار ہوا</p>	<p>و کھا دیا مجھے نقاش حسن برادر کا بنی کا دھیان اُسے آیا اور تار کا</p>
<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>	<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>	<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>
<p>بھی نہ سب سے پہلے وہ صبر صدقہ زہرا مجھے نہایت ہو</p>	<p>یہی نئی پیاس میں اسید شہنشاہ کا مونکو اکہی بخشو کو ثمر سے غلامو کو</p>	<p>بغیش راہی کو نرودہ شہنشاہ کام ہو مری سکینہ کی وہ پیاس پر تمام ہو</p>
<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>	<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>	<p>میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے میں نے سب سے پہلے</p>
<p>تو لے سی مجھے مادی و خدا تو لے حسن سا بھائی کیا ہی مجھے عطا تو لے</p>	<p>کرم یہ اسید یم خون میں وہ غرق ہوا فیض مجھے وہ اگر مرا رفیق ہوا</p>	<p>ترے کرم سے مرے بھائی سید ہو شہید اکے پوتے یہاں شہید ہو</p>



<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>	<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>	<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>
<p>میں کو روک دیتا ہے کہ روک کو یہ کس میں ٹاب غنی جو مار سکا اکبر کو</p>	<p>یہ لاج خاں کہ میرے غم سے ہر یہ نو امام کی مادر ترے کرم سے ہر</p>	<p>میں کو روک دیتا ہے کہ روک کو یہ کس میں ٹاب غنی جو مار سکا اکبر کو</p>
<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>	<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>	<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>
<p>میں کیا کون علی صبر کو توں ایسا کہ جسے نافرمان سے بھی سوا بشتا</p>	<p>میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>	<p>میں کیا کون علی صبر کو توں ایسا کہ جسے نافرمان سے بھی سوا بشتا</p>
<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>	<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>	<p>عالم میں نے اپنے عزیز کی پیشانی پر لکھا ہے کہ جو اس کی خدمت میں آئے وہ اس کی رضا سے ہوں</p>
<p>ہرمان جو نہ ہو جب تیرے ہاتھ کو یہ پیاس آج کی آسندھ کو اکھا دی</p>	<p>مرا جو حال ہو سو تجھ آتشکار ہو زیادہ ہجر عزیزان ہنیں گوار ہو</p>	<p>ہرمان جو نہ ہو جب تیرے ہاتھ کو یہ پیاس آج کی آسندھ کو اکھا دی</p>

<p>۴۱۴ چند روزی سوختن غنیمت غنیمت چند روزی سوختن غنیمت غنیمت چند روزی سوختن غنیمت غنیمت چند روزی سوختن غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۱۵ اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت</p>	<p>۴۱۶ اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت اب اسکا حکم ہوا کہ اس کو غنیمت</p>
<p>اوست حکم کچھ اس قدر کہ کام باقی ہے ابھی ہمارا بیان ایک کام باقی ہے</p>	<p>اسی سے دل مراب باغ باغ ہو کر امانتوں سے خدا کی فراغ ہوتا ہے</p>	<p>یہ بوجہ بعد ہمارے تمہیں سے اٹھ گیا تمہیں سے اٹھ گیا پیارے تمہیں سے اٹھ گیا</p>
<p>۴۱۷ امانت کی امانت جو پانچ کی ہے امانت کی امانت جو پانچ کی ہے</p>	<p>۴۱۸ امانت کی امانت جو پانچ کی ہے امانت کی امانت جو پانچ کی ہے</p>	<p>۴۱۹ امانت کی امانت جو پانچ کی ہے امانت کی امانت جو پانچ کی ہے</p>
<p>ہمارا حکم ہے کہ اپنا جانشین اسکو امانتوں کا ہماری کراہ امین اسکو</p>	<p>کماہن سے کہ تمکو ہمارا غم ہوگا حسین مقرر بیان فلم ہوگا</p>	<p>مری سے اطاعت میں اسکی رہتا ہے جو مجھے کہتی تھیں ہر دم اب اس کے گناہ</p>
<p>۴۲۰ غیب کی آواز نہ سناؤ نہ سناؤ غیب کی آواز نہ سناؤ نہ سناؤ</p>	<p>۴۲۱ غیب کی آواز نہ سناؤ نہ سناؤ غیب کی آواز نہ سناؤ نہ سناؤ</p>	<p>۴۲۲ غیب کی آواز نہ سناؤ نہ سناؤ غیب کی آواز نہ سناؤ نہ سناؤ</p>
<p>یہ کیا سبب ہے جو ہفتا شمس آئے ہو یہ کہنے خوشخبری کیا بہن سے آئے ہو</p>	<p>اب اپنے سینے پر تم میرا غم فرمت خدا او پنجتن پاک کی امانت لو</p>	<p>ہوئے امام مرخص ہر ایک سے رکر اور آئے زمین شہادت پر مستعد ہو کر</p>



<p>۳۷۷</p> <p>تغیجِ نعل شد دینِ ہوا جو زینب پر توبہ کو پستی و پوری پر آئی وہ مضطرب دُخِ بامِ ہے جو کچھ کہ انکو آنا نظر اسی دیکھے زینب بامین وہ کوئی غبار</p>	<p>کہ ایک خط سا امام حسین کے ہاتھ میں ہے اور اسکا سر کٹا شمر لعین کے ہاتھ میں ہے</p>
<p>۳۷۸</p> <p>جب اپنی آنکھ کے آنے پہ اجبر ادا کیا تو سہمی زینب مضطرب یہ خطِ صفراء بین کرنے لگی رو کے وہ اسیرِ بلا سین کوٹکے سنایا یہ خط جو صفراء کا</p>	<p>گر زین جیتی ہوئی بہو بنی اب وطن جا کر</p>
<p>۳۷۹</p> <p>کھڑی یہ کر رہی تھی بین در پہ وہ چرخ چپے ہو نوکِ شان پر سرِ امام اور آیا غارتِ خیمہ کو شکرا زیادہ اب نہیں دیکھیں کچھ نا سورا</p>	<p>امام خلق ہو شکاک شائے دوران ہو</p>

شہا پہ مشکل و لکیر جلد آسان ہو



<p>عجائب شام نے کیا کیا دکھایا پہلے جہان کوئی ایمان نہ لایا وہ قافلہ چہرہ متصل شام جو آیا فوج عمر سعد نے قمار بہ جایا</p>	<p>بازار میں جو دنیا میں لوگ آئے ابو قریبہ کی کھینک کے لے گئے اور قیدیوں پر زور و قہر کیا جو پیر نظر آتی تھی سب کو ترسے گئے</p>	<p>عورت کو دھوکا اتروانے کا اسے کیا انجمن میں گھس گھسایا بے شمار لگا کر زور کیا بے شمار لگا کر زور کیا</p>
<p>غل تھا کہ اسیران عرب تشہ آئے ورواڑے تلک لوگ تماشے کو سب آئے</p>	<p>اُن بچوں کی ماؤں کو نہ آرام ڈا تھا ہر بی بی نے ہاتھ لگے بچے کے دھرا</p>	<p>جب تخت پر بیٹھے ہوئے سفاک کو دیکھا سجاد نے رو کر کتب افلاک کو دیکھا</p>
<p>اس کی بوجہ شام کی بی بی بندو غور صاحب چہرہ بالوں کی اچھی سی جین بیک آج وہ بین بچوں کے بنایا</p>	<p>وہ قافلہ رواراڑے چاکر کے بنایا پہلے عمر سعد کو حاکم بنایا جا کر کیا تماشے میں سر شاہ کا لایا بانی تھی دن سب کو ترسے گئے</p>	<p>سب قہور میں زینب کی بی بی بندو دراڑ میں لے کر سب کو بندو کے بین بیک آج وہ بین بچوں کے بنایا</p>
<p>بوندہ ہر استر بھی چینگے بیان کے مسموم کوئی گزند بڑے اوست جھاکے</p>	<p>اور سینکے کئے سر کی اور شاہ نامی بیاضی اسیر اسکا بھی اور اطر م بھی</p>	<p>مجلس کیا دھیان ہے پیر کو دیکھا جب کانٹھ اٹھائی سر شہر کو دیکھا</p>
<p>دوا زائے دین داخل ہوئے سیل کی طرح ہوئے دکانوں میں کچھ کچھ ہوئے</p>	<p>پس آیا ہوا جو کچھ کچھ ہوئے جاہل کے لگا کر عابد پیر ہوئے</p>	<p>کون کون سے لگا کر کون کون ہوئے ماکے سے پتے لگا کر پتے ہوئے</p>
<p>مٹی صوب کی گرمی سر اطفال کھلے تھے زہرا کی ہو بیٹیوں کے بال کھلے تھے</p>	<p>جلدی جلویہ وقت توقف نہیں رہے تم قیدیوں کی مجلس حاکم میں طلب رہے</p>	<p>گوسن میں نہیں یہ نہ والا کے برابر پر جانتے تھے وہ اسے زہرا کے برابر</p>

[illegible]

<p>۳۹۴          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۳۹۵          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۳۹۶          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>باس نے دیو جو مے لاشہ پہ لہو کو          بالوں کے چھپا دیو جو جلد ہی مے رو کو</p>	<p>کبر نے تو مار کپڑی تھی شہی کی          پٹی تھی سلکینہ وہاں گردن سے پھوٹی کی</p>	<p>جلاد سے زینب کو تم اس آنچالو          امدادی چھو بھی جان کی تم جانچالو</p>
<p>۳۹۷          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۳۹۸          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۳۹۹          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>بچھڑا ہوا بجائی مران جانی سے کل          آخر تو اجل آئی بن بجائی سے بلے</p>	<p>ساتھ اس شد والا کامیو مجھے کتھا          مرنے کا نہیں غم پر پھر نہا ہی غضبنا</p>	<p>بولی نہیں انداز یہ اوروں کی صدا کا          نعرہ ہر ترے دادا علی شیر خدا کا</p>
<p>۴۰۰          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۰۱          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۰۲          بجا ہے ہر کوئی کیسے کیا          جہاں میں نہ تو تھی نہ تھی          زور میں کہیں نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>یوں الحرم کے جھکے شہ کی بسن ہر          سطر سے پرانے جھکے لگن پر</p>	<p>اے بھینا نہ روا بنین شہ کی جارا          یہ غل جو ہوا ہر مری مان کی صدا</p>	<p>جلاد لعین تیغ بکف سر پہ کھڑا ہی          سر پہ پھوٹی زینب کے فک فکٹ پڑا ہی</p>



۵۳۷  
چرو رو کے بانٹنے پر کی غرض کیواری  
تسلیم جو کرنی ہے بانہا و زاری  
بن پانی ترقی ہو سکے تیری پیاسی  
پانی کی کمی روز سے پوتی پیاسی

پوتی کی بھی جان بخشی کیے جا کے حسرت  
ساتھ آیا ہو بانی تو دے جا کے حسرت

۵۳۸  
کچھ پیر کا سفارش بھی کرو دوا علی  
نقیب سے میں تلک ہوں درخشندہ جاس  
قاسم کی جدائی سے میں ہزار ہوں جاس

قاسم گئے جسا و میں لیجائیں مجھے بھی  
بمراہ رکاب اپنے لیے جائیں مجھے بھی

۵۳۹  
کر کے بیان رونے لگی جبکہ وہ پیر  
یہ عجیب نظر ہووا مجلس میں ہوا شہر  
دیار سنگ کا عجب ہو گیا عالم  
مانع ہوا تب قتل سے زلیخا کے وہ عالم

دلیکیر نہ کہ آگے یہ معلوم ہو سکی  
زندان میں کیا بند اسیران عرب کو

<p>۴۷          غم کو سہاگہ کی طرح          دیکھ کر چپک گیا آنکھوں میں          شہادت ہوئی اس کو تو غم کو چھو          بول چلی کر رہا کوئی غم کو</p>	<p>۴۸          اب اس کے لکھا ہوا حال          کہ جو غم کو چھو نہ سکا          عیان غم کو چھو نہ سکا          زار زری چھو نہ سکا</p>	<p>۴۹          بیان تم اترے بیان پر دو آری          بیان نہ سے پوچھا پوچھا          تمنا کرنے سے بیان کہ جو چھو نہ سکا          بیان غم کو چھو نہ سکا</p>
<p>۵۰          لگی ہر چہرے چاک اور گھلا دوسرا          ہر ایک تعزیر خانہ میں ہر گز راسکا</p>	<p>۵۱          سوائے گر کسی سے نہ کچھ کلام کیا          مقام دفن میں نہیں رہنے قیام کیا</p>	<p>۵۲          نہیں ہم اپنی زراعت نہ پسا کوئی          دندے آئے ہیں شب کو یہ لوگ کتنے</p>
<p>۵۳          بیان کو چھو نہ سکا          کوئی کوئی نہ سکا          بیان کو چھو نہ سکا          بیان کو چھو نہ سکا</p>	<p>۵۴          عیسیٰ چاہا زراعت کو نہ چھو نہ سکا          کہ اس نے نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا</p>	<p>۵۵          تمنا کو چھو نہ سکا          کوئی کوئی نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا</p>
<p>۵۶          مے حسین کے ذکر بیان باور          وہ آپ روئے اور مجھ کو بھی دلاور</p>	<p>۵۷          یہ شہدات ہوا دیکھیں شہ کی صوٹ کو          قریب آئے بہت چھوڑ کر زراعت کو</p>	<p>۵۸          تعب ہو گیا اہل حرم اٹھا تنگ          یقین ہو گیا کہ اطفال تونس جا تنگ</p>
<p>۵۹          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا</p>	<p>۶۰          کہ اس کے غم کو چھو نہ سکا          کہ اس کے غم کو چھو نہ سکا          کہ اس کے غم کو چھو نہ سکا          کہ اس کے غم کو چھو نہ سکا</p>	<p>۶۱          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا          غم کو چھو نہ سکا</p>
<p>۶۲          محبوباں انصاف تم اگر جاؤ          وہ مقام پر جو رو رہے تم جاؤ</p>	<p>۶۳          بیان کہ سب اس جگہ ٹھہرنے کا          جہان تم اترے نہیں مقام اترنے کا</p>	<p>۶۴          یہ زمین اترنے کی گرا کی ضرورت پر          ہمارے قریب میں چلے بیان رحمت پر</p>

۱۴  
مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

۱۴  
جانتا تار و تار و تار  
بنا ہے کہ کس کا  
سختی کی جی میں

۱۴  
مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

خدا سے کچھ نہیں بن زیادہ رہا  
کسی کے واسطے تیار فوج کراہی

قبول انگھوں سے کرتا تھا رس کہنے کو  
قصا یہاں مجھے لائی پر مخ سننے کو

جو کوئی نہیں کی بہت ہفتہ ہفتہ کی  
مرے ہی واسطے تیار ہی ہریش کی

۱۴  
نئی تار و تار کی  
کما کر سے تار و تار  
بوسہ باعلیٰ جہاں تار و تار

۱۴  
مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

۱۴  
مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

شہید ہون سلطان کر بلالی ہون  
امام عصر ہون حضرت حسن کا بھائی ہون

ہمارا نعمت بن ہوگا رمانہ ہے  
سکان قبر سو اب نہیں بھکانہ ہے

مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

۱۴  
مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

۱۴  
مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

۱۴  
مگر کوئی غیبی کونستے  
چشمے بعد میں کیا خیال کیا  
سزا دینا مع زون بن الی

نہیں کچھ ایسے اہل حرم کو لایا ہون  
بزار و حرم مجھے جسم گئے تب آیا ہون

ہمارے دوست ہوا و رخصت ہو گیا  
وہ قریہ تلو مبارک ہو گھر مبارک ہو

قلم سراپا با شاہ بے سبب ہوگا  
حضور یہ ستم ظالموں کا لب ہوگا

<p>۵۱۴ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>	<p>۵۱۵ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>	<p>۵۱۶ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>
<p>۵۱۷ قضا کی دیر سے گفت و شنید ہوئے قرب رنج ہر راحت بعد ہر دست</p>	<p>۵۱۸ خبر بیان کی جو سیری بہن کو ہوگی ہست سارو ماہر اسکو ابھی سے ہوگی</p>	<p>۵۱۹ یہ فوج آئی ہر مظلوم سے لڑائی کو اجل ہی آئی اب سیری مینشوائی کو</p>
<p>۵۲۰ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>	<p>۵۲۱ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>	<p>۵۲۲ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>
<p>۵۲۳ دشمن یون مشکل وہ بد نسا دہوا یہ سمجھے اہل زراعت ابھی فساد ہوا</p>	<p>۵۲۴ سلاخ کھولے میں اشارے سبھا ہونے اتار بارہی اونٹوں کے سارا ہونے</p>	<p>۵۲۵ یہ نیک بانی جو زینب نے لا دیا سدم حسین امام نے تازہ وضو کیا سدم</p>
<p>۵۲۶ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>	<p>۵۲۷ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>	<p>۵۲۸ کلیات مرثیہ عالم نے اپنے غم کو کراس مینجی دے دینا ہوگی یہ پند اب ایسا چاہتا ہوں کہ بعد بنیاد سویں مہر میں بنیاد ہو اور نہ مہر</p>
<p>۵۲۹ کنارہ کش ہو مین و اندبنا سے حصول کچھ بھی نہوگا مرے سنانے سے</p>	<p>۵۳۰ کسی کو دامن صبر پسند آیا ہے کسی کو ساحل دریا پسند آیا ہے</p>	<p>۵۳۱ جو کھولی خواب سے آنکھ اپنی عاشق رہنے بلا میں لیکے ہر حضرت کو چھوڑ دینے</p>

<p>۳۴ پا پانی کو کہے عرض کیا کہ کے حال کی خبر نہ تھی کہا کہ یہ بھی ہو گئی ہوئے عجز</p>	<p>۳۴ پیشانی کے لیے نام زان اسو غلام نہا نہیں مریں کی اور کیا نصیب کی کو دیا ہے یہ ہے</p>	<p>۳۴ کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۳۴ نیز بولی ابھی غش سے ہوش آیا ہے سو نکو با ہوشے ناشادے بلایا ہے</p>	<p>۳۴ اسی خلق میں میں اس وقت تا کر ہوں نقطہ خدا کے میں تلو حوالے کر ہوں</p>	<p>۳۴ یہی ہے حکم نہ دیر اب بہت لگا شہیر یہاں ہر تراشتاق جلد آ شہیر</p>
<p>۳۴ یکبار وقت غشے مار غشے کلام کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۳۴ بجلا کر ایک وارث کو جا بجا بہت بھلائی ان روز میں جا بجا</p>	<p>۳۴ کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۳۴ یہ تھا کہ وہن شاہ باوقا کے وہ انگبار تھی حضرت ہی انگبار کے</p>	<p>۳۴ خدا ہے حافظ و ناصر تھاری صحت کا شریک عابد یکس ہی رنج و راحت کا</p>	<p>۳۴ ہر ایک مست صاحب و سیاہ گھر کے میں سے آخری رخصت کو شاہ پھر کے</p>
<p>۳۴ کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۳۴ کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۳۴ کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے کے کہنے کے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>
<p>۳۴ سو تم بھی مرتبہ صبر کو سوا سمجھو نار راہ خدا و نون دلربا سمجھو</p>	<p>۳۴ بسان شمع کھڑی انگبار ہوتی ہے جھکے سر کو ہر اور زار زار ہوتی ہے</p>	<p>۳۴ بیکر پور ڈال الم میرے دھڑلے بجائی میں کو کہے حوالے ہو کر چلے بجائی</p>

<p>۴۴          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          ابھی کتنے بیچارے ہیں آئی امام کی در          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد</p>	<p>۴۵          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد</p>	<p>۴۶          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد</p>
<p>کوئی یہ کتا در شہ سے قضا مقابل کر          بیٹی آئی در خیر تو اتنی غافل کر</p>	<p>کوئی چھائے جو تجھ کو ایسا دان ہوگا          تو تجھ حال مہنی کا سب عیان ہوگا</p>	<p>ہلے اٹک جو مادر نے پایا بیٹی کو          تم کھلے گلے سے لگا یا بیٹی کو</p>
<p>۴۷          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد</p>	<p>۴۸          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد</p>	<p>۴۹          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد          کتنے غمناک بنائے شاہ شہزاد</p>
<p>سنی مین اور تو با مین تمام بیٹے نے          کبھی نے مین دونوں یہ نام بیٹے نے</p>	<p>کنا امام نے چار اہنیں قضا سے کر          کسی کا زور نہیں مرضی خدا سے کر</p>	<p>ابا کے کیا کون مشورہ دو عالم میں          سکینہ روتی تھی جسطح شاہ کے غم میں</p>

<p>۵۰          وعایہ ہمارے دلگیر حق سے نور و کر          رہے چشم و دہال یہ خجستہ سیر</p>	<p>۵۱          علمی کا سایہ رہے افتخار و لطاہیر          کرین مدام غائبے امام جن و بشیر</p>
<p>خدا کے فضل سے برائے معادل کا          یاس خباب پہ ہو وقت کوئی شکل کا</p>	

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

کونین کینین تم قمری کینین  
واری تم کینین کی آنجی کینین  
کینین کینین کینین کینین کینین

مجلس ششمین در تاریخ ۱۳۰۲

دوم مکتبہ مرا اس آن بھوینی بھیلی

محنت اس پائے کی میرے جبر سے ہو

کیونکہ یہاں سے گزرتے ہوئے قادیان میں آج بلوچین تھارا دی سسرے مان ہو

[illegible]

۴۴  
 مکتبہ شریعتیہ، لاہور  
 مکتبہ شریعتیہ، لاہور  
 مکتبہ شریعتیہ، لاہور  
 مکتبہ شریعتیہ، لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
الذي جاء به الهدى والبرهان

شکل بنو ملکان چاکر پادشاه سترگ  
غیرت و شرم جرات پیکار سترگ

سہیل جی، اے اے سے میرا خونہ لیا  
نہیں، یہ پتہ چلا کہ لیا یہ، وہاں کیا

سے رہی زمین فریاد و بکا نہ رہے  
ہنگے سر آپ پر اُن زمین تو کیں لازم تھا

۳۰  
 در کتب معتبره  
 از افراط و مجتنب است  
 از افراط و مجتنب است  
 از افراط و مجتنب است

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

کتابخانه مجلس شورای اسلامی  
کتاب: تاریخ و جغرافیای ایران  
نویسنده: دکتر محمد تقی بهار  
تألیف: ۱۳۰۵ هجری قمری  
مطبع: مطبعه دارالکتاب

سیرت کے یونان میں میری ممتی ہوئے

ایہا غلام کا غلام کہیو کر ہوتا

سنگی سر لاشہ بمشکل بنی بدائی

[illegible]



<p>۱۲۴ کس زنجیر سے لایا ہے کس زنجیر سے لایا ہے کس زنجیر سے لایا ہے کس زنجیر سے لایا ہے کس زنجیر سے لایا ہے کس زنجیر سے لایا ہے</p>	<p>۱۲۵ نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>	<p>۱۲۶ یوں نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی یوں نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی یوں نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>
<p>کھول کر اکھڑے جن دہر کو دیکھا نہ کھڑے ہوئے اکھڑے پھر کو دیکھا</p>	<p>رو میں نہ دیکھ کر کر کے مرشی پھوچی کے میں میں رہنا نہ دیکھا</p>	<p>ہو نہ سادہ نہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر وہ نہ سادہ نہ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۲۷ نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>	<p>۱۲۸ نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>	<p>۱۲۹ نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>
<p>نہ تو چہرہ ہر تراجم کو سوجھائی دیتا نہ تو زینب کا کھلا سر دیکھائی دیتا</p>	<p>شور میں نہ دیکھ کر نہ دیکھ کر نہ دیکھ کر داوی صاحب کا قدم نہ دیکھ کر نہ دیکھ کر</p>	<p>بعض نے بھون نے اٹھیں سر فرم دیتا دس نے دیکھا ہر گھر سونے میں دیتا</p>
<p>۱۳۰ نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>	<p>۱۳۱ نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>	<p>۱۳۲ نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی نہ چلی</p>
<p>مری مان دیر سے آئی ہر ترے لائے ترمی ادی مجھے لائی ہر ترے لائے</p>	<p>وہ نظر میں تو سب کام بنے پھر داوی صاحب بھی ہر ایک ہر سلطان</p>	<p>شاق زینب پہ جدائی ہر تھاری بے تھارے نہ پھوچی جائیگی داری</p>

<p>۴۰۴ دردِ سرِ اسے جسے بیک وقت چلنے والا اسکے لاشے پہن آئی مری جگہ سے نورِ انکھوں میں مری ہو اراکھ تلفیہ کیا مری موت نہ لاشے سے</p>	<p>۴۰۵ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>	<p>۴۰۶ دردِ سرِ صادق لا اقرار ہو تو نہ دردِ سرِ صادق لا اقرار ہو تو نہ دردِ سرِ صادق لا اقرار ہو تو نہ دردِ سرِ صادق لا اقرار ہو تو نہ</p>
<p>۴۰۷ مہم سوط کے دردِ پیری سے دیکھ دور سے رنج کی بے بھری دیکھ دور سے رنج کی بے بھری دیکھ دور سے رنج کی بے بھری دیکھ</p>	<p>۴۰۸ پیارا در کا جویت پر بدستور چشمِ شیرین آگے سے سوا نور چشمِ شیرین آگے سے سوا نور چشمِ شیرین آگے سے سوا نور</p>	<p>۴۰۹ تم نہ آؤ گے جو یہ بات وہ سن پاوگی سطحِ آبی ہو زمین وہ بھی پٹی آوگی سطحِ آبی ہو زمین وہ بھی پٹی آوگی سطحِ آبی ہو زمین وہ بھی پٹی آوگی</p>
<p>۴۱۰ فاطمہ نے کہا کہ میں نے لاشے سے فاطمہ نے کہا کہ میں نے لاشے سے فاطمہ نے کہا کہ میں نے لاشے سے فاطمہ نے کہا کہ میں نے لاشے سے</p>	<p>۴۱۱ بہشتِ نور و صبا سے ہوئی آبا بہشتِ نور و صبا سے ہوئی آبا بہشتِ نور و صبا سے ہوئی آبا بہشتِ نور و صبا سے ہوئی آبا</p>	<p>۴۱۲ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>
<p>۴۱۳ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>	<p>۴۱۴ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>	<p>۴۱۵ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>
<p>۴۱۶ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>	<p>۴۱۷ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>	<p>۴۱۸ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>
<p>۴۱۹ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>	<p>۴۲۰ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>	<p>۴۲۱ نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر نورِ انکھوں کی کمر کو مری کمر</p>

[illegible]

۱۲۱۱  
 عجب حال عجب بر ایدم  
 قصد تم باتوں کا کرنے ہو بہت غم  
 کیا رو بات ہو ہو بولنے کی طاقت کم  
 رنڈا اتنی ز زبان بول کے چاہئے ہو  
 کچھ بھی نہیں کچھ بات ہو جو چاہئے ہو

۱۲۱۲  
 کسے نے غم غم میں جو کون  
 ہو سے واقف تھی جو چھپ چھپ تھا  
 تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 گویا اور بھی اب فربہ نقابت کبر  
 اسے تھاپ کی بھی تم میں تھی تھی تھی

۱۲۱۳  
 عجب حال تو سوخت کر دیا کی زبان  
 بات کی کارنار سے تو ترستی ہو مان  
 عازم گلشن فردوس کو اور غم جو  
 پھر پھر چاہئے ہو مجھے تم پہ فریادوں  
 مان کو برباد جو جان من بہر اسو کی  
 ہو کیا نے بہت خوب کیا خوب کیا

۱۲۱۴  
 نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم  
 کچھ تو غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم  
 نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم  
 نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم  
 نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم  
 نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم نہ غم

۱۲۱۵  
 کسے نے غم غم میں جو کون  
 ہو سے واقف تھی جو چھپ چھپ تھا  
 تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 گویا اور بھی اب فربہ نقابت کبر  
 اسے تھاپ کی بھی تم میں تھی تھی تھی

۱۲۱۶  
 عجب حال تو سوخت کر دیا کی زبان  
 بات کی کارنار سے تو ترستی ہو مان  
 عازم گلشن فردوس کو اور غم جو  
 پھر پھر چاہئے ہو مجھے تم پہ فریادوں  
 مان کو برباد جو جان من بہر اسو کی  
 ہو کیا نے بہت خوب کیا خوب کیا

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

نہ فقط ناب شاہنشاہ لوالا کی  
وارث مرثیہ بچن پاک کیسا

ایک دن اس سے بڑا کام ہو گیا  
اسی چادر سے سکینہ کا کفن ہو گیا

جہاں ہوں یہ روایت ہے یہ کی ہر  
قد رائے کے لگے اسی چادر کی ہر

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

زور وراثت و شہر و سپر کا ہوتا  
کردیا احمد مختار کے گھر کا مختار

شہ نے فرمایا عجب نام یہ کیا گیا  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

شہ نے فرمایا یہ اکدن سے کام آگیا  
وادی کے پاس یہ چادر چھو بیوی آگیا

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے  
میرزا کا نام ہے میرزا کا نام ہے

بہر داد و سچے سر سے کھینچ لیا  
آنسو جہلا کے سکینہ کی طرف کو لیا

شہ نے فرمایا کہ یہاں ہی ہے  
اپنے اس غمیت آخر کو یہاں ہی ہے

استقامت و سارا زور و زور لیا  
ہر یہ اعجاز کہ ہرگز نہ یہ چادر لیا

<p>۴۰۸          کھنکھتے غلاموں کا دھڑکنے والا          دل ہے میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>	<p>۴۰۷          میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>	<p>۴۰۶          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>
<p>رو برو دشمن کے مری جان بھلائیے کہیں          بابا شہپر کی آنی ہوئی تباہی کی</p>	<p>خل ترے رونے کا کانوں میں جا گیا          آخری سیری عبادت میں خل آ گیا</p>	<p>جنگ شہپر کی یہ سوختہ جان دیکھا کی          جب گھوڑے پر تھے شاہ زمان دیکھا کی</p>
<p>۴۰۵          میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>	<p>۴۰۴          میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>	<p>۴۰۳          میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>
<p>سیرت میرا ترخ ظاہر ہو جانے          شر کو امت احمد کا بھلا ہو جانے</p>	<p>اپنے جی کا نہ ابھی روکے ضرر کرنا تو          حسن سے بھر کے ایام سیر کرنا تو</p>	<p>روؤں لڑنے کی عبادت میں مل ہو جانے          حکم شہپر کے برعکس عمل ہو جانے</p>
<p>۴۰۲          میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>	<p>۴۰۱          میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>	<p>۴۰۰          میری ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ          دیکھ کر ہر آنکھ کی ہر آنکھ</p>
<p>جانتی ہوں مری حسرت یہ بھلنے کی نہیں          اے پر آپ کی آنی ہوئی بھلنے کی نہیں</p>	<p>انسو بہنے پر مرازو نہیں چلتا ہے          اب تو ہاتھوں سے مردل کو کوئی لٹا ہے</p>	<p>گرے گھوڑے سے میں شہپر کو دیکھ آئی ہوں          غنشین اس سید دگیر کو دیکھ آئی ہوں</p>

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

بھولی وہ شہ لے کما تیار بہت دوتا  
بب میل ن فوج آؤ تھی کھڑی ہٹا  
بب میل ن فوج آؤ تھی کھڑی ہٹا  
بب میل ن فوج آؤ تھی کھڑی ہٹا

سورت فاطمہ معلوم مجھے ہوئی  
نہیں دی کسی اک سے سوار تھی ہر  
نہیں دی کسی اک سے سوار تھی ہر  
نہیں دی کسی اک سے سوار تھی ہر

نہیں دی کسی اک سے سوار تھی ہر  
نہیں دی کسی اک سے سوار تھی ہر  
نہیں دی کسی اک سے سوار تھی ہر  
نہیں دی کسی اک سے سوار تھی ہر

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

کما فاضلے حسین نغز کو بے ہند  
مین نے دیکھا ارسان پر سر پیر ہند  
مین نے دیکھا ارسان پر سر پیر ہند  
مین نے دیکھا ارسان پر سر پیر ہند

دو ٹھون پر رائد دن کو بیمار کو بیدل  
قافلہ اہل حسرم کا سر قفل لاکھ  
قافلہ اہل حسرم کا سر قفل لاکھ  
قافلہ اہل حسرم کا سر قفل لاکھ

لوٹ کا حال کون دم یہ اگر لے دے  
شمر سے کہہ دے اب مین اسے کر لے دے  
شمر سے کہہ دے اب مین اسے کر لے دے  
شمر سے کہہ دے اب مین اسے کر لے دے

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

عالم  
کجاں زینب کربلا کا کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام  
نہیں ہے نہ کوئی کلمہ ہے نہ کوئی نام

جیسے باکی ہر خبر سچ کجھ اتی ہر فوج  
شاہ کو مار کے خیمہ کی طرف آتی ہر فوج  
شاہ کو مار کے خیمہ کی طرف آتی ہر فوج  
شاہ کو مار کے خیمہ کی طرف آتی ہر فوج

دو سو پین ایڑ سے بھائی تران جیتا  
بے زانی سے مرا بس نہیں کچھ جیتا  
بے زانی سے مرا بس نہیں کچھ جیتا  
بے زانی سے مرا بس نہیں کچھ جیتا

صبر سے ظلم لعینوں کا سہو لازم  
تم قدم با قدم امان کے رہو لازم  
تم قدم با قدم امان کے رہو لازم  
تم قدم با قدم امان کے رہو لازم

<p>۴۴۴ مستحق داشت ز بر او میخیزد ملا با کرد و جو صبر کی شد جان به رو کس چو چوئی من کس کو کس شیرین دسر بانی نیا تو نمود</p>	<p>۴۴۵ کجی</p>	<p>۴۴۶ کجی</p>
<p>نکینہ مجھے بے چین کرے چلاکے اس سے بندہ مجروح سے پڑے آکے</p>	<p>لاش حضرت کی نشین مجھ کو نظر آتی ہے تجھت کیوے شیر گرائی ہے</p>	<p>منہ کو کہوں آئے نہ بی بی کا کلیجہ آپ ہی آئے نہ عباس کو بھجایا</p>
<p>۴۴۷ کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے</p>	<p>۴۴۸ کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے</p>	<p>۴۴۹ کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے کجا عجز سے جان نہ تھے تھے</p>
<p>لکھ لکھ جلد کہ ہوا نہ نے اڑا دیا دیکھ کس وقت میں حضرت نے تجھ کو دیا</p>	<p>نظر کا عجز نہ لکھوں سے جو باری کو شہ نے ہاتھوں سے لکھ دین اس باری کو</p>	<p>میں نہیں جا رہی ہوں مجھ کو ڈلا دے پانی کون کس سے کردہ باقر کو ڈلا دے پانی</p>
<p>۴۵۰ نظر کا عجز نہ لکھوں سے جو باری کو شہ نے ہاتھوں سے لکھ دین اس باری کو</p>	<p>۴۵۱ نظر کا عجز نہ لکھوں سے جو باری کو شہ نے ہاتھوں سے لکھ دین اس باری کو</p>	<p>۴۵۲ نظر کا عجز نہ لکھوں سے جو باری کو شہ نے ہاتھوں سے لکھ دین اس باری کو</p>
<p>قد آفت میں بہت ہوگی زاندا محکو جلد بوا ایجا پاری ترا بابا تج کو</p>	<p>لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>بیقرار ہی یہ میں کہ کمی سارا احوال ورنہ تم دیکھتے ہو جو ہر ہمارا احوال</p>



کفن کو سر سے نچوڑی ہوئی تھی چادر  
 اُسے چھانی سے لگائے کر چھوٹی  
 ابھی تک پروہ رو داہنی دھندلے ہوئے  
 کینک آئینگی اسے کلام وہ کچھ تو پورا  
 شام تک مٹی ایسوں کے نشان لگا  
 براہِ صبر و جلدی سے مجھے بجانے

ایک اور آیا کو سب بکھو نیال آیا  
 دھوپ میں لاش کو موت غار عینا  
 حکم آ کر بکھو ہوا ہی بونہیر پر دس  
 کچھ لاش بیرون آوے اس دن وہ دا  
 چلنے سے لاش بچے دل و اختیار بچا  
 بابا بکھو بیگم جو کفن کی بوا

بہشتی غفر تیرا چہرہ تو شب بیدار  
 ساری لاش سے بکھو نیال کی تھی یہ تقریر  
 کما حقہ خواہر غم سے اس غم کی آہ  
 گر دالاشے پڑا لوی تو بکھو نیال تیرے  
 دھوپ نہ بننے کی تینوں کے نفاقت  
 سایہ فخل آتی دس کیس

بکھو نیال سے بھی تھے تھے تیرے تیرے  
 تابو تو چھرا ایسوں کے تیرے  
 بلا جلا کے ایسی تیرے یہ وہ تیرے  
 ابھی تو ظالم سفارے تیرے تیرے  
 ابھی تو ظالم سفارے تیرے تیرے  
 تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے

شام کے لاش سے چھلچھائی اٹھ گیا  
 کفن کو سر سے نچوڑ کر آوا  
 رات بھر اسے ایسوں کو دین دینا  
 جانبِ شمس کے صبح کو سب اٹھا  
 مکاران میں دم نہا کئی منظر کا  
 دیا جانے کفن اٹھا کئی چادر کا

<p>۴۱          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>	<p>۴۲          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>	<p>۴۳          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>
<p>راشہ خیرہ کا مشغل سے ابداد لیا          ہاتھ میں خط لیا قاصد کو بھی ہمراہ لیا</p>	<p>ایسا کاغذ دیکھو ہاتھوں میں لیے تھے          اور یہ کون دیکھ رہا تھے لاتے ہو</p>	<p>خیر خالت جو بہت سید بار کی ہے          آئی شاید کہ سنانی کسی بیمار کی ہے</p>
<p>۴۴          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>	<p>۴۵          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>	<p>۴۶          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>
<p>بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>	<p>حاکم تمام کا بھیجا ہوا یہ آیا ہے          صلح نامہ شہر مظلوم کو بھیجا آیا ہے</p>	<p>ہاتھ میں سہ کے نہیں اور کسی کا خط          مرگئی فاطمہ صغراء اسی کا خط ہے</p>
<p>۴۷          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>	<p>۴۸          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>	<p>۴۹          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار          بن جیب و بن جیب پر بار بار</p>
<p>یوں جو دیکھا نوکین کے مجھے اڑنے والے          ہو گئے قتل ترست ہاتھ پکڑنے والے</p>	<p>نہد نامہ یہ نہیں صلح کا پیغام نہیں          خط سے ظاہر ہے کہ خیر اب کسی عنوان نہیں</p>	<p>کسا خط ہاتھ میں ایسا بادشہ خوشنویس          آ رہی اس سے مجھے صاف وطن کی یاد</p>

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

یاد صغرا میں بہت دل راگیر آباد  
خط یہ پڑھ دے جلدی مجھے ہول آباد

یاد صغرا میں بہت دل راگیر آباد  
خط یہ پڑھ دے جلدی مجھے ہول آباد

یاد صغرا میں بہت دل راگیر آباد  
خط یہ پڑھ دے جلدی مجھے ہول آباد

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

حال قاصد نے سنا جو زبانی محلو  
ہو گیا مٹی کا پیغام سنانی محلو

خط صغرا میں اب مجھے پڑھا جاتا  
آؤ اگر میں اب مجھ کو نظر آتا

خط صغرا میں اب مجھے پڑھا جاتا  
آؤ اگر میں اب مجھ کو نظر آتا

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

خط مشرقی ملک کا یہی ہے جگہ  
بہت آزاری جو کہ خفیہ نہیں  
نہایت رازداری کی ہے صفحہ

منظر وہ دے گئے لی ہر بھی دریا  
مری اور اسکی ملاقات گئی مشرہ

کدوہ میری زبانی کہہ دو سچا  
خط صغرا مجھے تم پرہ کے سناؤ سچا

خط صغرا میں اب مجھے پڑھا جاتا  
آؤ اگر میں اب مجھ کو نظر آتا

<p>علم ظہیر جہان و جہان و زمین و آسمان دیکھنے کی بات بالکل پر خط و کتابت بیکمال دل باری سے در افتد خاصتر اگر کوئی غیب سے غرض خواہ</p>	<p>علم یکے سان جو جاوے نظر لگے علی اکبر لکھا اور ہر کون وہ جو چاہے غیب سے کیون کے در و در مگر اگر کسی جوانی کی در و در</p>	<p>علم ظہیر جہان و جہان و زمین و آسمان دیکھنے کی بات بالکل پر خط و کتابت بیکمال دل باری سے در افتد خاصتر اگر کوئی غیب سے غرض خواہ</p>
<p>عاشق دیکھو نہ سنا ہے بلایا نہ کو جبکہ عا بنے بڑھا خط تو غش آئینہ کو</p>	<p>مکمل اس وقت جو رقت یزید وائی ہر سجائی اکبر کی جوانی مجھے یاد آئی ہر</p>	<p>نہ سنا جا بگا وہ حال میں سر نہ وہ ہون شاہ اب خلق کسا دیو سیکر میں زندہ ہون</p>
<p>علم پوشن میں ہے جو غیب سے کسا عا بنے عا بنے پوشن میں ہے جو غیب سے کسا عا بنے عا بنے</p>	<p>علم پوشن میں ہے جو غیب سے کسا عا بنے عا بنے پوشن میں ہے جو غیب سے کسا عا بنے عا بنے</p>	<p>علم پوشن میں ہے جو غیب سے کسا عا بنے عا بنے پوشن میں ہے جو غیب سے کسا عا بنے عا بنے</p>
<p>پہلے بابا نہ قدم اپنا برسا ناگھڑ میں فانچہ پڑھ کے مری قبر پر جانا گھڑ میں</p>	<p>رہ گیا نیک ارمان دل صغیر میں تیک کے دینے ہی الے نہ یہ دنیا میں</p>	<p>یہ لکھا ہر تحسین جلد آدمین قربان گئی گر تباہ کیا تھے تو مری جان گئی</p>
<p>علم لکھا ہر شاہ و شہنشاہ کسا عا بنے عا بنے لکھا ہر شاہ و شہنشاہ کسا عا بنے عا بنے</p>	<p>علم لکھا ہر شاہ و شہنشاہ کسا عا بنے عا بنے لکھا ہر شاہ و شہنشاہ کسا عا بنے عا بنے</p>	<p>علم لکھا ہر شاہ و شہنشاہ کسا عا بنے عا بنے لکھا ہر شاہ و شہنشاہ کسا عا بنے عا بنے</p>
<p>اور بھی اسکے سوا حرف کوئی لکھا ہر کسا سجاؤ نے رو رو کی لکھا ہر</p>	<p>حال عباس کا معلوم اسے کیا ہو گا مرنے والے کو کھلائے لکھا ہو گا</p>	<p>جسکو لکھی ہر دعا آسنوہ دلبری میں کسا سجاؤ نے رو رو کی لکھا ہو گا</p>

<p>۳۱۵          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے</p>	<p>۳۱۶          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے</p>	<p>۳۱۷          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے          ہر طرف سے ہونے والی غلطیوں سے</p>
<p>غل غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>فرصت خط نہیں پیغام رزائی لجا          خط کے بدلے نہ بکس کی لٹائی لجا</p>	<p>سب کو حق شاہ نے کھولی زکمر سے          سنی سلم کی شہادت کی خبر سے</p>
<p>۳۱۸          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۱۹          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۲۰          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>
<p>۳۲۱          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۲۲          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۲۳          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>
<p>۳۲۴          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۲۵          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۲۶          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>
<p>۳۲۷          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۲۸          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>	<p>۳۲۹          غلامیہ میں سفر کر گئی بانو شاہ          خط صبر اچھوٹا کر گئی بانو شاہ</p>



<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>	<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>	<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>
<p>تھہ خاک کبھی پوچھتے چہرے سب کے          اٹھو کی کبھی مانتے تھے مہرے سب کے</p>	<p>تھہ خاک کبھی پوچھتے چہرے سب کے          اٹھو کی کبھی مانتے تھے مہرے سب کے</p>	<p>تھہ خاک کبھی پوچھتے چہرے سب کے          اٹھو کی کبھی مانتے تھے مہرے سب کے</p>
<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>	<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>	<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>
<p>رنگ کے نظر مع کے نواہ کے شہر          رنگ کے منہ رک کے پھر اس کے شہر</p>	<p>رنگ کے نظر مع کے نواہ کے شہر          رنگ کے منہ رک کے پھر اس کے شہر</p>	<p>رنگ کے نظر مع کے نواہ کے شہر          رنگ کے منہ رک کے پھر اس کے شہر</p>
<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>	<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>	<p>۴۱۸          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ          تر جہ تو شاہ کر اغا تر جہ</p>
<p>اگر بی سدا گھر ہے آباد تھارا          سدا ک سلامت پھر داما د تھارا</p>	<p>ایمان ہون کیا وقت ملاقات کہو گے          کچھ سوچ تو لودل میں کہ کیا بت کہو گے</p>	<p>ایمان ہون کیا وقت ملاقات کہو گے          کچھ سوچ تو لودل میں کہ کیا بت کہو گے</p>

<p>۵۱۴          بانو نظر آج جا جب لاشہ دلا داد          کہ پیکر زکریا و جہیت در دست          کہ پیکر کی طرف در شکیں جہیت          رو دیکر کی بر و در حق و حق کی بر</p>	<p>۵۱۵          جگر دین میں جگر اتحاد و لب          گریہ گریہ جگر دین میں جگر اتحاد          نیک جگر دین میں جگر اتحاد          نیک جگر دین میں جگر اتحاد</p>	<p>۵۱۶          پلاش ہے جگر دین میں جگر اتحاد          دھیان آج جا جب لاشہ دلا داد          بارگاہ میں جگر دین میں جگر اتحاد          بارگاہ میں جگر دین میں جگر اتحاد</p>
<p>بیٹا ہوا قاسم کو نہ جب پاہلی بانو          چھانی سے نکلی جی کو چھانی سے</p>	<p>اقرار ہو تھا کر لیا بانو سے حسن          اس سے پکارا سے لے آیا پور سے</p>	<p>کٹوا دیا میدان میں مرے غمچہ دین کو          بن پاپ کا سمجھا تھا مگر ابن حسن کو</p>
<p>۵۱۷          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد</p>	<p>۵۱۸          قاسم کے بارے میں جگر دین میں جگر اتحاد          قاسم کے بارے میں جگر دین میں جگر اتحاد          قاسم کے بارے میں جگر دین میں جگر اتحاد          قاسم کے بارے میں جگر دین میں جگر اتحاد</p>	<p>۵۱۹          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد</p>
<p>بہن کی جگر دین میں جگر اتحاد          بس لاشہ کو اب غمچہ میں لیا غمچہ</p>	<p>ہو پلا دیا دھیان لاشہ کو غمچہ دین کو          جیو نہ مجھے سامنے اس دھلیا کی مان کے</p>	<p>میدان سے چھانی کے تلے ہی چھپا کر          اپنے کلیمے کو چھپا لاتا ہی جا کر</p>
<p>۵۲۰          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد</p>	<p>۵۲۱          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد</p>	<p>۵۲۲          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد          میں نے جگر دین میں جگر اتحاد</p>
<p>کہ اسی جہت میں میں ناشاد پڑا ہوں          گھوڑے پر لے لاشہ داماد کھڑا ہوں</p>	<p>کیا اسکو سپر کا تن صدا کاں دکھاؤں          شہد ماورقاسم کو میں کیا خال دکھاؤں</p>	<p>میدان میں سے دو لٹاکو کٹوا دیا فوس          عباس چچا جان نے یہ کیا کیا فوس</p>



۱۷۱  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 فاقتم کو سب باغ و بوستان کی بکلی  
 چنانچہ غل غل کی برکے و دلاور

۱۷۲  
 بجا و گنجیہ لاشا و بخت کی دلاور  
 کی بکلی چرخ کی بکلی و دلاور  
 بجا کے لک لک کی بکلی و دلاور  
 کی بکلی و بخت کی دلاور

۱۷۳  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 فاقتم کو سب باغ و بوستان کی بکلی  
 چنانچہ غل غل کی برکے و دلاور

۱۷۴  
 ملازم خرمین کی اسوئے دل سے کو  
 کھجور کی جانی کو اس سے اس کو

۱۷۵  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۷۶  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۷۷  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۷۸  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۷۹  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۰  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۱  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۲  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۳  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۴  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۵  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۶  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۷  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

۱۸۸  
 کس صفت نثار و برای شاد و دلاور  
 کس صفت مروتی و زینت و نو

<p>۴۲۰          چرخِ شمسِ حقیقی کی تھی ترقی          سب پریشانیوں کو مٹا دیتی تھی          دوازہ سال تک سب کی رہنمائی          کی اپنی چوٹی جان بھر کر تھی</p>	<p>۴۲۱          پیچھے ہی بانو سے نظر کر چکی          اسی جا بھی تھی راند ہوئی جی تھی          کیا بھیجی کرتی ہو تم کو داری          دوا دے کر اب بھیجی دو دوا لگا کر</p>	<p>۴۲۲          جب تختِ روی پر لایا ہے لالہ          مان پیکے لاشِ فیروز کی اگر          دھلکا ہو اس پر شہ کا پتھر چھوٹا          اور دھو بھری کھوٹا کھوٹا</p>
<p>۴۲۱          بخش آیا ہر قسم کو تو گھبرائے مین بابا          گھوڑے پر مری بجائی کو لے آئے مین بابا</p>	<p>۴۲۲          مین بکیتی ہون ہو نہیں اس وقت نہیں تم          کھدھو کھدھو کھدھو کھدھو کھدھو کھدھو</p>	<p>۴۲۳          ہستی تھی جین جوم کے اس غنچہ دہن کی          تیار سواری نہیں کروا لے دھن کی</p>
<p>۴۲۳          بننے کی کھنکھن کو مٹا دینا          اس نے مین بکیتی کی کھنکھن کو مٹا دینا          بانو کو مٹا دینا کھنکھن کو مٹا دینا          اس کی بیاہی کو ابھی فاطمہ کی</p>	<p>۴۲۴          یوں گئے لگی سب لاشِ شہزادہ          مین پر دھنکائی مین پر دھنکائی          مین پر دھنکائی مین پر دھنکائی          مین پر دھنکائی مین پر دھنکائی</p>	<p>۴۲۵          مین پر دھنکائی مین پر دھنکائی          مین پر دھنکائی مین پر دھنکائی          مین پر دھنکائی مین پر دھنکائی          مین پر دھنکائی مین پر دھنکائی</p>
<p>۴۲۴          کھیر نکالیا اسے زہنا زہنا          ییلو سے سر کا نہ خبردار خبردار</p>	<p>۴۲۵          ڈرتی ہون کہیں بوہ شیر نہ چلے آئے          اس دھلکاکی مان پیکے باہر چلے آئے</p>	<p>۴۲۶          تم مین کرو سیری کمالی ہوئی بر باد          مین بیٹوں کہ ہر مری جانی ہوئی بار</p>
<p>۴۲۵          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا</p>	<p>۴۲۶          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا</p>	<p>۴۲۷          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا          کیا دھنکیتی کو مٹا دینا</p>
<p>۴۲۶          قمر انہیں سرزن پہ جو اس ماہ میں          عمار سے باندھا ہوا ہے ہر نے نیچ</p>	<p>۴۲۷          داماد بنی زخمی جو جس شان سے آئے          حضرت کا بھی داماد سے غلام سے آئے</p>	<p>۴۲۸          مین ہی ان کیا قاسم ناشاد کی ملک          تم ساس ہو تم بھی تو ہو داماد کی ملک</p>

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

لو ہاتھ تو پھیلاؤ میں دیتی ہوں سلامی  
آداب بجا لاؤ میں دیتی ہوں سلامی

لو ہاتھ تو پھیلاؤ میں دیتی ہوں سلامی  
آداب بجا لاؤ میں دیتی ہوں سلامی

لو ہاتھ تو پھیلاؤ میں دیتی ہوں سلامی  
آداب بجا لاؤ میں دیتی ہوں سلامی

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

اگر انہیں دوستی ذرا آپ کے لئے  
دو لکھ کے کہے میں وہ کیا مانگے لکھ

اگر انہیں دوستی ذرا آپ کے لئے  
دو لکھ کے کہے میں وہ کیا مانگے لکھ

اگر انہیں دوستی ذرا آپ کے لئے  
دو لکھ کے کہے میں وہ کیا مانگے لکھ

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

۴۴۴  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں  
کون سا چہرہ ہے جس کی ہر طرف سے  
دور و نزدیک سے نگاہیں ہوتی ہیں

بزرگ کو کہتا ہے کہ وہ وطن ہوں گے  
سچوں کے۔ تم کہہ سکتے ہو کہ وطن

بزرگ کو کہتا ہے کہ وہ وطن ہوں گے  
سچوں کے۔ تم کہہ سکتے ہو کہ وطن

بزرگ کو کہتا ہے کہ وہ وطن ہوں گے  
سچوں کے۔ تم کہہ سکتے ہو کہ وطن

<p>۱۵۴ کے سب سے پہلے کی ہمت نہ کرنا کے سب سے پہلے کی ہمت نہ کرنا کے سب سے پہلے کی ہمت نہ کرنا</p>	<p>۱۵۴ چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار</p>	<p>۱۵۴ قاسم کے بدن پر جو گئے زخم تھے کاری ان زخموں کے ان زخموں کا دریا تھا جاری قاسم کے بدن پر جو گئے زخم تھے کاری</p>
<p>۱۵۵ سب بیباک ہیں کہیں گے کہیں گے اس بڑی کے ہیں کہیں گے کہیں گے</p>	<p>۱۵۵ گو چھوٹا سا سن تھا پہاڑ تھے صاحب مرے بابا کے لیے خوب</p>	<p>۱۵۵ زخموں پر اسے قاسم دگر کے بازو پٹی کے بدل سیری رو اچیر کے بازو</p>
<p>۱۵۶ بہشت بان نہ ہو سکتے تھے بہشت بان نہ ہو سکتے تھے</p>	<p>۱۵۶ چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار</p>	<p>۱۵۶ کتنے ہی آتش پر آؤ گے آتش پر آتش پر آؤ گے آتش پر</p>
<p>۱۵۷ روئے کو اسے منع نہ تم کہیں دو دن سر پہنے اگر ہاتھ پیر لیجو دو دن</p>	<p>۱۵۷ اس میں بدقت جو نہیں کرتے چھپنا آجائے نہ خیمہ میں کوئی ڈرتی ہو چھپنا</p>	<p>۱۵۷ سب سے پہلے کی ہمت نہ کرنا سب سے پہلے کی ہمت نہ کرنا</p>
<p>۱۵۸ بہشت بان نہ ہو سکتے تھے بہشت بان نہ ہو سکتے تھے</p>	<p>۱۵۸ چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار</p>	<p>۱۵۸ دگر وہ لاش لاش کو تیرے تھے عجاس علی شاہ سے رخصت کو ہر تھے</p>
<p>۱۵۹ کے سب سے پہلے کی ہمت نہ کرنا کے سب سے پہلے کی ہمت نہ کرنا</p>	<p>۱۵۹ چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار چنانچہ تم نے آؤ گے دوبار</p>	<p>۱۵۹ دگر وہ لاش لاش کو تیرے تھے عجاس علی شاہ سے رخصت کو ہر تھے</p>

کلمات شریفہ دیکھ

۴۴

جلد اول

میں نے جو سب سے بڑی بات کہی ہے  
وہ یہ ہے کہ میں نے اپنے دل سے  
جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

میں نے جو کچھ کہنا چاہا تھا وہ سب  
اپنے دل سے کہ دیا ہے

<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>	<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>	<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>
<p>میں شدت آزار میں رہ جاتی جو لینے کے لیے کون مٹا ہاتا پر کے</p>	<p>وہر کا ہر تھخت پتھویش کی جا سید کوئی کیا سر گھرنے کے سو</p>	<p>سرنگ جو گھوڑے پہ پیا سوار جو یہ قافلہ سالار مصیبت زدگان ہر</p>
<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>	<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>	<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>
<p>صغر نے کہا کچھ نہیں تشویش کی جا ام سہ نے مجھے جانے کو کہا ہر</p>	<p>ہر ایک کی باتوں سے عجیب چوٹی جو کچھ کہہ ہوا ہو دیگا تم دیکھ ہی لوگی</p>	<p>استا تو کہا غیر ہوا حال جو جی کا وارث نہ خدا سر سے اٹھا پوے کسی کا</p>
<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>	<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>	<p>نام شہر کے لئے دیکھ کر کی پاری ای دہی میں تہ کی چوری راہی سواخت چوٹ کر دگر داری</p>
<p>مارا گیا مسر زند رسول ملی انوس ہر سید کی غریب الوطنی کا</p>	<p>ہر ایک گھر سے پسر اسکا کھلا ہر دوال ہر انھون پر گریبان بھٹا ہر</p>	<p>روشن کی صدا یہ جو ابھی آئی ہر داوی اس مرے کانوں کو شناسائی ہو دی</p>

<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>علم ان کی دانتوں کی مار پیشانی کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>
<p>میں کیا کہوں جو نا مجھے علوم ہی پر ترتیب کی جو بجائی کے لیے بیٹ رچی</p>	<p>میں کیا کہوں جو نا مجھے علوم ہی پر ترتیب کی جو بجائی کے لیے بیٹ رچی</p>	<p>میں کیا کہوں جو نا مجھے علوم ہی پر ترتیب کی جو بجائی کے لیے بیٹ رچی</p>
<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>
<p>معلوم ہوا اخیر کے آثار میں تین جیسے مے بابا بشہ ابراہیم میں</p>	<p>معلوم ہوا اخیر کے آثار میں تین جیسے مے بابا بشہ ابراہیم میں</p>	<p>معلوم ہوا اخیر کے آثار میں تین جیسے مے بابا بشہ ابراہیم میں</p>
<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>علم پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>
<p>پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>
<p>پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>	<p>پیشانی کے کھنکھاس کی مار والتدوین کی ہستی تراویح کی پیشانی کی آواز انگریزی کی پیشانی کی ہستی بوجھ منہ کی</p>

<p>۴۲۵ وہ شے نصف کیے جانے لگی وقت یہ تھی رہی تھی کہ نہ غلط نہیں پڑے تو بابت یہ ساز و ساز جانی کی ہے جان کی دینی</p>	<p>۴۲۵ ایں صفت آج بھی کیا ہے سر شاہ کے تہ میں غلط فہمی بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے اگر بیان چاہا ہے</p>	<p>۴۲۵ ایں صفت آج بھی کیا ہے سر شاہ کے تہ میں غلط فہمی بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے اگر بیان چاہا ہے</p>
<p>۴۲۶ بھائی کی بھی لی جان مرا گھر بھی چھوڑا بیارے بھی نہ چھوڑے زرد زور بھی</p>	<p>۴۲۶ شیر کو کو آئی ہوں دیکھو نہ مرنا اب دیکھنے دکھلانے کے قابل رہنا</p>	<p>۴۲۶ اکھون کے تہ پھر رہی ہو صحت عیاں کچھ بوجھ تو عرض کروں بات عیاں</p>
<p>۴۲۷ افغانیہ وقت نہ تھی نہ تھی بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے</p>	<p>۴۲۷ بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے افغانیہ وقت نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۲۷ بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے افغانیہ وقت نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۴۲۸ سنی سن شاہ نہ وہ فوج شہی مٹی اور خاطر کی روح کھڑی پٹ رہی مٹی</p>	<p>۴۲۸ آزار سے گر گھر میں بن موم نہ رہتی بابا کی ازبارت سے تو محروم نہ رہتی</p>	<p>۴۲۸ جب سبط بنی نرغہ اعلیٰ نہ تھا تب مجھ بھی شہید نہ کیا دیکھتا تھا</p>
<p>۴۲۹ بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے افغانیہ وقت نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۲۹ بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے افغانیہ وقت نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۲۹ بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے افغانیہ وقت نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۴۳۰ دیکھو نہ مری سمت کہ شرماتی رہا تو تہ دیکھتی ہو اور گڑی جاتی رہا تو</p>	<p>۴۳۰ تیر اسکے لگا طلق پہ میدان شرمین ماند چراغ سحری بچھ گیا دمین</p>	<p>۴۳۰ نہ عیون نہ جھٹھرو نہ عباس علی کو بہ غلطی کے کیا کر رہا ہے</p>



درد و دل کی کچھ گستاخانہ کلام  
 شہریتوں پر ایک غلام شہر والا  
 بیکہل صلیک کو میں نے جو نہ بھلا  
 غلط کیا غلطی غم سو روی میں نہ  
 جہاں پر پیرا دوزخ پر اب تو

پیش قدمی کچھ خوش خبری  
 جہاں آگ پر چرخوں کی  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا

پیش قدمی کچھ خوش خبری  
 جہاں آگ پر چرخوں کی  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا

پیش قدمی کچھ خوش خبری  
 جہاں آگ پر چرخوں کی  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا  
 پیرا غلطیوں کی لہر نہ تبا



<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>	<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>	<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>
<p>صدمہ بڑا ہی پیاس کا اتر نہ لب کیا ہی قلق اٹھایا بڑا ہی تعب نہما</p>	<p>ہر اک غیر تیری نظر کے حضور عباس تیرا بھائی مگر تجھے دور</p>	<p>جب نیرہ کھاکے گم ہوا بانو کا جاہا ابھی نے مجھ کو لاشہ اکبر بتایا تھا</p>
<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>	<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>	<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>
<p>اگر کو میری جان ترے جی بڑی خیر سے اور خلق سے تھلا تو کیا بنی</p>	<p>جس کے فوج ظلم کی مچھڑ مچھالی ہو اکثر تمھارے روکی آواز آتی ہو</p>	<p>اُس وقت پیارا پکا ہر سے ساتھ تھا میری کو محمد وہ یہ حدت کا باز تھا</p>
<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>	<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>	<p>نام میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا میں نے اپنے ہر دوست کو اپنی جان کی سی پیار کیا</p>
<p>جو کی تمھاری جان اسی غم سے بھلی آفت کا وقت دیکھ کے مان میری بھلی</p>	<p>دم ایک دم لیا نہیں نا لوج آئے مقتل کو میرے جھار ہو بالو آئے</p>	<p>مارا سان ابن انس سے جو جالا تھا وہ نیرہ میری جاتی سے نکالا تھا</p>

<p>۱۴۴ کند ز بندین مدعیان کردل کوئی وقت بون تنگی کی سیماں کجوا کسی بندہ پوری جفا نہیں نہیں نہ وقت صیبت میں</p>	<p>۱۴۵ ارشاد بیکلام فرماتے ہیں اکھا فاقہ مجاور عباس فاطمہ کو اپنے بھائی کی حضرت پر شکا۔ بڑا تھا وہ</p>	<p>۱۴۶ رخت بولنے لگا اور سیر عباس کے بڑے بھائی تہا نہیں فرات پہ چالی بود نہیں چن چن کرے</p>
<p>۱۴۷ ہنگام فوج میرے نہ کیوں کر کتین تم کتنے ہوئے گلام اک دیکر کتین تم</p>	<p>۱۴۸ لاش اسکی جو نہیں سے لاشے کے پاس عباس کی یہ محکو وصیت کا پاس</p>	<p>۱۴۹ یاں نہ تھارے لاشے پر بلبلاری وانسے صد گریہ حیدر آرہی</p>
<p>۱۴۹ ان کو تو فوج اول پر جانی پیشانی میں آئے جب وان فوج پر جانی کرباؤں کی بجائے میں</p>	<p>۱۵۰ تقریب لاشہ پیشانی اموت سے دور کے رد روز جان سے وانی قربان خجی حکم کے</p>	<p>۱۵۱ اگر میری جان محکو تھکا آپ کو میری لاش جھپکا کہ جو نہیں نہا میں جھپکا جو نہیں</p>
<p>۱۵۲ بانو نے لاشا دیکھا تھا جب اپنے لال کا خبر کو کھیر آیا تھا اس پر لال کا</p>	<p>۱۵۳ توقیر فاطمہ کی باری حسین نے گردن کئی قدم پر جھکا کی حسین نے</p>	<p>۱۵۴ اکبر کا اشتیاق ہر سب سوا مجھے پہلے تو میرے بولے کا لاشا مجھے</p>
<p>۱۵۴ ان کے کچھ اپنے سلطان گلشن وہ آنا تو میرے کچھ کہ نہیں اب کوئی آرزو مجھے اسے نہیں لوگوں میں کہ میرے کوئی نہیں</p>	<p>۱۵۵ کتنے لگا بولے لاشہ امام اموت سر از زیارت بوغلام اور بولے نام حاجت کا ایم آریا بونیت عورتیں لاشہ</p>	<p>۱۵۶ نہا لاشہ کو بونیت لاشہ دینی طرف چو بولے لاشہ ان تھاک پونے کا کہیں نہیں ان تھاک پونے کا کہیں نہیں</p>
<p>۱۵۷ فردا دس ایکے اندام پاک کا ہر دم اس پر کے تن کا چاک کا</p>	<p>۱۵۸ رونی لبان ابرے ساحل پہ چاک عباس کی جی لاش گلیے لگایے</p>	<p>۱۵۹ دیکھو تو پاس جا کے تن پاش پاش ہوگی انھوں ہی ایک قریب اسکی لاش</p>

<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>	<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>	<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>
---	---	---

زہرا نے روکے عرض یہ کی اپنی بات  
دیکھیں حضور کی پرستش پر آپ کے

<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>	<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>	<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>
---	---	---

زخمی نہیں سناں یہ رنگ تو  
سورخ دار نہیں یہ راجہ ہوا

<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>	<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>	<p>۴۳۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے دل میں میری یاد تازہ ہوئی اور ان کے دل میں میرا نام تازہ ہو گیا</p>
---	---	---

ہوئے علی سر حاکم جبریل میں  
بائیں طرف کو تہہ میں دھننے متیکل میں

۱۱۱ آؤ مئی بس لاشے چیدم وادی تو کیا ای نیری روح کو چو گئی بچی نہ انکے یوں بولنے تو برا ہے نہان کچھ دون کی بھینچی او وہ نری سوتھڑ کوئی دن کو وہ بے آس آئی ہو جہاں کو نہ نو و نہ سے پاس آئی ہو	۱۱۲ بہ خاطر نے لاش علی دار سے کہا اور اس قدر دینیتی کہ غرض کیا ہوگی موتن سے جا کے غرض کی پیر زیر اکا غریب لہ کر او کر کیا ہو اب تہیہ خاطر ہے اس کے قریب غشبین ہی ہو لاش تجا جس کے قریب	۱۱۳ پیشکے لاش عجا سنی تجائی لاکے خاطر کو بات کہی نیزو کسی کو چو کر بڑی بر ہوئی پھر آنا روئے پیاری کو بڑی لادلی بولی کہ تو باؤن یانے بڑا دلی نہا نہ جن جن میں چھوڑا دلی	۱۱۴ نہار بخار دن نہ گر کر پیر پلو سے لاش کہ نہیں شکار میں نہوے نہ کر آپ نگیان ہو نہ لاشے پر تو بویت رہی چھائی ہو غرض کی غرض حق کو زمین نظر آئی ہو	۱۱۵ آئی نہ سے غریبی یہ بکو بار بار خاموش کہیں بول کو اور شیر کر گار دنی غم حسین تین ہو جو دل نکال تھان عشق سب خدا کو نہیں قرار مال اپنے خاک کے یہ جو خدا کو بلو پیشکے غم میں صبر کر و خدا کو بلو	۱۱۶ انصاف بختی کو تھجکے مصطفیٰ و سے بنبت لگے بانہ و بجا لاش کے پاس تہ شاہ فاضل و گلو گے حال صحبت کو نہیں کیا کو غرض رو رو نہ پیر آئی سے بیا نہ شکل پہل کر دوی شکار علی
--	--	--	--	--	--

<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>
<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>
<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>
<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>	<p>۴          ہر ایک وقت خیال جمال سرو          ہر ایک آن اسے انتظار اکبر تھا</p>





فلم  
کجا فاطمہ کے پاس  
موجود تھی نہ تھی  
کجا فاطمہ کے پاس  
موجود تھی نہ تھی

۲۲  
بجی نکلتی پر کوئیں کو جیلانی  
بجی نکلتی پر کوئیں کو جیلانی  
بجی نکلتی پر کوئیں کو جیلانی

۲۳  
اوانا اس لیے کہ کیا ہو جلیب  
اوانا اس لیے کہ کیا ہو جلیب  
اوانا اس لیے کہ کیا ہو جلیب

کجا یہ سلم مضطر نے خاک جاوین  
کجا یہ سلم مضطر نے خاک جاوین  
کجا یہ سلم مضطر نے خاک جاوین

کولی تو دانت ابھی اسکا سینا  
کولی تو دانت ابھی اسکا سینا  
کولی تو دانت ابھی اسکا سینا

نہ کہ افضل سے تا ایدہ جو غرا  
نہ کہ افضل سے تا ایدہ جو غرا  
نہ کہ افضل سے تا ایدہ جو غرا

۲۴  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۲۵  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۲۶  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۲۷  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۲۸  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۲۹  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۳۰  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۳۱  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

۳۲  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال  
کجا فاطمہ کا کیا حال

کسی پر بات کوئی بھی سکینہ خواہ ہے  
کسی پر بات کوئی بھی سکینہ خواہ ہے  
کسی پر بات کوئی بھی سکینہ خواہ ہے

جس مزار مقدس پر رہے یا ہوں  
جس مزار مقدس پر رہے یا ہوں  
جس مزار مقدس پر رہے یا ہوں

بزار حین کو تم شکی سے خبر ہے  
بزار حین کو تم شکی سے خبر ہے  
بزار حین کو تم شکی سے خبر ہے

<p>۴۳۷          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>	<p>۴۳۸          دشمنید ہو اسلیم حیدر          اور صغیر کو نہ مارا میں          جو صغیر کو کھینچ کر          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین</p>	<p>۴۳۹          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>
<p>۴۴۰          جو دیر ہو وہاں سرد کو تیر میں بان          شتاب بھیجوا کبیر کو تیر میں بان</p>	<p>۴۴۱          لہو سے سسج پوشیدہ کا عمار کی          روانہ تیرب و بطحا کو فتح نامہ کیا</p>	<p>۴۴۲          چچا کو بادشاہ کر بلا ملے کہ نین          حسین سے مرے شلم چچا ملے کہ نین</p>
<p>۴۴۳          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>	<p>۴۴۴          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>	<p>۴۴۵          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>
<p>۴۴۶          حسین زلف پاشا میں کھینکے          پر اگر اہل حرم ہیری لاش دیکھیں گے</p>	<p>۴۴۷          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>	<p>۴۴۸          کمال رویا بختی کا نوا اسلم کو          کما شہید ستم بھوکا پیا اسلم کو</p>
<p>۴۴۹          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>	<p>۴۵۰          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>	<p>۴۵۱          بخت نصیب ہو چاکے کوئے نین          یقین کہ دہان قریب ہو چنگ          نہ سو رہے یہ حال تا          کہ بخت ہی صغیر پر نہ جانی گنج</p>
<p>۴۵۲          قریب غلہ سے تیر سے وہ بعید ہوا          نوین کو وہ مہدی الحج کی شہید ہوا</p>	<p>۴۵۳          یہ نامہ کھولو نگار وضعہ میں ہم سر          شہید ہو گئے خوش خیز سردار کے</p>	<p>۴۵۴          شہید میرا پدر شہید لب ہوا لو          نیم ہو گئی صغیر اعصاب ہوا لو</p>

۴۴  
پیشانی کے لیے  
بکری کے دانتوں کی طرح

تاج بخت و دولت  
کھاجوین نے بوجھ لیا

سچ ہو کہ خالی رہا کلام نہیں

خدا انجم ہے رونی پر اتمام نہیں

<p>۴۱          چرخ کو چھپانے سے مجھ کو غم نہ آئے          غلام بن کر بن گیاں میں غم نہ آئے          ہنس کر کہی کہیں غم نہ آئے          چھپ جانے والی ہر چیز جو حال میں نہیں آئے</p>	<p>۴۲          دل کو نہ خبر نہ آئے کہ سے          دل کو نہ خبر نہ آئے کہ سے          دل کو نہ خبر نہ آئے کہ سے          دل کو نہ خبر نہ آئے کہ سے</p>	<p>۴۳          ہر نفس غم سے کھینچے ہو          اچھی طرح آؤ ہندو اوقات کبر          غم سے کوئی نہیں بین مہیا زریور          جو کھینچتا ہی ہر شاہ بانہ مرا</p>
<p>۴۴          مایہ محبت ہمیں کچھ آج سے کل سے          عاشق جو کس کی ہر دعا شوق سے ازل سے</p>	<p>۴۵          جلوہ شب بجران کا تھا آؤ سحر میں          گھر اُسکو ملا دشمن شہر کے گھر میں</p>	<p>۴۶          فرخ خرو دی بانی سے آراستہ سب          تو بوریے پر سوئی ہی کیا اس کا سب ہر</p>
<p>۴۷          ہر شہر و بندہ جان کر کہ چھوڑا ازل سے          سب عین کلمہ کے لئے جان کر چھوڑا          باہم حسد و افسانہ ہی ہوا پیدا          کیا تو تو بے غم ہے یا افسانہ کے چھوڑا</p>	<p>۴۸          یہ عاشق شہر خرمی و دشا کا دین          یہ عاشق شہر خرمی و دشا کا دین          یہ عاشق شہر خرمی و دشا کا دین          یہ عاشق شہر خرمی و دشا کا دین</p>	<p>۴۹          ہر شہر و بندہ جان کر کہ چھوڑا ازل سے          سب عین کلمہ کے لئے جان کر چھوڑا          باہم حسد و افسانہ ہی ہوا پیدا          کیا تو تو بے غم ہے یا افسانہ کے چھوڑا</p>
<p>۵۰          احمق ہر اسی روز سے یا اہل خرد ہر          روحانی محبت ہی ہر روحانی حسد ہر</p>	<p>۵۱          مفتون تھی یہ عشق شہر جن دہشت میں          نئی آس کے طور سے فرعون کے گھر میں</p>	<p>۵۲          اسباب جہان پر جو ہمیں سری نظر ہر          یہ صحبت فرزند پیر کا اثر ہر</p>
<p>۵۳          ہر شہر و بندہ جان کر کہ چھوڑا ازل سے          سب عین کلمہ کے لئے جان کر چھوڑا          باہم حسد و افسانہ ہی ہوا پیدا          کیا تو تو بے غم ہے یا افسانہ کے چھوڑا</p>	<p>۵۴          ہر شہر و بندہ جان کر کہ چھوڑا ازل سے          سب عین کلمہ کے لئے جان کر چھوڑا          باہم حسد و افسانہ ہی ہوا پیدا          کیا تو تو بے غم ہے یا افسانہ کے چھوڑا</p>	<p>۵۵          ہر شہر و بندہ جان کر کہ چھوڑا ازل سے          سب عین کلمہ کے لئے جان کر چھوڑا          باہم حسد و افسانہ ہی ہوا پیدا          کیا تو تو بے غم ہے یا افسانہ کے چھوڑا</p>
<p>۵۶          غلام ہر کہ ہر فصل کا آب مہر ہر          دلچسپی سب اگر دشت ابا مہر ہر</p>	<p>۵۷          لہلہ کی طرہ بہرون ہر غم نہین          ہنسے جو لباس اچھا یہ عادت نہین</p>	<p>۵۸          اس بل تو دہشت کھینچے جانے کی نہین          حلاقت مجھے اُس جو اٹھانے کی نہین</p>

<p>۱۴          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۱۵          کشت خنک کا کشت لگا لگا          کشتاگر کشتے ہیں خضر پیر          کشتا تو میری کشتی کشتی          کشتی کی کشتی کشتی کشتی</p>	<p>۱۶          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>
<p>۱۷          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۱۸          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۱۹          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>
<p>۲۰          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۲۱          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۲۲          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>
<p>۲۳          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۲۴          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۲۵          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>
<p>۲۶          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۲۷          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۲۸          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>
<p>۲۹          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۳۰          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>	<p>۳۱          ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر          اس کے فتنے کیجو و بیجا دم          غاصب از الفت اولاد کیب          اس کے بونی ہنسی کی طبع کو</p>

۳۲  
 ایک ایک شے سے تھیں قول شکر  
 سرکات کے لے آو حسین ابن شاہ  
 ہرگز نہ کوئے ورنہ کیا شکر  
 اس کے فتنے کیجو و بیجا دم  
 غاصب از الفت اولاد کیب  
 اس کے بونی ہنسی کی طبع کو

<p>۴۴۱          جنت و رشتی آباد نظر مجھ کو          آنکھوں کے ساتھ اک آزاری ہو چیل          خون و آبرو جھڑے پر ہے کھجی بال          لوگوں کو دیکھا ہے بدبوئی اچھ</p>	<p>۴۴۲          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے</p>	<p>۴۴۳          پتھن کج کر رہی ہے کج          عجل حاکم میں پو اٹھو اب          دریا میں آئے کونے کونے          نہ میں بیرون کو لگوں سر</p>
<p>ظاہر میں شریان اسیران و جوان کو          پیشانی پر نور پر سجدے کا نشان کو</p>	<p>سر زد عمل اس سے تو نہ اس طو کا ہوگا          سرشت کا ہنگامہ کسی اور کا ہوگا</p>	<p>سگ دو سلع کو ہر ایک راہ گزر سے          جو دوست اسیروں کے ہوں کلکٹن گھر سے</p>
<p>۴۴۴          ظاہر کی بندیاں آئی رشتی          اس کے قیدی کبھی آئے نہیں          غما کے ساتھ کچھ آئے نہیں          مجھ کو کبھی آئے نہیں</p>	<p>۴۴۵          پیل سے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے</p>	<p>۴۴۶          کج کر رہی ہے کج          عجل حاکم میں پو اٹھو اب          دریا میں آئے کونے کونے          نہ میں بیرون کو لگوں سر</p>
<p>از ہند یہ کیا ضبط ہوا اہل ہند کو          لے آئے اسیری میں جو خاص خا کو</p>	<p>اکر اسیروں کا گواہی جابے ادلی کو          شوہر کو مہ پر حد آل بنی کو</p>	<p>خزندہ ہوا ک دوسرے سے کج لپٹ کر          دک دشمن حاکم کا سراب آیا ہر کٹ کر</p>
<p>۴۴۷          بوقت یہ اب تک کی کچھ نہ ہو          نہ شہر و نہ رشتہ کی دولت ہو          نہ رشتہ و نہ خا کو خیال نہ ہو          نہ کچھ نہ ہو نہ کچھ نہ ہو</p>	<p>۴۴۸          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے          کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے</p>	<p>۴۴۹          کج کر رہی ہے کج          عجل حاکم میں پو اٹھو اب          دریا میں آئے کونے کونے          نہ میں بیرون کو لگوں سر</p>
<p>کسی قوی خدا چہ کر سہ سہ دروہ کو          بیعت کیے آئندہ ہی تھی امیں کی</p>	<p>مشویش غبت پر حصین حضرت کی طوق          ہر کھتا ہو کون اس سپر شاہ و نجف سے</p>	<p>یہ جسکا سر آیا ہو کوئی خاصہ حق ہو          معلوم نہیں یہ مجھے کیوں اتنا قلق ہو</p>

<p>۴۳۷ بہارِ حیات کے دھندلے سونے چوڑے زین کی چلی بنبدیل کئی شے نظر بسطت غائب کئی چھٹی چھٹی زین و دنیا</p>	<p>۴۳۸ کلیں کی حال کو آج گفت سر بار بار کہی یہ غزل کھنکھاتی ہو کہ دین جاؤں محببت تو دریافت یہ سب</p>	<p>۴۳۹ بیکہ کی بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>
<p>حال اسکا تو دریافت کرو جا کے کسی بیار شاہِ حسینؑ ابن علیؑ سے</p>	<p>روانہ گرا کر ایسا مجھ سے سوا تو محببت یہ سب میں اب پردہ میں</p>	<p>مارکب ہر شب پاؤں غل سے نہ نکالو حاکم ہو میں سارے اسرون کو بلالو</p>
<p>۴۴۰ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>	<p>۴۴۱ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>	<p>۴۴۲ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>
<p>بہار سے کل ان رہاؤں کسی کا کبھی یہ گانہ ہر حسینؑ ابن علیؑ کا</p>	<p>بہار سے جو جس میں سب سال چہا بہار کی یہ نام و نسب نہ جانا</p>	<p>بہار سے جس میں ہر سال چہا بہار کی یہ نام و نسب نہ جانا</p>
<p>۴۴۳ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>	<p>۴۴۴ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>	<p>۴۴۵ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ بیکہ</p>
<p>بہار سے کل ان رہاؤں کسی کا کبھی یہ گانہ ہر حسینؑ ابن علیؑ کا</p>	<p>بہار سے جو جس میں سب سال چہا بہار کی یہ نام و نسب نہ جانا</p>	<p>بہار سے جس میں ہر سال چہا بہار کی یہ نام و نسب نہ جانا</p>





دل چلے ہوئی اور سے سنت  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

میں کہ چھپتا نہیں لے کر  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

دل چلے ہوئی اور سے سنت  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

طاہر میں میں خاک صحبت میں بڑا کر  
اب تک نہیں لاشہ بیکس کا گڑا کر

یہ نام تھار ہی سالیقی میں بھالی  
یہ نام پر حضرت ہی کے جی جی بھالی

دل چلے ہوئی اور سے سنت  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

میں کہ چھپتا نہیں لے کر  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

یہ نام تھار ہی سالیقی میں بھالی  
یہ نام پر حضرت ہی کے جی جی بھالی

دل چلے ہوئی اور سے سنت  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

اگر میں کہم جا کے بس اب او محل میں  
اگر میں کہم جا کے بس اب او محل میں

کام اسکو نہیں کہم جا کے بس اب او محل میں  
کام اسکو نہیں کہم جا کے بس اب او محل میں

دل چلے ہوئی اور سے سنت  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

میں کہ چھپتا نہیں لے کر  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

یہ نام تھار ہی سالیقی میں بھالی  
یہ نام پر حضرت ہی کے جی جی بھالی

دل چلے ہوئی اور سے سنت  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

صفیہ ہو میں صاحب اعجاز تو ہو مہم  
یہ آ کر اس بند کو تسکین خود و مہم

ای ہند میں خلد میں ایجا بگی زہرا  
و اسد کہ حق سے مجھے بختا بگی زہرا

دل چلے ہوئی اور سے سنت  
دل کہ چھپتا نہیں لے کر  
دعا کا اس بندیاں کی اور جان  
میں خیر نہ دین نہ سنتا کات

<p>۴۱ صغیر کو نظر آتا ہے انداز میں دیکھ کر سب سب اپنے لیے ہن گئے دیکھ کر نہ اپنے لیے نہ اپنے لیے بابا کہ تیرے لیے</p>	<p>۴۲ جس نے غصہ کیا ہے اگر وہ غصہ کیا ہے کنا تھا کوئی باندھے کنا تھا کوئی باندھے</p>	<p>۴۳ دو دن میں جس نے غصہ کیا ہے اگر وہ غصہ کیا ہے اگر وہ غصہ کیا ہے اگر وہ غصہ کیا ہے</p>
<p>۴۴ بان لاج تو بہت دسوم ماہ چلے قرآن لگی موسم حج بھی نہیں اب ہر</p>	<p>۴۵ کنا تھا کوئی پیدل حج ایسا تھا کہ سنا ہون بھگت کی زیارت بھی ہاں ہر</p>	<p>۴۶ تیار سفر ہر بھی آپ ایسا تھا کہ صدقے لگی حج کے بھی ایام نہیں ہر</p>
<p>۴۷ کونسا گشت گشت کی یاد دہانی حضرت تو گئے تھے زبیر قیومین حج یہ دن نہیں کہ حج تھے فضا ہو سال کی غلبت کا سبب بجا ہوا</p>	<p>۴۸ حج کا انہوہ راز ناخواب اوجھ کے سائل کا وہاں ناخواب جس نے حج کیا ہے سفیر ہوا تھا پہلا جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا</p>	<p>۴۹ جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا</p>
<p>۵۰ دل دیتا لوہی ہر یہ محمد زار و حنین کا حج دور ہر بیش ہر یہ قصد و کہین کا</p>	<p>۵۱ اگلا سا تو حضرت کا نہیں طہور ہاں حج کا نہیں یہ کوئی سفر اور ہاں</p>	<p>۵۲ ہو جا بگی حالت عجب اس خستہ چلکی جب شرح سینگ کی مرسہ اس دم کے سفر کی</p>
<p>۵۳ اب ہم جس نے غصہ کیا ہے وہاں کہہ توئی غصہ کیا ہے بغت جو غصہ کیا ہے وہاں کہہ توئی غصہ کیا ہے</p>	<p>۵۴ کونسا گشت گشت کی یاد دہانی حضرت تو گئے تھے زبیر قیومین حج یہ دن نہیں کہ حج تھے فضا ہو سال کی غلبت کا سبب بجا ہوا</p>	<p>۵۵ جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا جس نے حج کیا ہے سائل تھے پہلا</p>
<p>۵۶ جن سوز و غم ہوئے تھے تیار سفر اگر خلق کا انہوہ رہا کرتا تھا در پر</p>	<p>۵۷ مین کیا کہون حالت جو ہون سفر تلوارین گنیں درتہ نیرون پہ نظر</p>	<p>۵۸ بصاف ہی کہد نیچے جو ٹھیک خبر بہی مین مری صبر کا زہر کے اثر</p>

۱۲  
فلانہ کو کج کہتی دے کی بکین  
ایام آج ایسی باری حق اللہ ہے  
انکو دوزخین اند کو کچھ اور  
معنا بھی بیان چو مان در

۱۲  
بچ فر سے ناما جو سے فر  
اسکند نہ جیل نہ کین کو  
ہی سے فرزند کو کین کو  
نفس غلغلا جو کام سے حال

۱۲  
کب کین کین کین کین کین  
دانت اسی بات کا کین کین  
نہو کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین

ہر بندہ کو خالق کی رضا چاہیے  
ہو اسکی رضا ہو وہ کیا چاہیے

علم ایسا کہ م کی ذاب برکا تو  
نقل پر سے بندہ مقام کے جانو

اس رو ضہ میں لراکٹ میں کین  
محبوب خدا کیا مجھے مشر میں کین

۱۲  
اندھے ایک تو منور کھان  
سب بات و آرام کے کین  
بہشت و نرمان کے کین  
کین کین کین کین کین کین

۱۲  
کو غم سو کے کین  
مجا کرا ہی جا ما و کرا  
اسال کو طرح سے نرمان  
کین کین کین کین کین کین

۱۲  
کو غم سو کے کین  
مجا کرا ہی جا ما و کرا  
اسال کو طرح سے نرمان  
کین کین کین کین کین کین

شرب سے مرا کج جو اب ہوتا  
دو نامری غمت کا سبب ہوتا

در پر سے ایسے ہی وہان بانی  
ایام میں حج کے مے ایام سے

آداب او اس میں کروں کن و کج  
جی بھر کے مازین پر مہون ہو

۱۲  
کو زور دار مری خالق کو زور  
چاہا کین کین کین کین  
جو کج کج کج کج کج کج  
کین کین کین کین کین کین

۱۲  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین

۱۲  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین

مرتبہ وہی دیا جو ایدھا مے  
جنات و ملک آئیلے وان ہری

آداب حج میں سال اجازت نہ  
اور سو وطن بھر کے مجھے تے

مانی کو ہی مرقہ میں قلع ہو گانا  
امان کی طرح انکو بھی غم ہو گانا

<p>عالم میں ہر کون سے ملک میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں</p>	<p>عالم میں ہر کون سے ملک میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں</p>	<p>عالم میں ہر کون سے ملک میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں ہر وقت ہر حال میں ہر حال میں</p>
<p>عاشق کے دن نذر خدا سر کروں جا کر اور شش است کی مہم سر کروں جا کر</p>	<p>چو کھٹ سے جدا گو کہ میں دیر نہ ہوں گا پراسکی زیارت سے کبھی سیر نہ ہوں گا</p>	<p>دریا کے کنارے پہ ادا عت کی پھر اپنے ایک کشتی وہاں جلد طلب کی</p>
<p>تاتائے دھاک کی ہر سانس ہر سانس پیلو رہا بھی ہوا ہر سانس ہر سانس</p>	<p>شبِ عدو کہ گدہ بنی پتہ نہ ہو گیا نورِ فتنے نے غفلت کو نہ ہو گیا</p>	<p>بہشتِ تقدیر میں ایک اور شمع ہو گیا نورِ فتنے نے غفلت کو نہ ہو گیا</p>
<p>اسیدہ رکتا ہوں سرِ فتنل و کرم بے نیل طالب کے نہ نگاہینِ حرم سے</p>	<p>سوہی پرو لو گاہت انگھون کو دھر کے جانے نہ مجھے دینگے یہ مرقہ پدھر کے</p>	<p>امان نے جدا کر دیا اطفال کی صف سے زیستے بھی تھوڑا میری طرف سے</p>
<p>یام نو صغرِ خفا کے دلِ عادت کہ جو فضا میں تیرا تھا ذرا</p>	<p>صغرِ اکو نہ سوخت رہا غلبہ کیا کے عرضِ جانج نہ ہو دیکھ دیا</p>	<p>غنی بی بی علی کی کشتی کے اور بے غلبہ کشتی کے کشتی کے</p>
<p>باطن میں تو میں زندہ ہو چکا ہوں جج عالم ارواح میں ہر سال کروں گا</p>	<p>باعث ہو یہی غیرِ احوال مرا ہی شب کی نہایت مجھے ہوتی سواری</p>	<p>تم بھی کہو پیڑ سے اور میں بھی ضالوں اکھم ہوں تو میں مجھے انگھون پٹھالوں</p>

[illegible]

<p>عالم زبون کی ترقی کا جو احوال لکھا ہیں تو ترقی کے سبب جو غلطیاں الٹا کرتی ہیں ان سے بہت ترقی پانچ لکھتے ہیں اور کوئی</p>	<p>عالم صغیر نے کہا نہ کہ اس کے بعد اگر عیاشی کیا جائے تو اس کے بعد اگر عیاشی نہیں کیا جائے تو اس کے</p>	<p>عالم پیارے بھروسے کی بابا کے فرمان کو نہ تو اس کے ارشاد کی باتیں سے کوئی کلمہ تو اس کا دن ہو گیا اور</p>
<p>بعد اگر مظلوم کے تہا میں مرونگا امداد گوارا نہ فرشتوں کی کرونگا</p>	<p>اب سارا زمانہ ترسے جس کے پھر زہرا کا پسر نرغہ ادا میں گھر</p>	<p>طہرین کے بعد آگیا ہنگام شہادت الہی کے نیک سر انجام شہادت</p>
<p>عالم پھر فرشتوں کے کلمے سارے فرشتوں کا ہون مرا نام اب عالم غافل ہو جائے نہاں کی بات کو تو اس کا</p>	<p>عالم پہلے قرآن لگا کر غفر کو اس میں نہ کہ اس کے خوشی سے کہ اس کے بجائے خداوند</p>	<p>عالم پہلے قرآن لگا کر غفر کو اس میں نہ کہ اس کے خوشی سے کہ اس کے بجائے خداوند</p>
<p>میں حکم دعا انکو کسی طرح نہ دوں گا اُس قوم کا لایا ہوا پانی بھی نہ لوں گا</p>	<p>ان تہوں کی پریر سے کب ادا کو خیر یا محکوم یا احمد و زہرا کو خیر</p>	<p>ہر روز سے کتنا تھا فریاد و فغان قصہ ہوا ہر دم کا جان میں</p>
<p>عالم صغیر نے کہا کہ زبان کی جھپٹائی تو کوئی نہیں ہے اس کے میں بہت بڑا</p>	<p>عالم ان شہادت جو شہادت کی جھپٹائی تو کوئی نہیں ہے اس کے میں بہت بڑا</p>	<p>عالم بجائے قرآن لگا کر غفر کو اس میں نہ کہ اس کے خوشی سے کہ اس کے بجائے خداوند</p>
<p>پیارے ہوں تیرے جہاں میں جیسے بعد اگر مروجہ اس کے پانی پرے</p>	<p>شہ نے کہا وہاں جاتے ہی گھر جائے ہم بات کی فرصت نہ وہاں جائے</p>	<p>بہنے لگا خوتاب جگر دیدہ ترے مجھ سے ہی تڑپنے لگی اُس ور سے</p>

ہم  
بہا کی برائی کو صغر نہ کہ  
سب سے بڑی برائی کو بڑا  
ہر ایک سے سستا ہو با بری

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

بابا کا مت سنا ہر لشکر کین سے  
آغا لڑائی ہوئی ہوگی شہین سے

کھانگنوں پر پھر ہی سہا بھنگی  
کیونکہ دل کو نہ صد ہو کہ شہرت پر لوگی

دو کوفہ ہم سے سدا ہوا ہر طرف  
مانند سکینہ ہم رہو ہر طرف

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

بابا کی زبانی مجھے اس کی خبر تھی  
وہ شاہ شہان مخبر صادق کا پسر تھی

اب بچہ صیبت کی گھٹا چاگی لوگو  
اب سر پہ مٹی کی بلا آگئی لوگو

ان سو پ کے ہوئے سارے کوئلہ کو  
یہاں پہ کے تھے مجھے دقت کی بلا کو

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

ہم  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی  
کے لئے ہر شے کی برائی

اس وقت لادھیہ اس سے پیش نظر تھی  
اور لوگوں میں جھوٹ یہ تحقیق خبر تھی

نست میں سر بیاورنی بہت کی تھی  
مستوم میں ہمارے فرقت کی دوا تھی

یار مجھے اعمال نہ ہوں پر نہ نظر کر  
افسار سے لینے یہ ہم تو مری سر کر

<p>ماں زینتِ قون بیکر نہ تھا اور کسان ماں زینتِ غلام کو شمشیر سے کسان ایک بچی میں ہر سوال میں کسان</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا اک وزیر نے غلام سے نہ تھا نظر آئی انھیں حالت</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>
<p>ہر حال میں روتے ہیں ہر صاحبِ علم عجاز و فصاحت میں کچھ رو کو کم عجاز و فصاحت میں کچھ رو کو کم</p>	<p>ہر حال میں روتے ہیں ہر صاحبِ علم عجاز و فصاحت میں کچھ رو کو کم عجاز و فصاحت میں کچھ رو کو کم</p>	<p>ہر حال میں روتے ہیں ہر صاحبِ علم عجاز و فصاحت میں کچھ رو کو کم عجاز و فصاحت میں کچھ رو کو کم</p>
<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>
<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>
<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>
<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>	<p>ماں زینتِ کون کا غور نہ تھا ماں زینتِ غلام سے نہ تھا دنیائے سب سے نہ تھا</p>



[illegible]



۴۴۴  
گلو گوشتی آئے علی صغر کو آٹھایا  
بانو کے کبکج گایا اب بچا جابا  
پیانہ دل تکتا مر بابا سے یہ آیا  
اندھے مان مجھے بوقت دکھایا

۴۴۵  
جیجی کی بانی سے بچھڑی غم کی  
لمبے گریں دیکھنے کی بانی جیجی  
کے لگی کر اسے اسے بھونکے  
سنا کر مرایہ غم کی

۴۴۶  
ابو اسد صغریٰ کے بچھڑے  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر

۴۴۷  
نشہ یہ اب اور بھی پایا کوید مر  
ایسیاں کا صغر کی مجھے کچھ نہیں غم  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۴۸  
وسات کنوین ساغری کوید مر  
چھوڑا نہ گربان مرایاں کے غم  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۴۹  
نہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۴۸  
تو غم کی بانی سے بچھڑی غم کی  
او چاہے کہ کوئی نہ بچھڑا  
کے بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر

۴۴۹  
کے بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر

۴۵۰  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر

۴۵۱  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۵۲  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۵۳  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۵۴  
کے بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر

۴۵۵  
کے بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر

۴۵۶  
کے بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر  
بانی سے بچھڑا جو جو مر

۴۵۷  
تست کا لکھا ہوتا ہے عباس علم  
نہر سے کیا ہوتا ہے عباس علم  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۵۸  
تست کا لکھا ہوتا ہے عباس علم  
نہر سے کیا ہوتا ہے عباس علم  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

۴۵۹  
تست کا لکھا ہوتا ہے عباس علم  
نہر سے کیا ہوتا ہے عباس علم  
پس ہر کو بہ چند لڑتے رہاں خدا کر  
ہر ہوا دی ہو جو قدر کا لکھا ہی

<p>۴۴۴ بیتیں ہیں جسے کہہ کر دل سے کا بیجا دہی دوہرا کر دیا چچ جلے اگر جان شمشادہ و عالم چو تیں پرورد جو بویاں تو کیا</p>	<p>۴۴۵ جہم کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے</p>	<p>۴۴۶ چکے تھے شاہجی اور چچا نقل دین میں بنی بنی نکلین کے اونٹنی میں جو کی نکلین کے اونٹنی میں جو کی</p>
<p>آئی یہ زبیا سے تو یہ پانی پیگے پر آج کسی طور سے سرور نہ جینگے</p>	<p>ہو جان وہ اب چاہئے والا نہ ملیگا ملجا میگا یا بی شہ والا نہ ملیگا</p>	<p>کہو انون اور اب گئے شک اٹھا کر کستہ تھے ہی پانی لے آتا ہوں جا کر</p>
<p>۴۴۷ یا تین تین چنگ بانی اور ان فنا لے گئے جانے تا شہادت وہ سب جو گئے چراغ درون سے شاہ نور</p>	<p>۴۴۸ جہم کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے</p>	<p>۴۴۹ چکے تھے شاہجی اور چچا نقل دین میں بنی بنی نکلین کے اونٹنی میں جو کی نکلین کے اونٹنی میں جو کی</p>
<p>احوال سکینہ محتاج فرط طس سے اک آں فرصت تھی اسے شہ غش سے</p>	<p>یہ وہ ام نہیں میں گرفتار رہ نہیں کوئی نہ رہا پانی کو جس سے کہہ نہیں</p>	<p>اس سے چلتے ہیں جا کر پر سے بھالے اللہ کہیں قتل سے عابد کو بچالے</p>
<p>۴۵۰ اب پانی کی تیر نہ ہوئی قطع سر وہ دیکھ لے خبیثے کا پانی میں پانی</p>	<p>۴۵۱ جہم کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے کہاں تو کہہ کر دل سے</p>	<p>۴۵۲ چکے تھے شاہجی اور چچا نقل دین میں بنی بنی نکلین کے اونٹنی میں جو کی نکلین کے اونٹنی میں جو کی</p>
<p>وہ تیرا پر سید والا ہی نہیں ہے اور اب کنون کھوئے والا ہی نہیں ہے</p>	<p>غجو اور مہی مرا اصلا نہیں باقی پانی کو کہوں جس سے اب ایسا نہیں باقی</p>	<p>مقبول تو دلیہ حزن کی یہ دعا کر مطلوب جو کچھ کر مجھے وہ آج عطا کر</p>

۴۴  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۴۵  
کج دروغ چوین جی دروغ  
چو کوکوبیت زینب زینب  
زینب زینب زینب زینب  
زینب زینب زینب زینب

۴۶  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

مجله تبیین در هیچ کوشا و الهام  
شربانی هیچ قیاس است کریم

کروگر تبیین است که است  
کلمات تبیین است که است

کروگر تبیین است که است  
کلمات تبیین است که است

۴۷  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۴۸  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۴۹  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۰  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۱  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۲  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۳  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۴  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۵  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۶  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۷  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۸  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

۵۹  
چشم زشت که لایق نیست در کشی جنبی  
لبیکیت شاکی که عاشق مجبوری  
زینب باد لب اسیر تیرگی  
چون زینب زینب زینب زینب

<p>دل نہ میری غرض تھی نہ تیرا موت زیادہ ہے کہنا میری جو تم نام اور وقت کے ہو جا جان میری کہنے لگا تب دیر</p>	<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>	<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>
<p>دل جانتا ہر مرتبہ اس نو صین کا ہو دیگا کہ بلا میں یہ فدیہ حسین کا</p>	<p>لائی ہوں اس کو ایسے خدست میں کی کیجے دیت آج ادا اس کے باب کی</p>	<p>روشن سیر نام کرین قتل گاہ میں زہرا کو بھیج دین پوتے کے بیاہ میں</p>
<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>	<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>	<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>
<p>سرت ہی نہ بھائی پہ بھائی فدا ہوا فتانین نصیب کا ہرگز لکھا ہوا</p>	<p>ساتھ اس کے عقد کہیں اس شکر کا باعث یہ ہو گا روح حسن کے سرو کا</p>	<p>زہرا کے پس پہلے ترے پارے جاگے قاسم سے آگے دشت میں یہ مارے جاگے</p>
<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>	<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>	<p>میرا نام نہ تھا کہ میری غرض بجائے میری غرض میری غرض کہ میری غرض میری غرض میری غرض</p>
<p>جلدی اٹھانا ہاتھ تو ابھی گمائی سے کرنا نہ شرمسار مجھے سیر بھائی سے</p>	<p>دست خاک سے اب یہ ستم مجھ اور کہرا جگر جلی کے رند اپنے کا طور اور</p>	<p>بھابی سے کدو بیٹے کو دھلنا میں خلعت حسن کا ابن حسن کو بھنا میں</p>

[illegible]

<p>خداوند دعا ہے جبکہ درد و دل کا خون نیازی سلحہ میں تیرا و زین پہ آباد کرے کہ پائے پائے پہ میں دیکھ کر کہ پائے پائے پہ</p>	<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>	<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>
<p>یہ تو یقین ہو چکا کہ تم رہیں جاؤ گے پھر میرے پاس آؤ گے یا اب نہ آؤ گے</p>	<p>میں نے مار سنی نہیں زاری تیرا کی یاں میرے آئے ساری تیرا کی</p>	<p>رہیں نشان کھل گئے فوج جہول کے شادی سے غم بدل گیا گھر میں تیرا کے</p>
<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>	<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>	<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>
<p>پیدا سفر ہو ملکوں میں تو کون سوکھ کر وادی کے پاس جاتے ہو رو کو کون</p>	<p>ہر دو نوٹ کے دل میں ضاع خدا بھری دولہا ہر اہل شرم دولہا کی جی بھری</p>	<p>آئے جو شاہ پر سے کو اپنی بہن کے پاس دیکھا تمام جمع ہیں ابن حسن کے پاس</p>
<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>	<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>	<p>میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے میں نے سب کو چھوڑ دیا ہے</p>
<p>نا کام و نامراد کا آنا تو کام ہو لکھا تھا رے نام کے پہلو میں نام ہو</p>	<p>خات ہو کر تو پوری میں اب زور کرو جنت کے جانیوالے سے کچھ گفتگو کرو</p>	<p>لیکن جیالی اٹھ سے یہ آشکارا رہی ہر دم ضاعے دوست ہی سے چھوڑ کا رہی</p>



<p>مستم غمت زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>	<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>	<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>
<p>کوچے چون کچن پیا در آب سست پر عذمتی میرا کیا میرے ہا پست</p>	<p>بے شوہری میں ایک سالو کا مال مہرین کے واسطے یہ صعب کمال</p>	<p>عالم فاسے کھینچا کب اپنا ہاتھ جس کا ساتھ ہو مینا پھر میں ساتھ</p>
<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>	<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>	<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>
<p>دشمن جو نہ حال تمھارا جو حال ہو غیرت کا ہری برتھیں کتا خیال ہو</p>	<p>اس مہرین نہ اپا یہ تھوڑی سی غایت کا ہست کے واسطے یہ کس لیا غایت کا</p>	<p>دشمن جو نہ حال تمھارا جو حال ہو غیرت کا ہری برتھیں کتا خیال ہو</p>
<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>	<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>	<p>مستم چرخ زینت چرخ دو آتش زینت کمر خاطر خورده نیت زینت جان کمر خورده نیت زینت جان کمر خورده</p>
<p>اُسی کمال سے ہوں اور میں و چند ہوں سب بات کا تمھاری میں احسان مند ہوں</p>	<p>دوہری جزا پر اس لیے خوش نصیب بے شوہری کی بعد میں یہ سبیب</p>	<p>یاں بھی وفا کا طور نہ وات جا گیا گو میں ہنیں دل آپکے ہوا جا گیا</p>



چمن  
نہایت تازہ و خوشبو  
کجاست  
روزگار کجاست  
آج میں دنیا  
یہاں کجاست  
خطا ہوں تو کجاست  
عجب

میں لمبی جہان میں نمونہ فرد ہے  
ہاگوں ہمیشہ میں شہ مردان مرد ہے

<p>ع نور کا انور کے جب غلو کی تو نے نور سے شمع بنی کا نور کیا نہی کے نور کو رشک چرخ غلو کی نور کو سلجھا زب سے جو دیکھ</p>	<p>ع لوے خاطر سے پر نور کیا رکھو بغیر سے بنی نے فرمایا کھا اور اسکا قدم جب جان لیا نہاں بنے عورتوں سے لکھو جلیا</p>	<p>ع دیا جواب قارب بون غلو کی کہا دانا تو چھوے کیا دیکھ سن راکنی اگر زب سے جو دیکھ نہاں بنے عورتوں سے لکھو جلیا</p>
<p>بنی کا نور حقیقت میں نور یزدان ہر ازل سے تا بقیامت فروغ یگانہ</p>	<p>طہو جلوہ حق تھا طور زہر اسے تمام کہ منور تھا نور زہر اسے</p>	<p>ہمارے کتبہ سے تو نے جواب کن راکنی تو ہم سنبھونے ترا چھوڑا گوارا کی</p>
<p>ع نور کی نور سے پر نور نور کا نور سے نور سے پر نور نور کا نور سے نور سے پر نور نور کا نور سے نور سے پر نور</p>	<p>ع نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور</p>	<p>ع نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور</p>
<p>ہو ہی جلال ہی شان حق پرستی تھی زیادہ اور دن سے مظلومیت برستی تھی</p>	<p>یہ نور آن سے مشترک درخشان ہر بنی کی لاڈلی گیارہ امام کی بان ہر</p>	<p>ترے عزیز واقارب کا قول عیسا ہر بہوین نے کفالت کو تیری بھیجا ہر</p>
<p>ع نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور</p>	<p>ع نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور</p>	<p>ع نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور نور کا نور سے پر نور</p>
<p>سب وقار کہ جو بضعت ہمیں سب نامین سابق الاسلام کی ماورحی</p>	<p>پیام بھیجا اقارب کو جلد اور تم اکیلی بھیجی ہون میرا بنے دان لگاؤ تم</p>	<p>یہ ایک بولی میں ہون آسمان ہون میں بل است اللہ و دشمن فرعون</p>

[illegible]

[illegible]

۴۱۲ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم	۴۱۳ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم	۴۱۴ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم
---	---	---

گردن ترک خورش او ز پهلوی و سولے کو  
خدا نخواسته مانع مین مین و سولے کو  
چو حال غیب در اسکی مجھے خبر نہ ملے  
زیادہ رنج نہ کجویہ میرا مطلب نہ

۴۱۵ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم	۴۱۶ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم	۴۱۷ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم
---	---	---

نغان آہ نہ آسمون پہر کرو زہرا  
نہ بہر حق مرا بر باد گھر کرو زہرا  
چو حال غیب در اسکی مجھے خبر نہ ملے  
زیادہ رنج نہ کجویہ میرا مطلب نہ

۴۱۸ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم	۴۱۹ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم	۴۲۰ کلم غم خضارت تو را چون غم در دود آید بر سینه غم بویان غم در دود آید بر سینه غم
---	---	---

اگرچہ موت سعین بوقت آویگی  
تھارے بعد مجھے زندگی نہ بھلویگی  
چو حال غیب در اسکی مجھے خبر نہ ملے  
زیادہ رنج نہ کجویہ میرا مطلب نہ

<p>۴۱ جانی خاطر کے لئے جس کی جگہ نام اہل علم نے دی ہے اس کے کرت نام و رسل کا نالہ ہو کہ سب دونوں کو موت میں لے لے</p>	<p>۴۲ وہ نام تو ہی ہے جس کی جگہ نام اہل علم نے دی ہے اس کے کرت نام و رسل کا نالہ ہو کہ سب دونوں کو موت میں لے لے</p>	<p>۴۳ پتے پہلی وصیت ہو کہ جس کی نام اہل علم نے دی ہے اس کے کرت نام و رسل کا نالہ ہو کہ سب دونوں کو موت میں لے لے</p>
<p>۴۴ کما علی نے بقیعہ میں جا کے روتی ہو چچی کی قبر گلے سے لٹا کے روتی ہو</p>	<p>۴۵ پدر سے وصل کی ساعت قریب آئی اور آپ مجھے ہمیشہ اب جدائی ہو</p>	<p>۴۶ اگر اسی اذیت بھی آگے ہو دیگی بہی کو ہو گا الم میری سوچ رو دیگی</p>
<p>۴۷ کچھ کہہ کر کے اب اپنے گھر کچھ کہہ کر کے اب اپنے گھر</p>	<p>۴۸ نظر را با نام نام جو کچھ کہہ کر کے اب اپنے گھر</p>	<p>۴۹ نہیں ہو انکا کوئی حال ہے کچھ کہہ کر کے اب اپنے گھر</p>
<p>۵۰ کریم ہو وہ رسول کریم کی بیٹی رجیم کہوں نہ ہو دل سے رجیم کی بیٹی</p>	<p>۵۱ رسول نے مجھے دربار میں بلایا کہ قریب وقت مرے کچ کا یہ آیا کہ</p>	<p>۵۲ ہر اک پسر مرا ہر دم تھارے پاس رہے کمال میری وصیت کا نکلو دھیان رہے</p>
<p>۵۳ ایں مکان میں جانی جانی جانی جانی جانی جانی</p>	<p>۵۴ جانی جانی جانی جانی جانی جانی جانی جانی</p>	<p>۵۵ جانی جانی جانی جانی جانی جانی جانی جانی</p>
<p>۵۶ پہلے ہم میں اجل کی اسے ملاش ہوئی لکھا ہو بت بنی صاحب فراش ہوئی</p>	<p>۵۷ وصی ہو حضرت احمد سے اپنے بھائی بنی کے طور سے مختار ہو خدائی کے</p>	<p>۵۸ ہو اور آپ نہیں یہ کلام نہ سہارا کا ہو اور آپ نہیں یہ کلام نہ سہارا کا</p>



<p>۱۴۴          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۴۵          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۴۶          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>
<p>تھارا غم تو... بار بار غم پریم کا          کوئی جاہے والا رہا نہ جھڑکا</p>	<p>بہت نری نری زنا جہاں نام          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>نی کینے کہ کیا یک سیری بالی ہو          کوئی علی کو رہا نہ کر کے آئی ہو</p>
<p>۱۴۷          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۴۸          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۴۹          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>
<p>۱۵۰          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۵۱          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۵۲          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>
<p>۱۵۳          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۵۴          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۵۵          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>
<p>۱۵۶          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۵۷          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>	<p>۱۵۸          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی          کجاوے کی خدمت سے جانی</p>

<p>۴۴۴ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>	<p>۴۴۵ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>	<p>۴۴۶ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>
<p>اگرچہ دونوں کی بات پر ہے اگر کبھی بات کسی لاڈلے سے جھلا کر</p>	<p>تھیں نہش آنا دے جب پاؤں پہ یہ گرتے ہیں ابھی سے دونوں یہ آوارگی سے تھیں</p>	<p>پر کی اپنی اطاعت ہر اک گھڑی کرنا جو کچھ کہ جیڑھ صفا کہیں وہی کرنا</p>
<p>۴۴۷ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>	<p>۴۴۸ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>	<p>۴۴۹ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>
<p>تھاری قدر سو امیر سے کیا کوئی تھی جہنی ہر جوتی سے تھیں جدا تھے</p>	<p>تھارے غم میں ذرا ضبط ہو نہیں سکتا دل نہ جائیں یہ دونوں میں دین سکتا</p>	<p>کما علی نے کہ پیار و نہ حال غیر کر د تم اپنی امان کے حق میں دعا سے غیر کر د</p>
<p>۴۵۰ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>	<p>۴۵۱ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>	<p>۴۵۲ مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز مہرِ نیت کا آج بھی ہے غماز کے آج بھی ہے غماز کی آواز</p>
<p>بر ایک سمت اندھیرا غماز آتا ہے بہی کا نور سے گھر سے آج جاتا ہے</p>	<p>کھلے کھلے بول انکو پیار کرنے لگی اور نہ انکو کچھ سوتی بنا کر کرنے لگی</p>	<p>تھاری کا بہت زور پر آج مرض مرض بھی کیسا کہ پیار نہ ملا علان مرض</p>

کلیات مرقیہ و کبیر

22

جلد اول

کتابتیں کی غرض بنی ہوئی تھیں  
کہ آج امان کو دشمن بن کر نبوت کی راہ  
گرتے ہیں ہم سرورِ مہدویں آج  
ہو سکے گا نہ آج صلوات اللہ علیہ

[illegible]

ششم  
 اسی کے واسطے سخت زحمت کھانی  
 تو جو عزم تو اور عزم اور قواری  
 زہر تو جو حکم کا پنجہ غیبی جاری

پکار سی روح دل و جان فاطمہؑ  
اُڑتے خاک بیتیمان فاطمہؑ

اسی سے پھر شکم ذرا بچو گے  
حسن حسین سے اظہارِ نام رو گے

ہر ایک مہربان کرم کش و ساز  
منہ خلق سے بخشش تری زیادہ کر

بہشتیہ اور افراطیہ کی برتری  
خلافتِ اولیٰ نبویہ کی برتری  
اسلام علیہ السلام کی برتری  
اسلام کی برتری

کے لیے جو بیٹوں کو عمارت کے لیے لے کر گیا  
کرانچ کے لیے جو بیٹوں کو عمارت کے لیے لے کر گیا  
کے لیے جو بیٹوں کو عمارت کے لیے لے کر گیا

اے مجاہدین کی محبت ہو  
 جلیج کے وقت انکو ذرا اذیت ہو  
 آغوشِ مینِ حسین باقیات ہو  
 ہر دو بدن کو یکساں دوزخ کو حیات ہو

الحجۃ الیہ بن علی بن ابی طالب  
الجلۃ موت کے آثار میں دیکھیں

وہ اپنی کہ میں جو پوشاک کے لیے  
کہ خود ہی پاک تھی پوشاک میں طہشتی

جو تیرا یہ منصب جو میں نے اس لئے ہو  
تو میری شہسختی است کو کچھ تباہ ہو

بجائے قاضی نے یہ تحریر لکھی ہے

۱۲۸  
 این کتاب را در کتابخانه  
 مجلس شورای اسلامی  
 ثبت کرده ام  
 در تاریخ ۱۳۵۷/۱۰/۱۵  
 محمد علی محمدی

اہمیت کی وجہ سے یہ کتاب  
 جو چنانچہ نیا نیا لکھی گئی ہے  
 اس لیے اس پر اس قدر اہمیت  
 ہے کہ اس کی کاپی ہر گھر

مختار اپنا رشتہ با امام محمد پروردگار  
یہاں آپ سرکھائیے تو بہتر ہے

جناب حق سے مناجات تھی زیرِ پرستی  
الہی بخشیدے امت نو سرِ بابا کی

بجا محبت و الفت یہ میری ساری زندگی  
مرے پیر کو یہ ہے کمال پیاری ہے

<p>ہم اچھی است اچھا کا چھوٹی جوت اچھی کے واسطے تو یادداشت اچھا اچھین کے واسطے جوجن ہوئے اچھے اچھین کے واسطے سمجھو اچھا لال</p>	<p>ہم دعا کر کے جو خاوش ہو گئی تیر پکار کر سنائی گئی وہ دلوں کو اچھین کے واسطے گئی وہ دلوں کو اچھین کے واسطے گئی وہ دلوں کو</p>	<p>ہم بجائے غل سے فاج بھونٹا کیا جازہ زبر امام بنے بجائے غل سے فاج بھونٹا کیا جازہ زبر امام بنے</p>
<p>اچھین کے واسطے لکڑے سین ہو دیگا جو چین ہوگا اچھین جگو چین ہو دیگا</p>	<p>یہ شو و غل جو شاہ ذوالفقار لے حسن قریب مان کے اٹک لے</p>	<p>یہ حال جلتے ہیں خلق میں صفا و کیا گرے جازہ چیدم بٹول کے دلدا</p>
<p>ہم خدا کر گیا اقا رب اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے</p>	<p>ہم اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے</p>	<p>ہم ہر ایک ہاتھ جازہ سے باہر لایا تھا گلے سے فاطمہ نے بیٹوں کو لگایا تھا</p>
<p>ہم یہ ایسا پاس ہے است میر کا حسین اٹھایا سینہ پر داغ اکبر کا</p>	<p>علی کے چہ نمین عالم تھا جوش دریا کا ہر ایک سمت تھا غل ہائے ہائے ہائے</p>	<p>اب گئے دنیا کا احوال کیا کہوں و گویا کہ سننے والوں کا دل سے حال بدیہ</p>
<p>ہم اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے</p>	<p>ہم اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے</p>	<p>ہم دعا یہ مانگ سے رجا کہ اچھین کے واسطے اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے</p>
<p>قبول میری دم نزع کی دعا کرنا اچھین کے واسطے ہو گیا اپنے اپنے</p>	<p>یہ شور تھا ہوتا راج گھر بیہر کا تباہ حال تھا مسلمان اور بود ڈر کا</p>	<p>مجھے کسی کا نہ محتاج کر زما نے زمین کی نہیں ہر اکی ترے خزانے میں</p>

[illegible]

<p>علم جانی ہر اسی بات کی کہ تین دن نہیں سیر کی کہ نصیحت باقی رہ جاتا نواکب جوان اور اُدھر صبح کی آفت</p>	<p>علم لو کہ اگر کوئی غلام آج گلا پھینک دیا میں کہ آن میں دریا کا نہیں سے ہر سان بنی ہو جانی تھا بان یک نقطہ تیر قفا سے نہیں</p>	<p>علم پس کہ چاہا شاہ کے ہمراہ علم لا کر کہ غمزدن کے پوئے نہ عباس علی آئے ہیں غمزدن کا موت میں ہے اجازت مل گیا</p>
<p>عباس نے کی عرض اگر فضل خدا ہے نہت پر اگر فرقہ مغرور تو کیا ہے</p>	<p>دہشت بنیں کچھ نادک افواج جن کی پاس اپنے سپر رکھتا ہوں جس کے ہاکی</p>	<p>پھر بیٹی سے فرمایا ادھر آؤ سکیں دو مشک خص انھیں کر جاؤ سکیں</p>
<p>علم تو نہیں دل میں کہ تو اس خضر کی منا ہی ہو شاہ ایسا کیا فتح کی پہن کی آرزو میں مبت پانی کی پاؤں نہ نہیں گئے جو کچھ خضر</p>	<p>علم پس کہ غمزدن کے پوئے نہ نہیں سے ہر سان بنی ہو جانی تھا بان یک نقطہ تیر قفا سے نہیں</p>	<p>علم سبقت یہ ارشاد سبط جانی اک خور و افست عباس علی چال ہوا نہ خضر کے پوئے نہ سب مانگے بھول تباہ نہیں</p>
<p>تم کہتے ہو میرا سین کم تیرے عجا سن لینا کہ مارا گیا خضر تیرے عجا</p>	<p>زینب مری چھوٹی کہ مٹھائی بڑی دویر سے عاتے ہو کھرے کو کھڑی</p>	<p>کستی تھی گوارا غم عباس سن نہیں کیوں جاتے ہیں عمون مے ایسائیں</p>
<p>علم جانی کہ غمزدن کے پوئے نہ نہیں سے ہر سان بنی ہو جانی تھا بان یک نقطہ تیر قفا سے نہیں</p>	<p>علم جانی کہ غمزدن کے پوئے نہ نہیں سے ہر سان بنی ہو جانی تھا بان یک نقطہ تیر قفا سے نہیں</p>	<p>علم پس کہ غمزدن کے پوئے نہ نہیں سے ہر سان بنی ہو جانی تھا بان یک نقطہ تیر قفا سے نہیں</p>
<p>مارو گلا میں ہوا سے بے ہر ہزار کاٹوں گلا میں اسی سرور دین تیر ہزار</p>	<p>تھے بیاس کی شد سے وان اشک تسکین ہو اُسے ہاتھ سے لوشک سکیں</p>	<p>تیار ہی جگاد جواب اپنے کی کب مینے کہا تھا کہ مجھے بیاس لگی</p>

کلمات مرثیہ و لکیر

245

جلد اول

کتاب فی التبت سابق

باقی صفحہ ۱۰۰ پر

کتابخانه عمومی  
موسسه تخصصی  
پژوهش و تحقیقات  
فرهنگی و تاریخی  
تهران

تم مجھے مجھے پیاسے روٹی دے سکیں

انسان کروم مجھے کیا خلاق پسلی

وہاں سے پہلے ہی کہہ دیا کہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

Handwritten signature or stamp.

تم چچ کو مشایخہ دو واسان کہانی  
پیاری سی - تھانی کا سامان کہانی

ایا ہوں شکر میں میں کیا ہے سائی  
ذات کی رو و دایہ و پستے چائی

منے جو بیان مشک ہو اس آن چھپائی  
وہ کہتا ہے عباس نے جو جان چھپائی

Handwritten signature and text, likely a library stamp or ownership mark, located in the bottom right corner of the page.

Handwritten signature/initials.

مجلس علمیه عالیہ دارالافتاء دارالحدیث دارالعلوم دیوبند

شہزادہ حوائے گرد و گیاہ و کھرب و سی ہوا  
بابا جی تھا ریک سخی تم بھی سخی ہوا

پدیرمہ نامری ذلت کا سبب نہ

چرخ شکر رہنے میں تامل مجھے کیا برا

<p>۴۴          عجب تیری اور شک اشکال اور جان          عجب تیرے کو نہ پہنچے چو خنجر کا زین          عجب تیرے لگاؤ نہ پہنچے تیرے پیر          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے</p>	<p>۴۵          عجب تیرے شاد کیا در مرعوبی          عجب تیرے عجب واد پر خنجر کا زین          عجب تیرے عجب واد پر خنجر کا زین          عجب تیرے عجب واد پر خنجر کا زین</p>	<p>۴۶          عجب تیرے عجب واد پر خنجر کا زین          عجب تیرے عجب واد پر خنجر کا زین          عجب تیرے عجب واد پر خنجر کا زین          عجب تیرے عجب واد پر خنجر کا زین</p>
<p>۴۷          ارمان نکالو دل عجب اس علی کا          خالق یہ مددگار نہ غم کھا دہی کا</p>	<p>۴۸          کچھ کام جو ان کا نہ فرما ہو بھائی          ہر غول میں ہر صف میں دھنچا ہو بھائی</p>	<p>۴۹          ہر طور سے اس مشک کو بانی سے بھرو          منطومی بھی دکھلاؤ نگاہات بھی کرو</p>
<p>۵۰          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے</p>	<p>۵۱          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے</p>	<p>۵۲          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے</p>
<p>۵۳          یہ تو بچی مان کی ہر تنہائی کا سہارا          لوگوں کو مبارک ہو یہ سقائی کا سہارا</p>	<p>۵۴          ہر بات میں نہ سہارا کوئی تھے دھماکے          اے بھائی جو ہمت کی شفاعت میں خللا</p>	<p>۵۵          بلو اوہ تری فوج کے بانہا زکمان میں          ہت جھٹوہ کمان اور قدر انداز کمان میں</p>
<p>۵۶          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے</p>	<p>۵۷          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے</p>	<p>۵۸          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے          عجب تیری عبادت کی شکل کو نہ پہنچے</p>
<p>۵۹          حضرت کی اجازت ہو تو اگلے علمدار          جو کچھ کہ ہو ارشاد بجا لائے علمدار</p>	<p>۶۰          ممکن نہیں یہ رست مری پانیسے ہو جائے          بہتر یہ وہی کام جو آسانی سے ہو جائے</p>	<p>۶۱          گورن میں کھڑا ہو یہ سپہ شاہ نجف کا          پر عزم ہو اس شیر کا دریا کی طرف کا</p>



<p>۱۲۱          اس کے لئے بلا لائق مصحف آرا          اسم نظر آتا ہے عجب حال تھا          تکب جسے تار پر فقط تیرے نام          تیرے لئے بنا کر دیا تو خدا</p>	<p>۱۲۲          دھوا جو خجاعت کا تو یہ کوئی پیکار          عجب حال کر سنا اس کو دشمن این          تو سدا کہ بیرون ابن شمر دان          راز بنا جو کوئی کر کارخان</p>	<p>۱۲۳          کتب کی تیرے عجب حال تھا          اس کے لئے بلا لائق مصحف آرا          اسم نظر آتا ہے عجب حال تھا          تکب جسے تار پر فقط تیرے نام          تیرے لئے بنا کر دیا تو خدا</p>
<p>۱۲۴          تم سب مجھے مورد الزام کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۲۵          سرور سب تو اگر افواج شعی کا          وہ بھی بر علی از سید بن ابی طالب کا          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۲۶          ہمایا عجب عجب عجب عجب          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>
<p>۱۲۷          انسان کی تمہیں ہر تلواروں سے لڑنا          مشکل بہت فاضل کے پیادے لڑنا          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۲۸          پیہر سب آئینے نو میں جا کے لڑو          تم سب کو عید ارسے لڑو کے لڑو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۲۹          کی غرض کہ تو دار لکھ با نہیں آئیں          ہر زخم بھی میں نے کوئی کھایا نہیں          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>
<p>۱۳۰          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۳۱          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۳۲          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>
<p>۱۳۳          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۳۴          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>	<p>۱۳۵          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو          تلواریں کیوں مایوس کیا ہو</p>

<p>۴۴۴          جس کے چلنے پر گرا کر کاغذ          اس نے زمین و آسمان کو ایلان کیا          سب ایل غبار گھاتے رہے          دیکھا کسین خفیہ نم زندان کا کج بند</p>	<p>۴۴۴          عمارت سے وہ باغ میں چلے          آواز پر نہ گئے سب بے پروا          آتے تھے زمین و آسمان پر          دیکھ کے کیا کہ وہ زار زار باد</p>	<p>۴۴۴          جو جاکت لگے سے چلا یون چکا          ارادہ کمان جانا کر کے ہے کجا          عباس نے جسے کمر پر اس کی لپٹا          سردار بیت بار نمودار اچھی تار</p>
<p>۴۴۴          قل تھا کہ علم ارد لا اور ہر شک          اور زیر پر زمین کے ہر پر شک          اور زیر پر زمین کے ہر پر شک          اور زیر پر زمین کے ہر پر شک</p>	<p>۴۴۴          سبزے کی طرح روز کے کفار کی صف          عباس چلے نہر سے خمے کی طرف کو          عباس چلے نہر سے خمے کی طرف کو          عباس چلے نہر سے خمے کی طرف کو</p>	<p>۴۴۴          بھاگے نو دوش تھے تو سوارے پر تھے          جس غل میں دوسو تھے وہاں جا کر تھے          جس غل میں دوسو تھے وہاں جا کر تھے          جس غل میں دوسو تھے وہاں جا کر تھے</p>
<p>۴۴۴          جس نے نہر سے غلا و غنیمت          جس نے نہر سے غلا و غنیمت          جس نے نہر سے غلا و غنیمت          جس نے نہر سے غلا و غنیمت</p>	<p>۴۴۴          جو چلا تھا اسد اللہ کا پیار          جو چلا تھا اسد اللہ کا پیار          جو چلا تھا اسد اللہ کا پیار          جو چلا تھا اسد اللہ کا پیار</p>	<p>۴۴۴          جس کے تھے جو سب ایل چاہیں          تیار کو تو دیکھا اور حال کو جاننا          تیار کو تو دیکھا اور حال کو جاننا          تیار کو تو دیکھا اور حال کو جاننا</p>
<p>۴۴۴          بہتر از اب نہ یہ کفار سے لڑ لو          حاصل یہ علم گار کے توار سے لڑ لو          حاصل یہ علم گار کے توار سے لڑ لو          حاصل یہ علم گار کے توار سے لڑ لو</p>	<p>۴۴۴          دلی کی بہت ظالمون کو راہ کھاوی          ہر جہل جنات اسد اللہ کی دکھاوی          ہر جہل جنات اسد اللہ کی دکھاوی          ہر جہل جنات اسد اللہ کی دکھاوی</p>	<p>۴۴۴          کیا دست علماء ار میں شمشیر دوسری          لکڑے زمین میں کئی ثابت نہیری          لکڑے زمین میں کئی ثابت نہیری          لکڑے زمین میں کئی ثابت نہیری</p>
<p>۴۴۴          جس کے علم کا زور دیا          اس وقت یہ حال تھا عباس          اس وقت یہ حال تھا عباس          اس وقت یہ حال تھا عباس</p>	<p>۴۴۴          جس نے تھے جن انداز سے خفیہ          وہ وہی انداز سے کھاتے تھے          وہ وہی انداز سے کھاتے تھے          وہ وہی انداز سے کھاتے تھے</p>	<p>۴۴۴          عباس علم کے لئے ان کی گھبراہٹ          تھا کہ جس نے کھاتے تھے          تھا کہ جس نے کھاتے تھے          تھا کہ جس نے کھاتے تھے</p>
<p>۴۴۴          اچھا بھی خنامند میں اور حکم خدا          اب لڑنے میں اس جان تل نہیں کیا          اب لڑنے میں اس جان تل نہیں کیا          اب لڑنے میں اس جان تل نہیں کیا</p>	<p>۴۴۴          دست یہ نہیں تھی وہ لا اور جو تھے          گھوڑے آتے تھے ریتی پہ کھڑے تھے          گھوڑے آتے تھے ریتی پہ کھڑے تھے          گھوڑے آتے تھے ریتی پہ کھڑے تھے</p>	<p>۴۴۴          صوفت کہ بہتا ہوا پانی نظر آتا          غناب جگر زگی انکھوں میں جھپٹا          غناب جگر زگی انکھوں میں جھپٹا          غناب جگر زگی انکھوں میں جھپٹا</p>

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

مکمل کرنے کے لئے اہل ستم گریز سے اجتناب

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

بھائی قوم آپسایت کا پتہ  
تعلیم کی تائید و تحریک کا اثر

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱


ہم نے تو وہ کھین کو جو ہر ایک کے  
رو بہت دماغی ہو بیٹھیں ہر مرد

مجلس شورای اسلامی

بے رست زیاده بین الی م است جو بی  
سعی نہیں ہوتی جو کہ غم سے ہمارے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

تیروں ہی کیلئے ایسی ترکار ہو جائے



یہ مکتوب علیہ کی آتی ہو کہ میں

Handwritten signature/initials.

جبکہ شہر میں بھی رہتا ہے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

خبرند که سیدیه است من بابا چون من  
 آید که مرا به کار خود آید

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

سیرت پر چھاپا جان کے یہ خون کی لہر  
نہ کہ فرج ہو کہ جو وقت وہی تو ہو

<p>علم چرخہ زنجیری کی مانند راستی یا منواری کی مانند شکل پذیر چلانے کا تصور</p>	<p>علم شکستہ بنی شخصیت میں پانی کے لیے کہ جسے نہ مٹا کر نہ کھینچا جائے</p>	<p>علم میں ایک ایسا علم فرزند میں بنی ہوئی علم کی تہ</p>
<p>دینی نہ تھی جو شک اس آفت نظر تھی کل اس کے غم میں اس کی خبر تھی</p>	<p>کروں معلق نہ سپر کی ہوتی پھر خون سے تصویر نہ تراکی ہوتی</p>	<p>فرزند تھا راجہ ہر وہ عمر میں کم ہر اب غیر علمدار کے بیکار علم ہر</p>
<p>علم بنی زنجیری کی شکل میں بانی کی جیسی پاس کا تھوڑا سا لائی</p>	<p>علم شکستہ بنی شخصیت میں پانی کے لیے کہ جسے نہ مٹا کر نہ کھینچا جائے</p>	<p>علم میں ایک ایسا علم فرزند میں بنی ہوئی علم کی تہ</p>
<p>قسمت می بر گشتہ عجب ہو گئی عیون میں ایک مرنے کی سبب ہو گئی عیون</p>	<p>ہاتھ ایک شانوں سے کئے ہوئے ہیں اس شکستہ سے کو یا ہو گا دہن میں</p>	<p>سر مینا نہ فریاد کی نے جا سے ملی ہر محسوس جم امان کو مری عشق دلی ہر</p>
<p>علم بنی زنجیری کی شکل میں بانی کی جیسی پاس کا تھوڑا سا لائی</p>	<p>علم شکستہ بنی شخصیت میں پانی کے لیے کہ جسے نہ مٹا کر نہ کھینچا جائے</p>	<p>علم میں ایک ایسا علم فرزند میں بنی ہوئی علم کی تہ</p>
<p>ماحق کے خفا ہونے سے گہرائی کی گئی شکستہ جیسا یا ہوا لے آئی سکینہ</p>	<p>لوگوں کے کی یہ خوشبو سے دہان ہر باقی یہ علمدار رشہ ہر کا نشان ہر</p>	<p>ہر بار چین رکھتی ہر وہ سیر جی میں ہر بھٹا ہر آغوش سے بیٹے کو زمین ہر</p>

۴۷۷  
 مین کتنی ہون تم خاک سے بچے کو اٹھا لو  
 مین کتنی ہون تم باغہ گرد لبان پہنڈا لو  
 مین کتنی ہون تم شیخ کو زانو چھب لو  
 مین کتنی ہون تم سب کے یکمینہ کو چھب لو

جب کتنی ہوں میں غم ابھی عباس کا گھر  
 رو کر پتلی مان ہی کتنی غم فضا پر

۴۷۸  
 تیرے سے لوگو پہنچانا ہو جس آن  
 کتنی دینا بھی جان کہ تم نہیں بونا دان  
 دے دے زیادہ دین جیاد کوئی آن

تم پانی نہ ملو امین تو کیا مرتے نہ عباس  
 حق سبط نمیب کا ادا کرتے نہ عباس

۴۷۹  
 بین ابھی کرنی نہ چلی دست  
 نخست کے لیے آئے جو ہر کل لب  
 دیکھ کر ان کی شہادت کا بیان کر

ٹوٹی ہر عالم کے غم سے کشتہ  
 کج سے الم سے کیا نہ بد شہادت

[illegible]

<p>کلیات مثنوی دیگر</p> <p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>
<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>
<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>
<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>	<p>۴۸۲</p> <p>جلد اول</p>





## کلیات مرثیہ و کبیر

۴۴

جیلد اول

[illegible]

[illegible]



[illegible]

<p>م کجی خنایاں باغیچہ نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>
<p>دو دہائی کو ترستار احمد و ملیس گھڑن نگار کے آیا تھا سو غلو ملیس</p>	<p>نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>
<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>
<p>نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>
<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>م نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>
<p>ابدلے آو کہ چمانی سے گاموں کو دیکھا رو بھی زونہ پنجائوں کو</p>	<p>نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>	<p>نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر نہایت عجب و نادر</p>

<p>علم برکات و برکت کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>	<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>	<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>
<p>فول حضرت رسول و جہان کی تقریر آخری سن لو نہیں حضرت کی زبان کی تقریر</p>	<p>بڑی حجاج نے تو یہ مجھے پہنچا کر دوسرے اپنے سر سے واسطے قربان کیے</p>	<p>میں امت کی حاس رہا اسلام خاں تو بھی اس امر سے مت ہو جو بیٹا خاں</p>
<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>	<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>	<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>
<p>غیر ملکی بدوں بھی بدی کرنا تو یہی میں نے بھی کیا اور یہی کرنا تو</p>	<p>ایک بانی جو عباس کا دلبر پیارے پیار کرنا اُسے ہاتھ کے برابر پیارے</p>	<p>ایکے جیسے نہ احمد کا نواسا سمجھے تشراب فرج کیا مجھ کو نہ بیاسا سمجھے</p>
<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>	<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>	<p>علم میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب میں ہے جو ہر علم کی جامع کتاب</p>
<p>جس تو زینب و کلثوم کی خاطر کرنا اُنہی ہی فضہ و موم کی خاطر کرنا</p>	<p>برسکینہ کی بہت کچھ جو خاطر سجاد کہ یہ کچھ غرضہ میں بس ہوئی ساقی</p>	<p>اپنے بابا کے برابر مجھے جانا اُسے شمر ملعون کا بھی بھکانا نہ مانا اُسے</p>

[illegible]

<p>۴۴۴          دین کی باتوں سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>	<p>۴۴۴          عالم خلق سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>	<p>۴۴۴          دنیا کی باتوں سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>
<p>بست جب دروست نہ تیرا          جلوہ گر کا زین پر شہر لگیا ہوا</p>	<p>یوں حق فاطمہ کی پوتی کا پہا تو ہیز          حکم یہ اسکا بھلا کیونکہ نہ اب فاطمہ</p>	<p>شہ کو پھر تیرے ٹھہ جانے سے دیکھا گھوڑے          اب مر بابا کو جنگاہ میں لجا گھوڑے</p>
<p>۴۴۴          غنی عبادت کردہ غافل          ناز سے غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>	<p>۴۴۴          دنیا کی باتوں سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>	<p>۴۴۴          دنیا کی باتوں سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>
<p>ہیں گھڑی گھوڑا جھکا خاک پر نہ ملتا تھا          شاہ شکر اتے تھے لیکن وہ نہیں جانتا تھا</p>	<p>یوں مرے گھوڑے کے پاؤں پہ تو نہ ملتی          ہوشیاری کی ہر ساعت وہ نہیں جانتی ہی</p>	<p>شاہ بھی روئے تھے اور اپنے والا بھی          شاہ بھی دیکھتے جاتے تھے اُسے گھوڑا بھی</p>
<p>۴۴۴          دنیا کی باتوں سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>	<p>۴۴۴          دنیا کی باتوں سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>	<p>۴۴۴          دنیا کی باتوں سے غافل          ہو کر دنیا کی باتوں میں          غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں          میں غافل ہو کر دنیا کی باتوں</p>
<p>تجہ بھی اوسے راک پہ فدا گھوڑے          کوئی دم اور بھی بابا کو نہ لجا گھوڑے</p>	<p>اس دم از سکہ جو بیانی فرقت ہے مجھے          ایک دم اور بھی کیوں غنیمت ہے مجھے</p>	<p>عرض لگی رہی تھے ہر اب باغیچہ          در دولت پر کرو جلد طلب یا شہید</p>



[illegible]

<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>	<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>	<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>
<p>ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے</p>	<p>ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے</p>	<p>ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے</p>
<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>	<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>	<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>
<p>ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے</p>	<p>ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے</p>	<p>ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے ہو تو لو اس غلبہ شاد بخت سے</p>
<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>	<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>	<p>علم میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا میرزا کا نام جو کجاں چلا</p>
<p>سکان سادات کو پہچین کر وطن اب میں ہو کر چکی کچھ میں کروں میں</p>	<p>سکان سادات کو پہچین کر وطن اب میں ہو کر چکی کچھ میں کروں میں</p>	<p>سکان سادات کو پہچین کر وطن اب میں ہو کر چکی کچھ میں کروں میں</p>

<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>	<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>	<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>
<p>بولے زمین در پیش ہر ماما علی صغیر سنائی تربت سے نہ ذرا علی صغیر</p>	<p>مہر وقت کو رخصت ہو سب بدویم رائدوں کا عجب حال ہوا شدت غم</p>	<p>مہر وقت کو رخصت ہو سب بدویم رائدوں کا عجب حال ہوا شدت غم</p>
<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>	<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>	<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>
<p>عجب زمین علی آتی تھی عشق پر اک در ضعیفہ اسے بجاتی تھی ہر بار</p>	<p>یوں تھی دیا میرے سچا ہونے کو یوں تھی کہ اسے جوانوں کا عمر</p>	<p>یوں تھی دیا میرے سچا ہونے کو یوں تھی کہ اسے جوانوں کا عمر</p>
<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>	<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>	<p>علم مختار منجانب کبکبہ فرمودہ مانتا آتش کبابو کی لیا لاشہ صغیر مقتل تن سلا یا عجب جان لاشہ اکبر تس چکر کو دفون کیا آگے آگے</p>
<p>میں اس کی محبت تو یہاں لاتی ہر رکو بہ خصہ ہی جو خیمہ میں بجاتی ہر رکو</p>	<p>پچھا لگا پچھا لگا یہ جان لے لے لے اس آغری محبت کو مری مان لے لے لے</p>	<p>پچھا لگا پچھا لگا یہ جان لے لے لے اس آغری محبت کو مری مان لے لے لے</p>



۴۳۴  
بزمِ مستی کے جان غنیمت بنو  
سہوئے مستی کے نہ آئیں کھلے

سہوئے مستی کے نہ آئیں کھلے  
بزمِ مستی کے جان غنیمت بنو

دلیلیں پر پائے حجاب ہیں سب سے

دلیلیں پر پائے حجاب ہیں سب سے

<p>بنا بہت سخت علم لادری کو اولاد کا بونا نہ نصیبون کی بوی کو بان دولت اولاد خدائے جیسے کو اپر پوچھو بسل جناب سموی کو</p>	<p>جسے لاری خاٹھے شکر جاری ہوئی اسے اور حق بہت سے مویوں کو مان کی نہتر ہے والدہ کر کے</p>	<p>ابو کا خنکے پنے کے خنکے نہتر سے کیلئے جو نہتے اور اسے جو نہتے کی ذہب جو پوچھو بہت شاک کیلئے کی ذہب</p>
<p>فرزند نہیں سیکے وہ سے نام نشان کہ وارث کوئی اُسکا نہ کوئی فاتحہ خوان کہ</p>	<p>اقتصاد سیکہ ہی کا دم بھرتی تھی بانو بیون کو پایا اُسے کرتی تھی بانو</p>	<p>منظور رہا ایدا اُسے اک ان نہو کے بچن سیکہ کسی عنوان نہو کے</p>
<p>بہت سخت علم لادری کو اولاد کا بونا نہ نصیبون کی بوی کو بان دولت اولاد خدائے جیسے کو اپر پوچھو بسل جناب سموی کو</p>	<p>جسے لاری خاٹھے شکر جاری ہوئی اسے اور حق بہت سے مویوں کو مان کی نہتر ہے والدہ کر کے</p>	<p>ابو کا خنکے پنے کے خنکے نہتر سے کیلئے جو نہتے اور اسے جو نہتے کی ذہب جو پوچھو بہت شاک کیلئے کی ذہب</p>
<p>مردن بھی بادیدہ تر جاتا ہر نشان اس دلغ سے جیتے ہوئے مرجاتا ہر نشان</p>	<p>دو بچن کو تم پالو یہ شاق نہتہ دو بیٹی مجھے میں بھی ہون شاق نہتہ</p>	<p>سٹھ اسکی طرف کرتی کہ میں اسکی طرف کو کرتی میں شہا پیٹھ بھلا اسکی طرف کو</p>
<p>بہت سخت علم لادری کو اولاد کا بونا نہ نصیبون کی بوی کو بان دولت اولاد خدائے جیسے کو اپر پوچھو بسل جناب سموی کو</p>	<p>جسے لاری خاٹھے شکر جاری ہوئی اسے اور حق بہت سے مویوں کو مان کی نہتر ہے والدہ کر کے</p>	<p>ابو کا خنکے پنے کے خنکے نہتر سے کیلئے جو نہتے اور اسے جو نہتے کی ذہب جو پوچھو بہت شاک کیلئے کی ذہب</p>
<p>میا ہر تو مان باپ کا وہ نور نظر ہو میٹی ہو تو دونوں کی وہی سخت جگر ہو</p>	<p>میں تجھے جو یہ میرا بھی پھر سرد جگر ہو میں دانی سیکہ کی ہون تم اسکے پڑ ہو</p>	<p>بانو سے عرض مانگ کے کی نہتے سیکہ بروقت لگی نزد پدر رہے سیکہ</p>

[illegible]

<p>۴۱۵ کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب</p>	<p>۴۱۶ کانون چین صدنا کی کتابی دریا کانون چین صدنا کی کتابی دریا کانون چین صدنا کی کتابی دریا کانون چین صدنا کی کتابی دریا</p>	<p>۴۱۷ کچھ چمپنی کا کانا نہ ہے کچھ چمپنی کا کانا نہ ہے کچھ چمپنی کا کانا نہ ہے کچھ چمپنی کا کانا نہ ہے</p>
<p>تھے ہوتے ہر دم رخ زیب سکینہ تھے ہوتے ہر دم رخ زیب سکینہ تھے ہوتے ہر دم رخ زیب سکینہ تھے ہوتے ہر دم رخ زیب سکینہ</p>	<p>دل کو تھے فانی سے لگانا نہیں چھا دل کو تھے فانی سے لگانا نہیں چھا دل کو تھے فانی سے لگانا نہیں چھا دل کو تھے فانی سے لگانا نہیں چھا</p>	<p>در بار خدا میں ترے بابا کی طلب در بار خدا میں ترے بابا کی طلب در بار خدا میں ترے بابا کی طلب در بار خدا میں ترے بابا کی طلب</p>
<p>۴۱۸ کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب</p>	<p>۴۱۹ کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب</p>	<p>۴۲۰ کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب</p>
<p>سو جو در کھا مابھی ہو غبت ہو کھلا دود سو جو در کھا مابھی ہو غبت ہو کھلا دود سو جو در کھا مابھی ہو غبت ہو کھلا دود سو جو در کھا مابھی ہو غبت ہو کھلا دود</p>	<p>مطلوب حقیقی کی خوشی مد نظر تھی مطلوب حقیقی کی خوشی مد نظر تھی مطلوب حقیقی کی خوشی مد نظر تھی مطلوب حقیقی کی خوشی مد نظر تھی</p>	<p>ہر چند کہ کم سن ہو یہ بوالہی سے ہر چند کہ کم سن ہو یہ بوالہی سے ہر چند کہ کم سن ہو یہ بوالہی سے ہر چند کہ کم سن ہو یہ بوالہی سے</p>
<p>۴۲۱ کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب</p>	<p>۴۲۲ کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب</p>	<p>۴۲۳ کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب کس نہم شمع آفتاب آفتاب</p>
<p>نیکو تو رہ عشق میں ثابت قدمی ہو نیکو تو رہ عشق میں ثابت قدمی ہو نیکو تو رہ عشق میں ثابت قدمی ہو نیکو تو رہ عشق میں ثابت قدمی ہو</p>	<p>دوسرے کیوں سیری محبت میں کمی دوسرے کیوں سیری محبت میں کمی دوسرے کیوں سیری محبت میں کمی دوسرے کیوں سیری محبت میں کمی</p>	<p>کیونکر نہ امانت یہ بھاری نصیب کیونکر نہ امانت یہ بھاری نصیب کیونکر نہ امانت یہ بھاری نصیب کیونکر نہ امانت یہ بھاری نصیب</p>



<p>۴۳۴          زلف و رخسار کی چو بزمِ شاد          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۳۵          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۳۶          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>ساقی اپنے مین لجاؤ نگاہ اس نیک ڈرو          اصغر مجھے مٹی کے عوض دینا جو کو</p>	<p>مستوبال بت عزیز و کافران          تاثیر کر سولے پو پو نمون کی عاین</p>	<p>ایکون مین بات ایسی کی غاوسین          یاروئی تھی پامس دبا اس تشہ وچ</p>
<p>۴۳۷          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۳۸          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۳۹          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>فرمایا سیکند سے نہ غافل ہو پیاری          ہدم مین دعا مانگوں تم آمین کیواری</p>	<p>ہر سچ بدائی کا سوا دھون کو یارب          فرقت مین کھیرے عداوت نہ ن کو یارب</p>	<p>ساری ان عیب خوف ست ہٹا          سر دکا بدن بد صفت کا پ رہا تھا</p>
<p>۴۴۰          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۴۱          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۴۲          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>خالق سے مجھے بخش است کی طلب ہو          یہ آج دعا مانگنے کی آخری شب ہو</p>	<p>ایمان سکی طرف کو نہ متوجہ گئے جا          کبریت کے بلو میں بابا وہ لئے جا</p>	<p>یہ دعا مانگنا باری نہ خائف نہ لاج          مٹی لکری آواز ہر اک کو بدن سے جا</p>

<p>۱۲۴ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>	<p>۱۲۵ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>	<p>۱۲۶ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>
<p>جنت کا ابھی جگہ اس رہ گیا ہر آدمی کا یہ رخصت ہو رہ گیا</p>	<p>کیا عشق کیلئے تھا سلطانِ مہر کو اتے ہی دیا گود میں اس قشتہ دہن کو</p>	<p>گرا تھ تھکین لچلون گودی میں اٹھا کر ایک لگا بھلا کون مے لائے سے اگر</p>
<p>۱۲۷ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>	<p>۱۲۸ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>	<p>۱۲۹ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>
<p>یہ مہر زمان یا کوئی اسرار نہ تھا تو سننے کی شاد ہے کیا تجھے کہ تھا</p>	<p>نہ سہ بہت اریاری کیلئے کچھ لگا کیہ روزوں کی ہر دیر میں نہ کھینچا</p>	<p>بھاتی پر سلائے کا عوض دیکھے صاحب بیڑا کے بلانے کا عوض دیکھے صاحب</p>
<p>۱۳۰ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>	<p>۱۳۱ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>	<p>۱۳۲ خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے خونِ سحر سے لکھی ہوئی ہے</p>
<p>سنے لیے ماہو سے تھی مہر سے ہی کو غزایا تھا بلواؤنگا پہلے میں بھی کو</p>	<p>سنے لگا سکہ پائے بہت جین کیا اب تو مہر کا مہر کا مہر کا مہر</p>	<p>سوئی ہو بہت سینہ پر نور پر پر اب تو مہر کا مہر کا مہر کا مہر</p>

۱۴۴  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

۱۴۵  
 نہت کی تار کی بنی  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش

۱۴۶  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

گوئی محض لاش پر ہے کوہون آئی  
 معمول سے اس سب سے سو کوہون آئی

اندھی اندھی حالت ہوئی کسی  
 جو کہ مین کھڑی وتی ہون جو ہیں کسی

اب کس بٹھاؤ گے ہ اندیشہ رواہی  
 جس کوڑے پہ بٹھاتے تھے وہ بھی کھڑی

۱۴۷  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

۱۴۸  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

۱۴۹  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

تم ہی پیٹے فرقت ہوئی عباس علی  
 لغت نہ سزاوار ہوئی مجھ کو کسی سے

ویدار بارک سے مین چلی تھی تب  
 غم کھانا ہر قسمت مین مین ہو گئی اب

تم صاف الاقرار ہو بلوایو بابا  
 صفحہ کی طرح راہ نہ دکھلایو بابا

۱۵۰  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

۱۵۱  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

۱۵۲  
 ہر کسے روایت جو کہ  
 دور و خفاقی میں ہو  
 سہ آئی سکتی ہو سر لاش  
 زور آج کی مین بن کر

نہت سدا پیاں کو سوزانی مین  
 چپا پیاں ملی کر مجھے اور سوزانی مین

س کوچ مین سفایہ سہانہ و قہر  
 اور داغ مینی ہی مرزا د سخی

بلدی سے بہو کی جاو کی تم سوز مین  
 ایں بار مین تک تھا صحبت تھی مین تک

پیشینین جو آبادان  
 شہ سے جدا کیو کیا  
 گنجی بیان کیا کہ زمین ملک  
 گجیری و اندر عجیب و غریب

پتے نہ جو دنیا میں بہت تازہ  
 آخری بہت سامنا ہوتا نہیں

## خانۃ الطبع

الحمد للہ العالیہ، والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد وآلہ الطیبین الطاہرین بعد حمد و نعت کے شائقین مصائب  
 سید الشہداء و ساعین فضا، مظلوم کربلا دشت فیو اپروا ضح ہو کہ ان دنوں فضل یزدانی و کرم ربانی سے  
 ہیں محبوب خوش اسلوب کا شخص کو اشتیاق تھا وہ گوہر بیہلے کلام بلاغت نظام قدوۃ الشعراء  
 زبدۃ الفصحا طوطی شکر خاند لب نغمہ سر اندر دوس مکان عرش آشیان مقبول بارگاہ ربّ متیہ  
 جناب فشتی دلیگر اعلیٰ اندامہ ہیئت مجموعی یہ صرف زر کشیر کار پر د ازان مطیع او وہ اخبار کو سبیا  
 پانچ جلد پر تقسیم کیا گیا اس جہاں میں سلام و خیمہ و مسدس و مرثیہ بین بار دوم مطیع فیض منبع صاحب  
 بذل ہم منہل جو و کرم شہو نزدیک و دور جناب فشتی نو کشور لازال بالعصرح والسرور  
 واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج بام کوبر ششہ ام مطابق ماہ صفر المظفر ۱۲۸۷ ہجری میں حلیہ طبع سے آراستہ ہو کر  
 حائل گئے مشتاقان ہونی مبن و کرمہ فقط

